e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

مدھیہ پردیش: پیڈ نیوز کے معاملے میں 78 امیدواروں کو نوٹس

بھوپال: مدھیہ پردیش میں اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 17 نومبر کو ہونے والی ہے۔ اس کے پیش نظر قابل اطلاق ماڈل ضابطۂ اخلاق کے قواعد کے تحت الیکشن کمیشن نے پیڈ نیوز کے معاملے میں 78 امیدواروں کو نوٹس جاری کیے ہیں۔ چیف الیکشن آفیسر انوپم راجن نے کہا کہ ریاست میں سیاسی جماعتوں کی انتخابی مہم اور پیڈ نیوز کے معاملے پر بھی نگرانی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ضلعی سطح کی میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایس ایم سی) اور ریاستی سطح کے این ایم سی 24 گھنٹے پیڈ نیوز کی نگرانی کر رہے ہیں۔ اب تک مختلف اضلاع سے پیڈ نیوز کے 80 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ضلعی سطح کے ایم سی ایم سی نے 78 کیسز میں امیدواروں کو نوٹس جاری کیے ہیں، جبکہ باقی دو کیسز ابتدائی تفتیش میں پیڈ نیوز نہیں پائے گئے۔ اس لیے انہیں ضلعی سطح پر ہی مسترد کر دیا گیا ہے۔ ریاستی سطح کے ایم سی ایم سی نے 30 معاملات کو پیڈ نیوز کے دائرے میں رکھا ہے، جبکہ 48 معاملات زیر غور ہیں۔

50 یرغمالیوں کی رہائی، 3 روزہ جنگ بندی، حماس اور اسرائیل کے درمیان ایک معاہدہ متوقع

غزہ (ایجنسی) حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی رہائی کے حوالے سے ہونے والی بات چیت سے اتفاق کیا ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ قطر تین روزہ جنگ بندی کے بدلے اسرائیل اور حماس کے درمیان تقریباً 50 سول یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ایک معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس اہلکار نے مزید کہا کہ ممکنہ معاہدے کے تحت اسرائیل اپنی جیلوں سے کچھ خواتین اور بچوں کو رہا کرے گا۔ ذرائع نے واضح کیا کہ ممکنہ معاہدے کے تحت اسرائیل غزہ میں انسانی امداد میں اضافے کی اجازت دے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حماس نے معاہدے کی تفصیلات پر رضامندی ظاہر کی ہے لیکن اسرائیل نے ابھی تک اتفاق نہیں کیا ہے اور اب بھی اس پر بات چیت کر رہا ہے۔ گزشتہ روز اسرائیل پر دباؤ کا سلنگ کار پریشن نے بتایا تھا کہ تیل یوں کی فراکی میں پیش رفت ہوئی ہے اور فاضلت کی کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے بارے میں بات چیت انتظامات پر مرکوز تھی۔

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 46 Thursday , November 16 2023 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۴۶) لکھنؤ، جمعرات ۱۶-نومبر ۲۰۲۳ء، مطابق یکم/جمادی الاول -۱۴۴۵ھ صفحات-۸

ڈوڈہ میں اندوہناک بس حادثہ، 38 مسافروں کی موت

بس چار سو فٹ گہری کھائی میں جا گری، 17 زخمی، کئی کی حالات سنگین، منوج سنہا، عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی کا اظہارِ غم

جموں، 15 نومبر (ایجنسی) جموں ڈویژن کے ڈوڈہ ضلع میں ایک اندوہناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ ضلع کے اسر میں ایک بس بے قابو ہو کر تقریباً 300 فیٹ گہرے گڈھے میں جا گری جس کی وجہ سے بس میں سوار 38 مسافروں کی موت ہو گئی۔ اس حادثہ میں 17 افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے جن میں سے کچھ کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ حادثہ کی خبر ملنے کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اظہار غم کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بس کشتواڑ سے جموں کی طرف جا رہی تھی۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی آس پاس کے لوگ جائے وقوع پر پہنچے اور پولیس کو بھی اطلاع دی گئی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے جی ایم سی ڈوڈہ لے جایا گیا ہے۔ ان میں سے کچھ کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی جانکاری کے مطابق اس راستہ پر تین بسیں ایک ساتھ چل رہی تھیں اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں یہ بڑا حادثہ ہوا۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

وزیر اعظم دفتر میں تعینات وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ زخمیوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں سے مزید چھ کی حالت بھی نازک بنی ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ڈوڈہ کے سرعلاقے میں بدھ کی صبح ایک مسافر بردار گاڑی جس میں کم سے کم 55 مسافر سوار تھے، چار سو فٹ گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 55 مسافر شدید طور پر زخمی ہوئے۔

معلوم ہوا ہے کہ مقامی لوگ اور پولیس کے سینئر آفیسران جائے سوقع پر پہنچے اور زخمیوں کو طبی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے 37 مسافروں کو مردہ قرار دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے میں زخمی ہوئے 14 میں سے چھ کی حالت بھی نازک بنی ہوئی ہے اور انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ اور جموں منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے خبر رساں ایجنسی کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بدھ کی صبح عمر زدہ سے مقام پر مسافروں سے کھچا کھچ بھری ہوئی ایک گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک گاڑی نمبر JK02CB-6555 جو بس ای عمر کے مقام پر پہنچی تو موڑ کاٹنے کے دوران گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر چار سو فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی لوگ جائے سوقع پر پہنچے اور زخمیوں کو علاج و معالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے 37 مسافروں کو مردہ قرار دیا جبکہ 14 شدید طور پر زخمی ہوئے جن میں سے چھ کی حالت انتہائی نازک بتائی ہوئی ہے۔

انہوں نے حادثے میں لقمہ اجل بنے افراد کے اہل خانہ اور لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لقمہ اجل بنے کے لواحقین کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کیلئے اللہ سے دعا مانگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ زخمی ہوئے افراد کو بہتر سے بہتر علاج و معالجہ یقینی بنائے اور لقمہ اجل بنے افراد کے پسماندگان کے حق میں ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے۔ مذہبی تنظیموں سے وابستہ علماء نے بھی اس دلدوز سڑک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور لقمہ اجل بنے افراد کے پسماندگان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ان کے مطابق حادثہ اس قدر بھیانک تھا کہ مسافر بردار گاڑی میں سوار بھی مسافر شدید طور پر زخمی ہوئے اور اکثر مسافر برسر موقع ہی اپنی قیمتی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ زخمیوں کی تشویشناک حالت کے پیش نظر مہلکین کی کی تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ موصوف آفیسر نے بتایا کہ حادثہ کیسے اور کن حالات میں ہوا اس کی بڑے پیمانے پر جانچ پڑتال شروع کی گئی ہے۔ دریں اثنا وزیر اعظم دفتر میں تعینات وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ عمر زدہ و میں بدھ کی صبح پیش آئے حادثے میں 36 مسافر جاں بحق اور 19 دیگر زخمی ہوئے۔

علاوہ ازیں جموں و کشمیر کی سبھی سیاسی اور مذہبی تنظیموں نے ڈوڈہ میں پیش آئے ساتھ بس حادثہ پر غم کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب صدر عمر عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی کے چیئرمین غلام نبی آزاد، کانگریس صدر وقار رسول وانی، جموں کشمیر اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے ڈوڈہ بنوت شاہراہ پر اسر کے نزدیک دلدوز اور ہولناک سڑک حادثہ میں 37 افراد کے لقمہ اجل بن جانے پر ہر سطح پر رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔

محمد سمیع سے ہار گیا نیوزی لینڈ

ہندوستان وراٹ جیت کے ساتھ 12 سال بعد فائنل میں، سمیع نے 7 وکٹ حاصل کئے، کوہلی اور ایئر نے بنائی سنچری

ممبئی۔ ہندوستان بڑے شان سے عالمی کپ 2023 کے فائنل میں پہنچ گیا ہے۔ آج کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو 70 رنوں سے یادگار شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے 2019 کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں ملی شکست کا بدلہ بھی لے لیا ہے۔ ویسے نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں، خصوصاً ڈیرل مشیل (119 گیندوں پر 134 رن) نے بھرپور جدوجہد کی لیکن ہندوستان کے ذریعہ دیے گئے 398 رنوں کے ہدف کا پاربا دشوار ہدف حاصل کرنا ممکن نہ ہو سکا۔ پہلے ہندوستانی بلے بازوں نے طوفانی بلے بازی کی 50 اوور میں ہاوکٹ کے نقصان پر 397 رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا، اور پھر جب گیند بازی کی باری آئی تو محمد سمیع کا طوفان آیا جس نے 7 وکار کر نیوزی لینڈ کی ہر کوشش کو ناکام کر دیا۔ آج خاص ہندوستانی کپتان روہت شرما نے جیتا تھا اور بلے بازی کے لیے بہترین فلیٹ آر سی پچ پر نیوزی لینڈ کو گیند بازی کی دعوت دی۔ ہندوستان کی بلے بازی جب شروع ہوئی تو فریزنٹ بلاٹ کے پہلے ہی اوور میں روہت شرما نے 10 رن بنا کر اپنا ارادہ ظاہر کر دیا تھا۔ گھریلو سماعی کی بھی انھوں نے خوب پٹائی کی اور نتیجہ یہ ہوا کہ نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن کو چھٹا اور آپنی گیند باز مشیل سینٹنر کو دینا پڑا۔ لیکن اس اوور میں روہت نے 11 رن نہ نکالے۔ چوکوں اور چھکوں کی بارش جاری تھی کہ گھریلو سماعی کی ایک سنگو گیند پر بڑا شاٹ لگانے کی کوشش میں کپتان کین ولیمسن نے پکڑ لیا۔ روہت نے محض 29 گیندوں پر 4 چھکوں اور 4 چوکوں کی مدد سے 47 رن بنائے۔ پھر شبمن گل کا ساتھ دیتے ہوئے وراٹ کوہلی میدان پر اترے، اور یہاں شبمن نے رنوں کی تیز رفتار برقرار رکھنے کا ذمہ اٹھایا۔ کوئی بھی گیند باز ذرا نظر نہیں آ رہا تھا لیکن اچانک جاگھ کے پٹھوں میں کھنچاؤ کی وجہ سے گل کو ریٹائرڈ آؤٹ ہونا پڑا۔

اتر کاشی ٹنل کیس: ڈرلنگ مشین میں تکنیکی مسائل سے ریسکیو آپریشن متاثر

نئی دہلی: اتر کاشی کی سرنگ میں پھنسے 40 مزدوروں کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سرنگ سے پھنسے مزدوروں کو نکالنے کے لیے 70 گھنٹے سے زائد ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ تاہم جائے حادثہ کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ریسکیو آپریشن کی رفتار یقینی طور پر متاثر ہوئی ہے۔ ساتھی کارکنوں کے ٹنل کے اندر پھنس جانے اور ریسکیو آپریشن میں تاخیر کا اثر اب ساتھی کارکنوں پر نظر آ رہا ہے۔ ساتھی کارکنوں نے سرنگ کے اندر جاری ریسکیو آپریشن کی سست رفتار پر سوال اٹھائے اور ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ کچھ کارکنوں نے رکاوٹیں توڑ کر اندر جانے کی کوشش کی۔ باقی تمام کارکنوں نے بھی سلگیاں اور مشین پر ہنگامہ کیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ریسکیو آپریشن کو تیز کیا جائے تاکہ ان کے ساتھیوں کو سرنگ سے جلد نکالا جا سکے۔ ریسکیو آپریشن میں شامل اہلکاروں نے سرنگ کے اندر ملبے کے درمیان سلیل کے ڈھیروں کے ذریعے پھنسے ہوئے کارکنوں کو خوراک اور آکسیجن پہنچانے کی کوشش کی لیکن منگل کی رات ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے وہ مشین کو ہٹانے پر مجبور ہو گیا۔ تاہم مزدوروں کو خوراک اور ضروری سامان کی فراہمی کی کوششیں دوبارہ شروع کی جا رہی ہیں۔ راحت اور بچاؤ نیم ڈرلنگ مشین کی مدد سے پھنسے ہوئے مزدوروں کے لیے راستہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ کارکن اس کی مدد سے باہر نکل سکیں۔ ریسکیو ٹیم سے وابستہ اہلکاروں کا کہنا ہے کہ 21 میٹرک ملبہ ہٹایا جا چکا ہے لیکن ابھی 19 میٹر صاف کرنا باقی ہے۔

لکھنؤ پہنچی سبرت رائے کی جسد خاکی، درشن کو اڈا جم غفیر، آخری رسومات آج

لکھنؤ: 15 نومبر۔ ملک کے معروف کاروباری گروپ سہارا انڈیا پریوار کے سربراہ سبرت رائے سہارا کی میت بدھ کی شام ان کی رہائش گاہ مہارا شٹر بھاگ پہنچ گئی۔ ان کے آخری رسوم کی ادائیگی جمعرات کی دوپہر کو موتی نگر واقع بھیسا کنڈ شمشان گھاٹ پر ہوگی۔ رائے کا جسد خاکی خصوصی طیارے سے آج شام تقریباً پانچ بجے لائی گئی جہاں سے سڑک کے راستے سے قافلہ سہارا شہر پہنچا۔ سہارا شہر میں بڑی تعداد میں موجود سہارا پریوار کے اراکین (ملازمین) نے سہارا شری امر ہے کے نعرے لگائے اور ہم آنکھوں سے ان کا درشن کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اور سماج وادی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے سہارا شہر پہنچ کر خراج عقیدت پیش کی اور نزدیک متعلقین کی ڈھارس بندھائی۔ سہارا گروپ کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے سہارا انڈیا پریوار کے چیف پیٹرن وچیئرمین سبراٹا شری کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے جسد خاکی کو ممبئی سے آج (15 نومبر) ان کے لکھنؤ واقعہ رہائش گاہ سہارا شہر موتی نگر لایا جا رہا ہے۔ جہاں شام پانچ بجے آخری دیدار کیا جائے گا۔ آخری رسوم کی ادائیگی 16 نومبر کو دوپہر 12 بجے بھیسا کنڈ موتی نگر میں کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ شری رائے کا منگل کی دوپہر ممبئی کے ایک اسپتال میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا تھا۔

مدھیہ پردیش: تمام 230 سیٹوں پر انتخاب مہم ختم

بھوپال، 14 نومبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے تمام 230 حلقوں میں انتخابی مہم کی آخری تاریخ ختم ہونے کے ساتھ ہی انتخابی شور آج شام ختم ہو گیا۔ اب جمعہ کو ووٹنگ تک مختلف پارٹیاں اور امیدوار انتخابی جلسے اور روڈ شو وغیرہ نہیں کر سکیں گے۔ تاہم امیدوار عوامی رابطہ کر سکیں گے۔ انتخابی مہم کے آخری دن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ساتھ مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے اپنی پوری طاقت جھونک دی۔ تقریباً پندرہ دنوں تک چلی انتخابی مہم میں وزیر اعظم نریندر مودی نے پندرہ، بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے 14 مرکزی وزیر امت شاہ نے 21 اور دیگر مرکزی وزرا نے انتخابی اجلاس کئے۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے گزشتہ ماہ سے تقریباً 160 انتخابی میٹنگیں کی ہیں۔ ریاستی بی جے پی صدر وشنو دت شرما نے 55 اجلاسوں سے خطاب کیا۔ پارٹی کے دیگر سٹار کمپینر نے بھی سلسلہ وار میٹنگیں کیں۔

’ملک میں دو کروڑ خواتین کو لکھ پتی بنانے کا ہدف‘

بھگوان برسا منڈا کی جدو جہد اور قربانیاں بے شمار ہندوستانیوں کو متاثر کرتی ہیں: وزیر اعظم مودی

کھونڈا، 15 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے دو کروڑ خواتین کو لکھپتی بنانے کا ہدف مقرر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترقی یافتہ ہندوستان کے چار امرت ستون ہیں وزیر اعظم نے بدھ کو برسا منڈا انٹیگریٹڈ ٹرائبل کوریڈور پی ایم وکاس تقریب میں کہا کہ ہم چیتنا ان چار ستونوں کو مضبوط کریں گے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی عمارت اتنی ہی اونچی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ چار امرت ستونوں میں پہلا ہندوستان کی خواتین، ہماری خواتین کی طاقت ہے۔ دوسرا ہندوستان کے کسان، ہمارے مویشی پالنے والے، ہمارے مچھلی پالنے والے، ہمارے ان داتا۔ تیسرا- ہندوستان کے نوجوان، ہماری نوجوان طاقت اور چوتھا، ہندوستان کا متوسط طبقہ، ہندوستان کے غریب۔ انہوں نے ملک اور خاص طور پر جھارکھنڈ کو 50 ہزار کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت ملک بالخصوص جھارکھنڈ کو 50 ہزار کروڑ روپے کی مختلف اسکیموں کا تحفہ ملا ہونے والی ہیں۔ پی ایم جنماین آدیواسی نیائے مہا ابھیان، معدومیت کے دہانے پر کھڑے قبائلیوں کی حفاظت کرے گا اور انہیں بااختیار بنائے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے جھارکھنڈ کے کھونڈی میں جن جاتیہ گورو دیوس 2023 کی تقریبات کے موقع پر پروگرام سے خطاب کیا پروگرام کے دوران وزیر اعظم نے ڈاکٹر بھارت سنگھ پاترا اور پرسان منتری خاص طور پر کمزور قبائلی گروپس ڈیولپمنٹ مشن کا آغاز کیا انہوں نے پی ایم کسان اسکیم کی 15 ویں قسط بھی جاری کی۔ سمنر مودی نے جھارکھنڈ میں ریل سڑک تعلیم، ہوٹل، پیٹرولیم اور قدرتی گیس جیسے متعدد شعبوں میں 7200 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا قوم کے نام منسوب کیا۔ انہوں نے اس موقع پر لکھا گئی نمائش کا کاٹ کر تحفہ بھی کیا۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا ایک ویڈیو پیغام بھی چلایا گیا۔ وزیر اعظم نے اس موقع پر ہوشت بھارت سنکلپ ’عہد کی قیادت‘ بھی کی۔

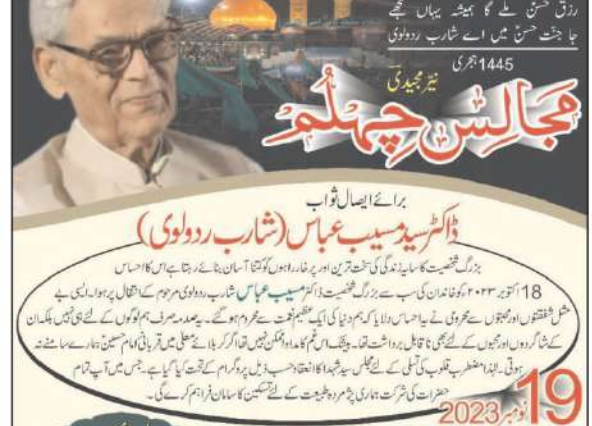

’کانگریس کی ترجیح کسان، مزدور، مودی کی اڈانی جیسے صنعت کار‘

ایک بار جب او بی سی، دلت، قبائلی اپنی اصل آبادی کے بارے میں جان لیں گے ملک بدل جائے گا: راہل گاندھی

جیپور/بھوپال بازار (چھتیس گڑھ) 15 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کی حکومتیں گاؤوں، غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کو آگے بڑھانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں، جب کہ وزیر اعظم مودی اور بی جے پی کی حکومتیں اڈانی جیسے صنعت کاروں کو آگے بڑھانے میں اپنی پوری طاقت لگا رہی ہیں۔ آج ریاست میں انتخابی مہم کے آخری دن سمنر گاندھی نے بیجاپور اور بلودہ بازار میں دو الگ الگ بڑی انتخابی میٹنگوں میں کہا کہ جہاں جہاں ہماری حکومتیں ہیں، کھڑگے جی نے صاف صاف کہا ہے کہ مودی اور بی جے پی کی حکومتیں چننا چاہیے۔ اڈانی کو دیتی ہیں اتنی ہی رقم غذائی اسکیموں کے ذریعے کسانوں اور مزدوروں کے کھاتوں میں جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جیپور کسانوں، مزدوروں اور خواتین کے پاس جانے کا تو وہ صرف گاؤں، چھوٹے قصبوں اور شہروں میں شرح ہوگا اور وہاں کی معیشت مضبوط ہوگی، جب کہ اڈانی گاؤں میں پیسہ خرچ نہیں کر رہے ہیں، وہ بیرون ملک خرچ کریں گے، کارخانے خریدیں گے اور اپنا کاروبار بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان انتخابات میں مودی کی گارنٹی کے بارے میں بہت باتیں کی جاتی ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ مودی کی گارنٹی کا مطلب اڈانی کی گارنٹی ہے۔ اڈانی جی جو کچھ کرنا چاہیں گے، مودی جی اسے پورا کریں گے۔ وہ جو بھی زمین یا کان چاہیں گے، مودی اسے پورا کریں گے لیکن وہ اپنے انتخابی وعدے پورے نہیں کریں گے۔ اس بات کی پوری گارنٹی ہے کہ کانگریس نے جو گارنٹی دی ہے اسے پورا کیا جائے گا۔ ہم نے یہ کرناٹک، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں بھی کیا ہے اور مدھیہ پردیش میں کیا ہے اور ہم نے پچھلے انتخابات میں کیے گئے زیادہ تر وعدوں کو پورا کیا ہے۔ اس بار ریاست میں کانگریس کی طرف سے دی گئی ضمانتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحریری طور پر کہہ دیجیے کہ حکومت بننے کے بعد وزرا کونسل کی پہلی میٹنگ میں دھان کی خرید 3200 روپے فی کوئنٹل، کسانوں کا قرض معاف، خواتین کو سالانہ 15 ہزار روپے اور سلنڈر پر 500 روپے کی سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

مسٹر گاندھی نے کہا کہ جب سے انہوں نے ذات پات کی مردم شماری کی بات شروع کی ہے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہاں او بی سی کی آبادی کتنی ہے اور انہیں کتنی شراکت ملی ہے، مودی نے اپنی اپنی تقریر شروع کی ہے کہ کوئی ذات نہیں ہوتی، غریب ہی صرف ایک ذات ہوتی ہے۔ پہلے، اپنے خود کو او بی کہتے ہوئے نہیں تھکنے والے جب او بی سی کو حقوق دینے کی بات آئی تو انہوں نے اپنا راستہ بدل لیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی او بی سی کے ووٹ لینا چاہتے ہیں لیکن انہیں حصہ داری نہیں دینا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کم از کم 50 فیصد آبادی او بی سی ہے، جب ہماری حکومتیں کسانوں، مزدوروں اور خواتین کے لیے کچھ کرتی ہیں تو اس کا فائدہ او بی سی کو ملتا ہے۔ دوسری طرف، اگر اڈانی جیسے صنعت کاروں کے قرضے معاف کر دیے جائیں تو او بی سی کو ایک پیسے کا بھی فائدہ نہیں ملتا۔

کرناٹک حکومت نے آئندہ بھرتی امتحانات میں سر ڈھانپنے پر لگائی پابندی

منگل سوتر پہننے کی دی اجازت

بنگلورو: (ایجنسی) کرناٹک اسٹیٹ اسیسمنٹ اتھارٹی (KEA) نے دعامانگی ہے بچنے کے لیے مختلف بورڈز اور کارپوریشنوں کے بھرتی امتحانات کے دوران امتحانی ہالوں میں سر ڈھانپنے پر پابندی لگا دی ہے۔ تاہم، ڈریس کوڈ واضح طور پر حجاب پر پابندی نہیں لگاتا۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ یہ بلیوٹوتھ ڈیوائسز کا استعمال کرتے ہوئے امتحانات میں ہونے والی بدعنوانی کو روکنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ اس سے قبل 6 نومبر کو کرناٹک پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں بیٹھنے والی ایک خاتون کو امتحان ہال میں داخل ہونے سے پہلے اپنا منگل سوتر اتارنے کو کہا گیا تھا۔ ہندو تاکرپوں کے احتجاج کے بعد، KEA نے اب خواتین کو امتحانی ہال میں منگل سوتر اور چھپا پہننے کی اجازت دی ہے، جبکہ دیگر زیورات پر پابندی لگا دی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ریاست بھر کے مختلف بورڈز اور کارپوریشنوں کے بھرتی کے امتحانات 18 اور 19 نومبر کو ہونے والے ہیں۔

اسرائیلی فوجی ٹینکوں سمیت غزہ کے اسپتال الشفاء میں داخل

مریضوں، طبی عملے اور پناہ لینے والے افراد میں خوف وہراس

غزہ، 15 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فورسز غزہ کے سب سے بڑے اسپتال الشفاء میں داخل ہوگئی اور اسپتال کی عمارت میں تلاشی لے رہی ہے، جس سے مریضوں، طبی عملے اور پناہ لینے والے افراد میں خوف وہراس پیدا ہوگیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی فورسز ٹینکوں سمیت غزہ کے سب سے بڑے اسپتال الشفاء کے ایک حصے میں داخل ہوگئی ہیں، جس سے مریضوں، طبی عملے اور پناہ لینے والے افراد میں خوف وہراس پیدا ہوگیا ہے، اسپتال میں ہزاروں مریض اور عام شہری پناہ لیے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے اسپتال میں خوف ہراس پھیلا دیا ہے، اب کچھ بھی ہو ہم الشفا اسپتال نہیں چھوڑیں گے، مریضوں کیساتھ ہیں، ہم مر گئے تو جنت میں ملیں گے۔ عینی شاہد نے بتایا ہے کہ اسپتال کے اندر 6 اسرائیلی فوج کے ٹینک اور 100 سے زائد اسرائیلی فوجی دیکھے ہیں، اسرائیلی فوج ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے مرکزی گیٹ سے داخل ہوئے۔ چیف الشفا اسپتال نے کہا کہ اسرائیلی فورسز اسپتال کے سرجیکل اور ایمرجنسی عمارتوں میں بھی داخل ہوگئیں اور اسپتال کی عمارت میں تلاشی لے رہے ہیں۔ اسرائیلی فورسز کا دعویٰ ہے کہ اسپتال کے نیچے حماس کا خفیہ ٹھکانہ ہے تاہم حماس نے اسپتال کو کمانڈ سینٹر کے طور پر استعمال کرنے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ الشفا اسپتال پر حملہ اسرائیلی فورسز کی ناکامی کو ثابت کرتا ہے اور اسرائیلی دعویٰ قتل عام کو درست قرار دینے کی کوشش ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ہم اسپتال پر بمباری کی حمایت نہیں کرتے اور نہ ہی اسپتال مسلح لڑائی نہیں دیکھنا چاہتے۔ خیال رہے شمالی غزہ کے تمام اسپتالوں پر غاصب اسرائیلی فوج کا قبضہ ہو چکا ہے۔ اسپتالوں میں علاج کی سہولتیں ختم ہونے کے باعث زندگیاں بچانے کا عمل رک گیا ہے، مریض اور زخمی بے یارومددگار ہیں۔ ہر گھنٹے نومولود اور مریض انتقال کر رہے ہیں۔ اسپتال قبرستان بن چکے ہیں جہاں سیکڑوں کے ڈھیر لگے ہیں لیکن ان کو دفنانے والا کوئی نہیں۔

حماس نے ہسپتال کے تہہ خانے میں یرغمالی چھپانے کا اسرائیلی الزام مسترد کردیا

ہسپتال کے تہہ خانے میں بمباری سے بچنے کے لیے شہریوں نے پناہ لی تھی: وزارت صحت غزہ

غزہ (ایجنسی) حماس نے اسرائیلی فوج کے اس دعوے کی تردید کی ہے کہ الشفاء ہسپتال کو حماس نے یرغمالیوں کے رکھنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ منگل کے روز حماس نے اس اسرائیلی کے اس دعوے کو مسترد کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینئل ہاگری کی طرف سے پیر کی شام کہا گیا تھا کہ اسی علاقے میں لی جیو اس بات کا اشارہ کرتے ہیں کہ حماس نے ہسپتال کے تہہ خانے کو یرغمال رکھنے کے لیے استعمال کیا۔ تاہم اس دعوے کو مغربی ذرائع ابلاغ نے بھی آزادانہ طور پر تسلیم نہیں کیا ہے۔ جبکہ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے ہسپتال کے تہہ خانے کو جنگ زدہ شہریوں گھروں سے بھاگ کر استعمال کیا تھا۔ خیال رہے اسرائیلی فوجی ترجمان نے ایک بچے کی پرچی، عاشق سیت اٹھا اور ایک گولیوں کا نشان بن چکے مورسائیکل کی تہہ خانے میں موجودگی کو یہاں یرغمالیوں کے رکھے جانے کی شواہد کے طور پر پیش کیا تھا۔ وزارت صحت نے اس سلسلے میں اسرائیلی فوج کی پیش کردہ ویڈیو بھی کو مسترد قرار دیتے ہوئے کہا اس سے فوجی دعویٰ ثابت نہیں ہوتا۔ اسپتال کا تہہ خانہ بنیادی طور پر ہسپتال کا سٹور تھا، جس میں بمباری سے بھاگ کر آنے والے شہریوں نے پناہ لی۔ واضح رہے غزہ کے تقریباً سبھی ہسپتالوں کے بارے میں بالخصوص اسرائیلی فوج کا دعویٰ رہا ہے کہ حماس کے آپریشن سنٹرز کے طور پر کرتے ہیں۔ نیز یہاں سے حماس راکٹ فائر کرتی ہے۔ لیکن اس کے تہہ خانے تک پہنچ کر اسرائیلی فوج نے جو فوٹیج بنا کر پیش کی اور جو دعویٰ کیا ہے اس میں حماس کا ہسپتال کو اپنے ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال کرنے کی بات شامل نہیں کی گئی ہے۔

غزہ ہسپتال کے حملے کے مکمل ذمہ دار بائیڈن ہیں: حماس

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ بدھ کی صبح غزہ کی پٹی کے سب سے بڑے الشفا ہسپتال میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف مبینہ کارروائی کر رہی ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت [حماس] نے بدھ کو غزہ کے سب سے بڑے ہسپتال پر حملے کے لیے اسرائیل اور امریکی صدر جو بائیڈن کو مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اسرائیلی بیان نے مؤثر طریقے سے اسرائیل کو ہسپتال پر دھاوا بولنے کی اجازت دی ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا، وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون کا یہ غلط موقف کہ مزاحمتی گروپ الشفا میڈیکل کمپلیکس کو فوجی مقاصد کے لیے استعمال کر رہا ہے اور یہ (موقف) قابض فورسز کو شہریوں کے خلاف مزید حملوں کی شہ دے رہا ہے۔ اسرائیل کا یہ دعویٰ کہ حماس ہسپتالوں کا استعمال کر رہا ہے کو متعدد انسانی حقوق کے وکلا نے ٹھکرا دیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ بدھ کی صبح غزہ کی پٹی کے سب سے بڑے الشفا ہسپتال میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف مبینہ کارروائی کر رہی ہے۔ رائٹرز کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان نے کہا کہ اسرائیل کے اکثیون میں موجود ہلاکاروں کو بتایا ہے کہ وہ آنے والے چند منٹوں میں شفا ہسپتال کمپلیکس پر کارروائی کریں گے۔ غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش کا کہنا ہے کہ اسرائیل فورسز میڈیکل کمپلیکس کے مغربی حصے میں کارروائی کر رہی ہے۔ البرش نے کہا کہ وہاں بڑے دھماکے ہوئے ہیں اور ہسپتال کے ان حصوں میں گرد وغبار داخل ہو گیا ہے جہاں ہم ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ایک دھماکہ ہسپتال کے اندر ہوا ہے۔ غزہ پر اسرائیلی حملے کے پانچ ہفتوں کے بعد انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جنگ بندی کے عالمی مطالبات کے ساتھ حالیہ دنوں میں اس ہسپتال کے گھرتے ہوئے حالات کی وجہ سے الشفا کا گھیراؤ بین الاقوامی خطرے کا مرکز بن گیا ہے۔ ایک بیان میں، اسرائیل ڈیفنس فورسز نے کہا، "انٹیلی جنس معلومات اور آپریشنل ضرورت کی بنیاد پر آئی ڈی ایف اہلکار شفا ہسپتال کے ایک مخصوص حصے میں حماس کے خلاف ایک دہشت گرد آپریشن میں مصروف ہیں۔" اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ الشفا کے نیچے حماس کا کمانڈ سینٹر ہے اور وہ فوجی کارروائیوں کو چھپانے اور قیدی بنانے کے لیے ہسپتال اور اس کے نیچے موجود سرنگوں کا استعمال کرتا ہے جبکہ حماس اس دعوے کی تردید کرتی ہے۔ امریکہ نے منگل کو کہا کہ اس کی اپنی انٹیلی جنس رپورٹس اسرائیل دعوے کی تصدیق کرتی ہیں۔

امریکہ کا حماس سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیوں کا اعلان

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے حماس سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں عائد کرتے ہوئے کہا ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قائل بتائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے حماس پر پابندیوں کے تیسرے دور میں فلسطینی اسلامی جہاد کے رہنما اکرم الاجوری کو مالی دہشت گرد نامزد کر دیا گیا جبکہ پی آئی جے کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ امریکہ نے حماس اور پی آئی جے کو مدد فراہم کرنے پر سات افراد اور دو اداروں کو بھی نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشتگرد سرگرمیوں کے قائل بتاتی ہے، اس حمایت میں فنڈز کی منتقلی اور ہتھیاروں اور آپریشنل تربیت دونوں کی فراہمی بھی شامل ہے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ ایران نے پی آئی جے جنگجوؤں کو غزہ میں میزائل بنانے کی تربیت، مالی معاونت کی، بین الاقوامی مالیاتی نظام کو حماس اور اس کے اہلکاروں کے غلط استعمال سے بچانا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کی تربیت، مالی معاونت اور ہتھیاروں کی منتقلی اور دہشت گرد سرگرمیوں کے قائل بتائی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے حماس پر پابندیوں کے تیسرے دور میں فلسطینی اسلامی جہاد کے رہنما اکرم الاجوری کو مالی دہشت گرد نامزد کر دیا گیا جبکہ پی آئی جے کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ امریکہ نے حماس اور پی آئی جے کو مدد فراہم کرنے پر سات افراد اور دو اداروں کو بھی نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قائل بتاتی ہے۔ اس حمایت میں فنڈز کی منتقلی اور ہتھیاروں اور آپریشنل تربیت دونوں کی فراہمی بھی شامل ہے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ ایران نے پی آئی جے جنگجوؤں کو غزہ میں میزائل بنانے کی تربیت، مالی معاونت کی، بین الاقوامی مالیاتی نظام کو حماس اور اس کے اہلکاروں کے غلط استعمال سے بچانا ہے۔

علاوہ اس نے دمشق میں مقیم اسلامی جہاد کے ذیشان سیکرٹری جنرل اور فلسطینی جہاد کے مسلح ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما اکرم العجوری کو بھی بلیک لسٹ کر دیا۔ العجوری پر غزہ، شام، سوڈان، لبنان اور یمن میں اسلامی جہاد کے لیے فوجی تربیت اور بھرتی کی کارروائیوں میں تعاون کرنے کا الزام ہے۔ اس کی درجہ بندی ایگزیکٹو آرڈر E.O 13224 کے تحت کی گئی۔ امریکی وزارت خزانہ کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حماس لبنان میں قائم نخیل طوبان ایکسچینج کمپنی کو ایران سے رقم غزہ منتقل کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے، جہاں اس کمپنی نے کئی سال تک حماس کو رقم کی منتقلی کے لیے ایک چینل کے طور پر کام کیا، اور تحریک کو دسیوں ملین ڈالر منتقل کیے تھے۔ طوبان کے مالک اور بانی نخیل خالد نخیل طوبان اپنے بیٹے خالد طوبان اور لبنان میں ایک اور منی ایکسچینر، رضا علی قیصی، حامد احمد انصری کے ساتھ کام کرتے تھے۔

تھا کہ وہ براہ راست یا بالواسطہ حماس کے لیے یا اس کے لیے کام کرنے کا دعویٰ کرتے تھے۔ وزارت خزانہ نے فلسطین میں اسلامی جہاد کے عسکری ونگ کے کمانڈر، عمر ابو شریف اور جرح القدس القدس فاؤنڈیشن اور اس کے سیاسی عبید یار خلیل یوسف احمد علیان کو بھی مالی امداد، کفالت، یا مالی، مواد فراہم کرنے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے اس پر پابندیاں عاید کیں۔ اس کے

امریکی اور چینی صدور کے درمیان آج براہ راست بات چیت

بیجنگ (ایجنسی) چین کے صدر شی جن پنگ سن 2017 کے بعد پہلی بار امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے رہنما بدھ کے روز سان فرانسسکو میں آمنے سامنے بیٹھ کر کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کرنے والے ہیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن اور چین کے صدر شی جن پنگ امریکی ریاست کیلیفورنیا کے سان فرانسسکو میں ہیں، جہاں دونوں رہنما 15 نومبر بدھ کے روز ہی آمنے سامنے بیٹھ کر بات چیت کرنے والے ہیں۔ سان فرانسسکو میں اس ہفتے سالانہ ایشیا پیسفک اکنامک کوآپریشن سمٹ (اے پی ای سی) ہو رہی ہے جس کے دوران ہی دنیا کی دو مضبوط ترین معیشتوں کے صدور ملاقات کرنے والے ہیں۔ سن 2017 کے بعد صدر شی جن پنگ کا کسی بھی نوعیت کا امریکہ کا یہ پہلا دورہ ہے اور گزشتہ نومبر کے بعد سے دونوں رہنماؤں کی یہ پہلی ذاتی ملاقات ہے، جس میں ایک ساتھ تبادلہ میں بیٹھ کر بات چیت ہوگی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ بات چیت امریکہ اور چین کے درمیان موجودہ سرد تعلقات کے درمیان ہو رہی ہے کیونکہ چین دنیا کی سب سے بڑی معیشت بننے کے ساتھ ہی اب خارجہ پالیسی کے متعدد ان مسائل کے حوالے سے بھی زیادہ ذمہ دار ہوتا جا رہا ہے، جہاں اس کا امریکہ یا اس کے اتحادیوں سے اختلاف ہے۔ یورپ اور امریکہ کی بڑی کمپنیاں بھی اب چین پر اپنا انحصار کم کرنے پر غور کر رہی ہیں، کیونکہ انہوں نے یوکرین میں روس کی جنگ کے دوران روس پر عائد ہونے والی پابندیوں کے معاشی اثرات سے سبق سیکھا ہے۔ پہلے جب مغربی ممالک نے چین سے ڈی کپلنگ یعنی راہیں جدا کرنے کی بات شروع کی تو اس کے ابتدائی دعاوں سے بیجنگ کافی ناراض ہو گیا تھا جس کے بعد سے مغربی ممالک اس کے لیے سرمایہ غیر جانبدار شرائط تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جسے ڈی رسکنگ یعنی (خطرہ کم کرنے) کا نام دیا جا رہا ہے۔ بائیڈن نے منگل کے روز کہا، ہم چین سے الگ ہونے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں۔ ہم جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ بہتری کے لیے تعلقات کو تبدیل کرنے کی بات ہے۔ سان فرانسسکو کے لیے روانگی سے قبل نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بائیڈن نے کہا کہ ان کے لیے کامیابی کا مطلب یہ ہوگا معمول کے راستے پر واپس آنا مراسلت اور مکالمہ کے دوران فون اٹھانے اور ایک دوسرے سے بات کرنے کے قابل ہونا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ہماری فوجیں کے درمیان اب بھی ایک دوسرے سے رابطہ رہے۔ سان فرانسسکو جاتے ہوئے ایئر فورس ون میں سوار وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کے ترجمان جان کربی نے صحافیوں کو بتایا کہ بائیڈن اور شی جن پنگ مکمل طور پر غیر جانبدار رہنما ہیں۔ ان کے لیے یہ موقع ہے کہ وہ جنگ میں یوکرین کی حمایت کے لیے امریکی کوششوں، شمالی کوریا کے میزائل تجربات اور دیگر جغرافیائی سیاسی مسائل کے بارے میں بھی بات کریں گے۔

اسرائیلی مظالم پر خاموشی:

درجنوں امریکی اہلکاروں کا بائیڈن کو احتجاجی خط

واشنگٹن، 15 نومبر (یو این آئی) غزہ میں جاری فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز نہ اٹھانے اور امریکہ کی اسرائیل سے متعلق پالیسیز پر پانچ سو سے زائد امریکی اہلکاروں نے امریکی صدر بائیڈن کو احتجاجی مراسلہ بھیج دیا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق خط میں فلسطین میں فوری جنگ بندی اور اسرائیل پر زور دے کر فلسطینیوں کے لیے سامان غزہ جانے کی اجازت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے حماس پر پابندیوں کے تیسرے دور میں فلسطینی اسلامی جہاد کے رہنما اکرم الاجوری کو مالی دہشت گرد نامزد کر دیا گیا جبکہ پی آئی جے کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ امریکہ نے حماس اور پی آئی جے کو مدد فراہم کرنے پر سات افراد اور دو اداروں کو بھی نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قائل بتاتی ہے۔ اس حمایت میں فنڈز کی منتقلی اور ہتھیاروں اور آپریشنل تربیت دونوں کی فراہمی بھی شامل ہے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ ایران نے پی آئی جے جنگجوؤں کو غزہ میں میزائل بنانے کی تربیت، مالی معاونت کی، بین الاقوامی مالیاتی نظام کو حماس اور اس کے اہلکاروں کے غلط استعمال سے بچانا ہے۔

اڈو نے غلاموں کی تجارت پر افریقہ کے لیے معاوضے کی اپیل کی

اکرا 15 نومبر (یو این آئی) گھانا کے صدر نانا اڈو دنکوا اکوفو-اڈو نے منگل کو برطانیہ پر بحر اوقیانوس کے درمیان غلاموں کی تجارت کے اثرات پر افریقہ کے لیے معاوضے کی اپیل کی۔ سٹراڈ نے دارالحکومت اکرا میں اکبر ریپ پیشنگ فورس کے افتتاح کے موقع پر یہ اپیل کی اور ان معاوضے طویل عرصے سے التوا میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ غلاموں کی تجارت کے اثرات براعظم افریقی باشندوں کے لیے تباہ کن رہے ہیں۔ غلامی کے پورے دور کا مطلب یہ تھا کہ ہماری ترقی معاشی، ثقافتی اور نفسیاتی طور پر رک گئی تھی۔ مسٹر اڈو نے ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78 ویں اجلاس سے اپنے خطاب میں معاوضے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ کے ان دو کروڑ بیس لاکھ باشندوں کے لیے وقت ہے جن کی آزادی چھین لی گئی اور انہیں غلامی میں بیچ دیا گیا اس کے ساتھ ہی معاوضہ پانے کا بھی وقت آ گیا ہے۔ چار روزہ تقریب، جس کا موضوع "انصاف کے متصفانہ آگے بڑھنا اور افریقی کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے متحدہ محاذ کی تعمیر" تھا۔ اس میں دو کانفرنسز کا مطابق کے لیے متحدہ تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ متعدد افریقی سربراہان مملکت اور حکومت کو ایک ساتھ لایا گیا۔

فیض آباد دھرنا کیس پر انکوائری کمیشن قائم

دو ماہ میں رپورٹ پیش کرے گا

اسلام آباد 15 نومبر (اے یو ایس) پاکستان کی نگراں حکومت نے فیض آباد دھرنا کیس سے متعلق انکوائری کمیشن تشکیل دے دیا ہے۔ یہ کمیشن دو ماہ میں اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کرے گا۔ حکومت کے بدھ کی صبح جاری کیے گئے نوٹیفیکیشن کے مطابق ضیر پنجتوخوا کی پولیس کے سابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) سید اختر علی شاہ کی سربراہی میں تین رکنی کمیشن بنایا گیا ہے۔ کمیشن کے دیگر اراکین میں ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ خوش حال خان اور سابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) اسلام آباد پولیس شامل ہیں۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق یہ کمیشن فیض آباد دھرنے کے ذمے داران کا تعین کرے گا جب کہ کمیشن کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ذمے داران کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش کر سکے گا۔ نگراں حکومت نے کمیشن ایک ایسے وقت میں تشکیل دیا ہے جب دو ہفتے قبل فیض آباد دھرنا عمل درآمد کیس کی سماعت میں سپریم کورٹ نے حکومت کی جانب سے بنائی گئی ٹیکٹ فائنڈنگ کمیٹی مسترد کر دی تھی۔ اس کیس کی مزید سماعت آج یعنی 15 نومبر کو ہونی ہے۔ اس سماعت سے قبل حکومت نے تین رکنی انکوائری کمیشن تشکیل دے دیا ہے۔ گزشتہ سماعت پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے کہا تھا کہ جاننا چاہتے ہیں کہ فیض آباد دھرنے کا اصل ماسٹر مائنڈ کون تھا۔ اس کیس کی سماعت چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ کر رہا ہے۔ جسٹس امین الدین خان اور جسٹس اطہر من اللہ بھی بینچ کا حصہ ہیں۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل سے کہا تھا کہ انکوائری کمیشن ایکٹ کے تحت قائم کمیشن سے سب ادارے تعاون کے پابند ہوتے ہیں لیکن کمیٹی کے سامنے تو کوئی پیش نہیں ہوگا۔ اٹارنی جنرل نے انکوائری کمیشن ایکٹ کے تحت تحقیقات پر حکومت سے مشاورت کے لیے مہلت کی استدعا کی تھی۔ واضح رہے کہ نومبر 2017 میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے جنکشن فیض آباد کے مقام پر تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کے دھرنے پر کیس کے فیصلہ نومبر 2018 میں جسٹس قاضی فائز عیسیٰ اور جسٹس مشیر عالم پر مشتمل دو رکنی بینچ نے محفوظ کیا تھا۔ بعد ازاں اس از خود نوٹس کیس کو سپریم کورٹ نے 2019 میں مٹا دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، انٹیلی جینس ایجنسیوں اور نوج کے شعبہ ✖ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے دائرہ ✖ اختیار میں رہتے ہوئے کام کریں۔

عوام کو بجلی کے مہنگے بلوں سے آزاد کرنا چاہتے ہیں

سولر پینلز کی اسکیم لائیں گے، نواز شریف

اسلام آباد (ایجنسی) سابق وزیر اعظم و سربراہ مسلم لیگ (ن) نواز شریف نے کہا ہے کہ قوم اچھے لوگوں کا ساتھ دے، ہمیں اپنے لیے اعتماد نہیں چاہیے، ہمیں خوش حال پاکستان چاہیے۔ کوئٹہ میں آج مسلم لیگ (ن) بلوچستان کا اہم اجلاس منعقد ہوا، پارٹی سربراہ نواز شریف اور پارٹی صدر شہباز شریف نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نواز شریف نے کہا کہ ہم نے 400 چھوٹے چھوٹے ڈیمز بنائے تاکہ عوام کو پانی ملے، شہباز شریف کے بنائے دانش اسکولوں میں بچوں کو داخلہ دیا۔ نواز شریف نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو تعلیم کی بہتر سہولیات دینا چاہتے ہیں، سوا لاکھ بجلی کے سیرلب کرنے والے بھی کل 50 ارب میں ہم نے بنائی، باتیں کرنے والے بہت آئے، عملی طور پر کچھ نہیں کیا صرف مسلم لیگ (ن) نے کوئٹہ، گوادر، ژوب اور لورالائی کے بارے میں سوچا انہوں نے کہا کہ گوادر کو سندھ کے ساتھ ملایا، کوشش پانی کی ہے بنائی کوئٹہ کو ڈیرہ اسمٰعیل خان کے ذریعے اسلام آباد سے ملا رہے ہیں 2018 میں منصوبہ مکمل ہونا تھا یہ منصوبہ کیوں مکمل نہ ہوا، یہ نقصان عوام کا ہوا، بلوچستان کا ہوا، پاکستان کو ہوا، ایزدان میں گوادر سے کوئٹہ لوگ پہنچتے تھے ہم نے ان کی یہ تکلیف ختم کی۔

سائفر کیس میں عمران خاں کا جیل ٹرائل روکنے کا حکم جاری

اسلام آباد، 15 نومبر (یو این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کے جیل ٹرائل روکنے کے تحریری حکم میں کہا ہے کہ بانی انٹھرپس چیئرمین پی ٹی آئی کے جیل ٹرائل کو اوپن ٹرائل نہیں کیا جا سکتا۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کا جیل ٹرائل روکنے کا تحریری حکم جاری کر دیا، جسٹس محسن اختر کیانی اور جسٹس طارق محمود جہانگیری پر مشتمل بینچ نے تحریری حکم نامہ جاری کیا۔ ڈان کے مطابق جس میں کہا گیا کہ بانی انٹھرپس چیئرمین پی ٹی آئی کے جیل ٹرائل کو اوپن ٹرائل نہیں کیا جا سکتا، جیل ٹرائل کے لیے مقدمے کی شرائط پوری کرنے کی کوئی دستاویز ریکارڈ پر نہیں لائی گئی، ایسی کوئی دستاویز ہے تو آئندہ سماعت پر عدالت میں پیش کی جائے۔ تحریری حکم نامے میں کہا ہے کہ اٹارنی جنرل نے بتایا، وفاقی کابینہ نے چیئرمین پی ٹی آئی کے جیل ٹرائل کی منظوری دی، اٹارنی جنرل وفاقی کابینہ کے فیصلے کی کاپی عدالت کے سامنے پیش نہ کر سکے اور سمری بھی پیش نہ کر سکے جس کی بنیاد پر کابینہ نے فیصلہ کیا۔ عدالت کا کہنا تھا کہ کیس کے انصاف پر مبنی فیصلے کیلئے مطلوبہ دستاویز ریکارڈ پر لانا لازم ہے، دستاویز کی روشنی میں اڈیالہ کنٹرہ کے بنیادی حقوق متاثر کرنے کے قانونی نکتے پر بھی فیصلہ کرنا ہے، عدالت سائفر کیس کے ٹرائل پر آئندہ سماعت تک حکم امتناع جاری کرتی ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا کہ فرض کریں کہ وفاقی کابینہ کی منظوری سے جیل ٹرائل کی قانونی ضروریات پوری ہو گئیں، پہلے سے ہو چکے جیل ٹرائل کے قانونی اسٹیٹس کا تعین ہونا بھی باقی ہے، تعین ہونا ہے کہ ٹرائل غلط تھا یا اسے محض بے ضابطگی کہا جا سکتا ہے۔

شہر میں دکانوں پر اندھا دھند فروخت ہو رہا ہے گانجہ

گانجے کے دھوئیں کی طرح اڑ رہی ہیں نوجوانوں کی زندگیاں

کھگا/فتح پور۔ گاؤں کی گلیوں اور شہر کے علاقوں میں فروخت ہونے والی منشیات نوجوانوں کی زندگیوں کو برباد کر رہی ہیں۔ پرائمری تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کو بھی گانجہ پھونکتے دیکھا جا سکتا ہے۔ جہاں اعلیٰ طبقے کے معاشرے میں نشہ ایک فیشن بن چکا ہے وہیں غریب بستی بستیوں میں رہنے والے نوجوان کھلے عام گانجے سے بھری بیڑی سگریٹ پیتے نظر آتے ہیں۔

قصبے کے بعض علاقوں میں گھروں سے گانجے کا غیر قانونی کاروبار ہو رہا ہے۔ نوبت بائی دوے کے کنارے، گدائی محلہ، رام گنج، منوکا پورہ، براگی کا پورہ، نیا بازار، گوجری محلہ، سنگم پور چوراہے، قصباتی کشن پور اسٹیشن روڈ کے قریب وغیرہ جیسے بڑے مقامات پر غیر قانونی کاروبار فروغ پا رہا ہے۔ اگرچہ ان پر پابندی لگانا ممکن نہیں تاہم حکومت کی جانب سے جن اشیاء کی فروخت پر پابندی عائد کی گئی ہے ان کی فروخت پر بھی پابندی نہیں لگائی جا رہی ہے۔ گاؤں کی گلیوں میں کھلے عام گانجے کے بنڈل فروخت ہو رہے ہیں۔ سماجی اصولوں کے پابند ہونے کی وجہ سے زیادہ تر نوجوان گانجہ کا نشہ کر رہے ہیں جب کہ بعض نوجوان اس کے پیچھا چھڑانے کی کوشش کر رہے ہیں، چاہے وہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نشے کے عادی افراد کسی بھی وقت سگریٹ نوشی شروع کر دیتے ہیں، چاہے وہ عوامی مقام ہو یا کھلا میدان۔

انتظامیہ کوڑے کا استعمال نہیں کر رہی

اب تک ایک بھی منشیات فروش کو انتظامی کوڑے سے سزا نہیں دی گئی۔ گاؤں گاؤں پھیلے ہوئے منشیات فروش تیزی سے لوگوں میں منشیات تقسیم کر رہے ہیں۔ اس غیر قانونی تجارت کو روکنے کے لیے ہارڈ کیس ایکٹ نافذ کیا گیا ہے، لیکن پولیس اور محکمہ ایکسائز گانجے کی فروخت پر قابو پانے میں ناکام ہے۔ منشیات فروش کے مطابق روزانہ ہزاروں کی تعداد میں گانجہ فروخت ہو رہا ہے۔

منشیات کے کاروبار پر مکمل پابندی لگانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اگر کوئی بھی شخص علاقے میں گانجہ فروخت کرتے ہوئے پکڑا جاتا ہے تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔ نمونے کیلئے ایکسائز انسپکٹر۔

کاروبار پولیس کی حفاظت میں پھل پھول رہا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ افراد کسی بھی وقت سگریٹ نوشی شروع کر دیتے ہیں، چاہے وہ عوامی مقام ہو یا کھلا میدان۔

اے ایم یو ملازمین نے انتظامیہ کے نوٹس کو کیا نذر آتش

علیگڑھ 15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش میں واقع عالمی شہرت یافتہ تاریخی تعلیمی ادارہ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں تقریباً آٹھ ہزار تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں جن میں سے تقریباً تین ہزار غیر تدریسی ملازمین ڈیمیر پری اور ڈیلی ویجز پر اپنی خدمات کو انجام سالوں سے دے رہے ہیں۔ ان کا اسٹیبلشمنٹ فل سال دسمبر ماہ میں ایک سال کے لئے ہوتا ہے جو گزشتہ برس اسے تین ماہ کے لئے ہوا ہے۔ اس کے سبب اب وہ اپنی مستقل ملازمت کی کنفرمیشن کے لئے یونیورسٹی انتظامیہ ہاٹک پر گزشتہ 18 روز سے دھرنے پر ہیں۔ اس کے دوران آج ملازمین نے انتظامیہ ہاٹک کے سامنے پراکٹور سٹل ٹیم کی موجودگی میں انتظامیہ کی جانب سے وجہ بتاؤ نوٹس کو نظر آتش کیا۔ واضح رہے غیر تدریسی ملازمین کے دھرنے کو یونیورسٹی طلباء، اساتذہ اور اولڈ بائز ایسوسی ایشن کے ساتھ یونیورسٹی کورٹ اور ایگزیکٹو کونسل کے اراکین کی بھی حمایت حاصل ہو گئی ہے۔ یونیورسٹی میں بڑی تعداد میں غیر تدریسی ملازمین کی اسی بھی ہے جو تین سال سے بھی زیادہ سے اپنی خدمات انجام اس لئے دے رہے ہیں کہ ان کو لگاتہ سے اسٹیبلشمنٹ گزشتہ برس دسمبر ماہ سے ان کے مزید استحاج کے بعد صرف تین ماہ کے لئے ہو رہا ہے۔ یعنی ہر تین ماہ کے بعد ملازمین انتظامیہ ہاٹک پر زبردست احتجاج کرتے ہیں جس کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ ان کا اسٹیبلشمنٹ تین ماہ کے لئے یقین دہانی کے ساتھ کر دیتا ہے کہ جلد ایک ہی لیکن انتظامیہ کی جانب سے صرف تسلی دی جا رہی ہے جس کے خلاف دھرنے پر بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ ملازمین نے 9 نومبر کو ہڑتال کی تھی جس میں بڑی تعداد میں ملازمین نے شرکت کی تھی، ملازمین کے مطابق ہڑتال کی اطلاع انتظامیہ کو دے دی تھی باوجود اس کے یونیورسٹی انتظامیہ نے ہڑتال میں شامل ملازمین کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا جس کو آج ملازمین نے نذر آتش کیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹس کو نظر آتش کرنے کے بعد بیان اور آفاق کا کہنا ہے کہ جب تک موجودہ انتظامیہ مخصوص کار گزار وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز ہمارے مطالبات کو پورا نہیں کر دیتے ہم دھرنے سے نہیں اٹھیں گے۔ سوال کا جواب دیتے ہوئے ملازمین نے بتایا انتظامیہ نے ہمارے دھرنے کو کمزور اور ملازمین کو ڈرانے کے لئے ہڑتال میں شامل ملازمین کو نوٹس جاری کیا تھا لیکن ہمیں اس طرح کے نوٹس سے کوئی فرق نہیں ہوگا اسی لئے آج اس نوٹس کو نذر آتش کیا ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ گزشتہ چھ سالوں سے ان کا پروموشن نہیں کیا گیا ہے، انہوں نے مزید کہا جلد ہم دوبارہ ہڑتال کریں گے۔

علیگڑھ جامعہ اردو میں "تعلیم کی اہمیت اور اردو کا مستقبل" پر سیمینار

علیگڑھ 15 نومبر (پی این ایس) عالمی یوم اردو کے موقع پر تاریخ کی دو اہم شخصیات ماہر تعلیم، مفکر، ادیب اور سیاسی رہنما مولانا ابوالکلام آزاد اور شاعر مشرق علامہ اقبال کا یوم پیدائش منایا گیا۔ اس موقع پر ایک روزہ سیمنار بعنوان تعلیم کی اہمیت اور اردو کے مستقبل کی صدارت چیئرمین، ہال ایم مبیلا وکاس سنٹر اور ڈپٹی ڈین فورٹ آرٹس فیکلٹی کی۔ مہمان خصوصی ڈائرکٹر علی گڑھ کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ پروفیسر محمد تنویر اور مہمان اعزازی استاد شعبہ اردو اے ایم یو پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی تھے۔ علاوہ ازیں استاد شعبہ دینیات ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی، اولس ڈی جامعہ اردو فرحت علی خاں، معروف شاعر اور پرنسپل مدرسہ چاچا نہرو ڈاکٹر ایس فرید معروف سیاسی رہنما محترمہ مدھو ڈیزی، ریٹائرڈ اسسٹنٹ سی آر پی ایف محمد عمران اور سماجی کارکن محمد عیسیٰ نے بھی اسٹیج کو زینت بخشی۔ نوجوان شاعر اور اردو اسکالر ڈاکٹر نصیر الدین وفا نقوی نے نہایت خوبصورت انداز میں نظامت کے فرائض انجام دیے۔ استقبالیہ خطبہ میں کنوینر پروگرام کنوینر شاہد نے تمام مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم عالمی یوم اردو کے موقع پر دو اہم شخصیات کا بھی یوم پیدائش منا رہے ہیں۔ دونوں شخصیات نے اردو کی ترقی و ترویج میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ مولانا آزاد نے اپنی صحافت اور خطابت کا لوہا منوایا تو علامہ اقبال نے شعر و سخن کے زیدعوام میں اردو کے تئیں رجحان پیدا کیا اور اردو کے توسط سے ہندوستانی عوام کو بیدار کرنے کی کوشش کی ہے۔ پروفیسر ضیاء الرحمٰن نے تعلیم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی انسان کو انسان بناتی ہے۔ علم انسان کا زیور ہے۔ یہ علم انسان اور اجھا ہی رہتا ہے۔ زمانہ بہت ترقی کر چکا ہے۔ یہ ساری ترقی تعلیم کے ذریعہ ہوئی ہے آئی مدرسانہ جانتو کیا یادوں کو بھی کہا کہ جس طرح مدارس اردو کی بقاء میں اہم رول ادا کر رہے ہیں اسی طرح اسکول میں اردو تعلیم کا انتظام ہونا چاہیے۔ ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے بچوں کو علم اور محنت سے اردو پڑھانا سرکاری اردو اساتذہ کا اخلاقی فرض ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے گھروں میں بھی اردو کا ماحول ہونا بہت ضروری ہے۔ بچوں کے ساتھ عام گفتگو اور الفاظ کا استعمال ہونا چاہیے۔ ہر گھر میں اردو اخبار اور رسالوں کا چلن ہو تعاون رہا۔

جبکہ دیگر اقسام میں 200 سے زائد بون میرو ٹرانسپلانٹ کیے جا چکے ہیں۔ ڈاکٹر سنجیو کمار، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ہیماٹولوجی نے کہا کہ پلازما سیل لیوکیمیا کے نایاب خون کا کینسر ہے جس کا نتیجہ عموماً بہت اچھا نہیں ہوتا۔ زیادہ تر معاملات میں جینیاتی ہے۔ آسٹی ٹیوٹ میں ہر سال تقریباً چار سے پانچ مریض آتے ہیں۔ ہیماٹولوجی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پروفیسر راجیش کٹیب کے علاوہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شجیعہ کمار، لیب کے پروفیسر روبی گپتا، ڈاکٹر کے رحمان، ڈاکٹر پنیش چندر، ڈاکٹر منیش کمار سنگھ، ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ڈاکٹر برجیش، ڈاکٹر اطہر، اسسٹرا نچارج بادھری اسحق، آراد استاد ترپاٹھی، نرج بگلا، اکانگھی، منتھول ابراہیم، شیلا الی، ویلکسو، ویپ شکھا سلیم سیل کنٹالی کرنے والی ٹیم میں سچن، سندھو جارج، رامیس متھیو، شیلی، سوجا موریہ، اجیت، شالینی، منوج کمار سنگھ، آشیش کمار شرما، بچنگ یادو کے علاوہ ڈاکٹر کے ڈاکٹر اٹل سوکر، ڈاکٹر دھیرج کھیتان، ٹرانسپلنٹ ڈن میڈیسن، ریڈیالوجی ٹیم۔ پروفیسر سے۔ ہیرا لال، پروفیسر نارائن پرساد، ٹھاکر ولدی ٹیم میں ڈاکٹر مانس شیل، ڈاکٹر اٹل گرگ، ماگرو یا بیولوجی ٹیم میں ڈاکٹر پنیش ساہو، ڈاکٹر منیش اور ایڈیکشن میڈیسن ٹیم میں ڈاکٹر آفتاب نظر شامل ہے۔

یوگی راج شکتی پتر مہاراج 21 نومبر کو ضلع کی سرحد میں داخل ہوں گے

فتح پور۔ 20 نومبر کو وھرم سمراٹ یوگ پیتھا پرش پرھانسا یوگیراج شکتی پتر جی مہاراج اپنے سدھا شرم دھام سے گاڑیوں میں روانہ ہوں گے۔ 21 نومبر کو وہ ضلع کی سرحد میں داخل ہوں گے اور مالدان ترقیاتی بلاک کے بھدا باگاؤں پہنچیں گے۔ جہاں وہ 22 اور 23 نومبر کو گاؤں والوں کے ساتھ ساتھو ستاگروں اور عقیدت مندوں کو دعائیں دیں گے اور عوامی رابطہ اور گاؤں مکالمہ کریں گے۔

مرکزی ترجمان رمیش چندر شترا نے بدھ کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ جھگی والو کلیان شکشن ایک آل انڈیا جسٹرڈ عوامی فلاحی رو حانی تنظیم ہے۔ جس سے ملک کے کروڑوں لوگ جڑے ہوئے ہیں۔ یہ تنظیم تمام ذاتوں، مذاہب اور فرقوں کو ایک دھاگے میں جوڑ کر معاشرے میں آپسی بھائی چارہ پیدا کرتی ہے اور شفاعت اور گوشت سے پاک انسان دوست، محنتی، باکردار اور باشعور معاشرے کی تعمیر کے ساتھ ساتھو ذات پات کی تفریق، چھوت چھوت جیسی سماجی برائیوں کو ختم کرتی ہے۔ فرقہ واریت وغیرہ انہوں نے بتایا کہ ستلج کے لوگوں کو سدھارتھ نرسٹ کے پانی کیلئے پیتھا پرش سدگرو دیو پرنس یوگی راج شکتی پتر مہاراج کا آشیرواد حاصل ہوگا۔ وہ 20 نومبر کو سدھا شرم دھام سے کچھ گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ روانہ ہوں گے اور 21 نومبر کو پتر کوٹ کے راستے اتر پردیش کی سرحد میں داخل ہوں گے۔ اوگامی 50 پچے یا نیا پل راستے وہ پہنچ کر ہی جائیں گے۔ جہاں سے ہم چوریانی کے راستے دوپہر 12 بجے پتر پوشر میں داخل ہوں گے۔ شہر کے دھاگر، ورما چوراہا، جوالا مسجد، سرکٹ، ایگرگر سے ہوتے ہوئے علی پور موڑ سے بھدا باگاؤں پہنچیں گے۔ اگلے دن 22 اور 23 نومبر کو صبح 7 بجے وہ گرام سوما رتھ منعقد کریں گے اور شاگردوں اور عقیدت مندوں کا آشیرواد دیں گے۔ شری شترا نے بتایا کہ 24 نومبر کو صبح 7 بجے، کردویہ کھگا کے راستے پریاگ راج گاؤں بھڈیا کے راستے سدھا شرم دھام کے لیے روانہ ہوں گے۔ اس موقع پر ریاستی صدر رائیش ترپاٹھی، کانپور ضلع صدر یوگیندر تیواری، ضلع صدر رائیش ترپاٹھی، اور بھیشن گپتا، گایتری چوہان، رتنا سنگھ بھدوریا بھی موجود تھے۔

ایس جی پی جی آئی: دوسرا پلازما سیل لیوکیمیا ٹرانسپلانٹ بھی کامیاب، بلڈ کینسر میں مبتلا مریض کی بچی جان

لکھنؤ 15 نومبر (پی این ایس) ایس جی پی جی آئی کے ہیماٹولوجی ڈیپارٹمنٹ نے پلازما سیل لیوکیمیا ٹرانسپلانٹ کر کے خون کے کینسر میں مبتلا ایک مریض کی جان بچانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آسٹی ٹیوٹ میں یہ دوسرا پلازما سیل لیوکیمیا ٹرانسپلانٹ ہے۔ اب تک یہاں دو سے زیادہ بون میرو ٹرانسپلانٹ ہو چکے ہیں۔ رام منوہر لوہیا نوڈل ہاسپٹل (67) کا ایک مریض، مارچ 2023 میں بون میرو ٹرانسپلانٹ (BMT) یونٹ میں پہنچا۔ جانچ کے دوران وہ پلازما سیل لیوکیمیا میں مبتلا پایا گیا۔ مریض کو میرو ریسورس اور پارکنسن کے مسائل بھی تھے۔ اسے کیموتھراپی دی گئی۔ اس دوران ٹومنیا کی وجہ سے ان کی حالت تشویشناک ہو گئی تاہم ڈاکٹروں کی ٹیم نے انہیں مختلف انٹی باڈیز اور ادویات سے ٹھیک کر دیا۔ صحت یاب ہونے کے بعد بون میرو ٹرانسپلانٹ کے لیے لے جایا گیا۔ ڈاکٹر سنجیو کمار، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ہیماٹولوجی نے کہا کہ ڈونر کا ٹرانسپلانٹ کے بعد مریض اب مکمل طور پر ٹھیک ہے اور اسے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ محکمہ کی طرف سے یہ دوسرا پلازما سیل لیوکیمیا ٹرانسپلانٹ ہے۔ ہیماٹولوجی ڈیپارٹمنٹ کے بون میرو ٹرانسپلانٹ (BMT) یونٹ میں پہنچنے والے

اودھ نامہ

کدھر جھکے گا جنگ کا پلہ

یہ کتنا عجیب معاملہ ہے کہ ایک طرف روس اور یوکرین جنگ میں امریکہ کمزور یوکرین کو پوری طرح سے امداد کر رہا ہے تاکہ وہ روس کے مقابلہ میں جنگ میں مضبوطی سے کھڑا رہ سکے اور یوکرین اسی امریکی امداد کے سہارے روس کے مقابلہ میں کئی مہینوں سے کھڑا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کے مقابلہ نہایت کمزور حماس اور غزہ کے معصوم شہریوں کے خلاف وہی امریکہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے اور نہ صرف کھڑا ہے بلکہ پوری طرح سے کھڑا ہے۔ امریکی صدر جو بائڈن نے تعصب کا چشمہ لگا رکھا ہے۔ جبکہ امریکہ ہی میں اسرائیل کے مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ اطلاعات کے مطابق غزہ میں جاری فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز نہ اٹھانے اور امریکہ کی اسرائیل سے متعلق پالیسیز پر پانچ سو سے زائد امریکی اہلکاروں نے امریکی صدر بائیڈن کو احتجاجی خط لکھا ہے۔ خط میں فلسطین میں فوری جنگ بندی اور اسرائیل پر زور دے کر فلسطینیوں کے لیے سامان غزہ جانے کی اجازت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خط لکھنے والوں میں قومی سلامتی محکمہ انصاف اور ایف بی آئی کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ خط کے متن میں اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کو رہائی دلوانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

دوسری طرف امریکہ نے اپنی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حماس سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے امریکہ نے کہا ہے کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قابل بناتی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے حماس پر پابندیوں کے تیسرے دور میں فلسطینی اسلامی جہاد کے رہنما اکرم الاجوری کو عالمی دہشت گرد نامزد کر دیا گیا جبکہ پی آئی جے کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ امریکہ نے حماس اور پی آئی جے کو مدد فراہم کرنے پر سات افراد اور دو اداروں کو بھی نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قابل بناتی ہے۔ اس حمایت میں فنڈز کی منتقلی اور ہتھیاروں اور آپریشنل تربیت دونوں کی فراہمی بھی شامل ہے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ ایران نے پی آئی جے جنگجوؤں کو غزہ میں میزائل بنانے کی تربیت، مالی معاونت کی، بین الاقوامی مالیاتی نظام کو حماس اور اس کے اہلکاروں کے غلط استعمال سے بچانا ہے۔

امریکہ نے حماس سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی حمایت، حماس اور پی آئی جے کو دہشت گرد سرگرمیوں کے قابل بناتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے حماس پر پابندیوں کے تیسرے دور میں فلسطینی اسلامی جہاد کے رہنما اکرم الاجوری کو عالمی دہشت گرد نامزد کر دیا گیا جبکہ پی آئی جے کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما بھی لسٹ میں شامل ہیں۔ امریکہ نے حماس اور پی آئی جے کو مدد فراہم کرنے پر سات افراد اور دو اداروں کو بھی نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے عزم کا اظہار کیا کہ اتحادیوں کے ساتھ مل کر حماس کی مالی معاونت کو روکنے کیلئے کام جاری رکھیں گے۔

اس سے پہلے حماس کے ایک اہم رکن اور شریک بانی محمود الزہار پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں اور اس کے علاوہ معاذ ابراہیم محمد راشد العقلیہ کو اس لیے نامزد کیا گیا تھا کہ وہ براہ راست یا بالواسطہ حماس کے لیے کام کرنے کا دعویٰ کرتے تھے۔ وزارت خزانہ نے فلسطین میں اسلامی جہاد کے عسکری ونگ کے کمانڈر ناصر ابو شریف اور بیج القدس فاؤنڈیشن اور اس کے سیاسی عہدیدار جمیل یوسف احمد علیان کو بھی مادی امداد، کفالت، یا مالی، مواد فراہم کرنے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے اس پر پابندیاں عاید کیں۔ اس کے علاوہ اس نے دمشق میں مقیم اسلامی جہاد کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور فلسطینی جہاد کے مسلح ونگ القدس بریگیڈ کے رہنما اکرم العجوری کو بھی بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ العجوری غزہ، شام، سوڈان، لبنان اور یمن میں اسلامی جہاد کے لیے فوجی تربیت اور بھرتی کی کارروائیوں میں تعاون کرنے کا الزام ہے۔ امریکی وزارت خزانہ کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حماس لبنان میں قائم نبیل شوہان اینڈ پیچیج کمپنی کو ایران سے رقم غزہ منتقل کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے، جہاں اس کمپنی نے کئی سال تک حماس کو رقم کی منتقلی کے لیے ایک چینل کے طور پر کام کیا، اور تحریک کو دسیوں ملین ڈالر منتقل کیے تھے۔ شوہان کے مالک اور بانی نبیل خالد خلیل شوہان اپنے بیٹے خالد شوہان اور لبنان میں ایک اور منی ٹرانسفر ہاؤس حامد احمد الخضری کے ساتھ کام کرتے تھے۔

اب سوال یہ ہے کہ بیس یا پچیس لاکھ نفوس والے شہر پر اگر گزشتہ چالیس دنوں سے مستقل بمباری جاری ہے اور ہم بھی ایسے ایسے کہ جنھیں جنگی قوانین کے تحت جرم قرار دیا جا چکا ہو۔ ان بموں کا بھی بے دریغ استعمال غزہ پر کیا جا رہا ہے۔ پھر ایسی کیا بات ہے کہ ابھی تک غزہ ختم نہیں ہوا ہے۔ نہ حماس کے جنگجو ختم ہوئے ہیں۔ پھر وہ ہم کہاں گرے ہیں اور ان کی تباہ کاریوں کا اثر کہاں اور کس حد تک ہوا ہے۔ یوں اگر دیکھا جائے اور حساب لگایا جائے تو جتنا بارود غزہ پر گرایا جا چکا ہے اس کے نتیجہ میں غزہ اور حماس کے جنگجوں کا شیرازہ پوری طرح بکھر جانا چاہئے تھا لیکن ایسا کیوں نہیں ہو سکا۔ اب امریکہ اسرائیل کی حمایت میں پابندیوں کا تیسرا دور شروع کر دیا ہے۔ ماننا کہ خبریں پوری طرح سے پہونچ نہیں پا رہی ہیں لیکن پھر بھی کا من سنس کی بات ہے کہ حماس اب تک کیوں اور کیسے کھڑا ہے۔ اس سوال کے جواب میں ہی اس امر کا جواب چھپا ہے کہ جنگ کا پلہ آخر کس کی طرف جھکے گا۔

انتخابی سیاست میں خواتین کی حصہ داری کم کیوں

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ملک کی پانچ ریاستوں کی ہواؤں میں انتخابی رنگ گھلا ہے۔ ان میں نئی حکومت کو لے کر فیصلہ ہونا ہے۔ کمیتوں میں جس طرح فصل پک رہی ہے۔ سیاستوں اسی طرح وعدوں کی فصل پکا رہے ہیں۔ زندگی کی جدوجہد میں لگے جس عام آدمی کی کسی کو فکر نہیں تھی۔ الیکشن آتا ہے تو اس کے سوکھے اپنے امیدواروں کی یاد دلایا جا رہا ہے۔ سیاسی جماعتیں اپنے امیدواروں کا اعلان کر چکی ہیں۔ میرو مسند کے عوام بنی حکومت کے لئے اپنی رائے دے چکے ہیں۔ تو محض گڑھ میں سیٹوں پر امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ دیگر جماعتوں نے بھی اپنے امیدوار میدان میں اتارے ہیں لیکن راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں کانگریس کا پی یو پی سے سیدھا مقابلہ ہے۔ تلنگانہ میں آر ایس اور میزورم میں این ڈی اے کانگریس کے مدمقابل ہے۔ ہر فرنٹ پر ناکام رہنے والی بی جے پی بلند بانگ دعوں کے ساتھ خود کو سب سے بہتر جماعت بتا رہی ہے۔ اس نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں خواتین ریزرویشن بل پاس کرا کر خود کو خواتین کا ہمدرد ثابت کر رہی ہے۔ اس بل کے مطابق انتخابی سیاست میں خواتین کو 33 فیصد حصہ دیا جاتا ہے۔

اس سے قبل آجا یوجنا کے تحت خواتین کو صفت سلنڈر دینے کا خوب ڈھول پیٹا گیا۔ لیکن گیس سلنڈر اتنا مہنگا کر دیا کہ اکثر کے لئے ریفل کرنا مشکل ہو گیا۔ اسی طرح تین طلاق کے خلاف قانون کو اس طرح پیش کیا گیا جیسے مسلم خواتین کو بڑی پریشانی سے نجات دلا دی ہو۔ یونی پڑ جا ونیٔ بجاؤ اسکیم کا غبارہ بھی خوب پھلایا گیا۔ مگر حکومت خواتین کے خلاف تشدد اور 8 ہزار 15 منٹ میں ہونے والے عصمت دری کے واقع کو نہیں روک پائی۔ کئی واقعات میں تو خود بی جے پی ذمہ داروں کے بچاؤ میں کھڑی دکھائی دی۔ تشدد دلا کر ملک کا نام روشن کرنے والی پہلوان بیٹیوں کو بھی بی جے پی حکومت انصاف نہیں دلا سکی۔ جبکہ انہوں نے خود وزیر اعظم سے اپنے ساتھ ہوئے جنسی استحصال کی شکایت کی تھی۔ لیکن گزشتہ سالوں میں سرکاری اکثر انہیں کا رخ خواتین کی طرف رہا ہے۔ کیونکہ پچھلے تیس سال میں خواتین کی ووٹ دینے میں حصہ داری تیزی سے بڑھی ہے۔ سال 1993 میں قریب 60 فیصد پولنگ ہوا تھا۔ تب 68 فیصد مردوں اور صرف 52 فیصد عورتوں نے ووٹ دیا تھا۔ لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس پی جے پی کو خواتین ووٹر اور خواتین لیڈر یاد آ رہے ہیں۔ خواتین ریزرویشن بل بھی اسی طبقہ کو لبھانے کے لئے پانچ ریاستوں کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ راجستھان اسمبلی انتخابات کے گزشتہ پانچ چناؤ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ الیکشن لڑنے والی 696 خواتین میں سے 458 کی ضمانت ضبط ہوئی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ عوام خواتین کو ووٹ نہیں دیتے۔

چھتیس گڑھ کی بات کریں تو وہاں بی جے پی نے 15 کو جبکہ کانگریس نے 18 خواتین کو ٹکٹ دیا ہے۔ بی جے پی کا وہاں لیے خوب عرصہ تک اقتدار رہا ہے۔ پھر بھی اسے نئے لوگوں پر داؤ لگانا پڑا ہے۔ اس بار بی جے پی نے 48 چہرے میدان میں اتارے ہیں۔ حالانکہ کانگریس نے اپنے ممبران اسمبلی کی کارکردگی دیکھ کر 32 چہروں کو میدان میں اتارا ہے۔ 90 سیٹوں والی اسمبلی انتخاب کے لئے بی جے پی نے جنرل کیٹگری میں 14، او بی سی 35، ایس سی 10، ایس ٹی طبقہ کے 30 اور اقلیتی طبقہ سے ایک کو امیدوار بنایا ہے۔ وہیں کانگریس نے جنرل کیٹگری میں 15، او بی سی 29، ایس سی 10، ایس ٹی طبقہ سے 33 امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے اور اقلیتی طبقہ سے 3 کو ٹکٹ دیا ہے۔ ملک میں تقریباً تمام ہی سیاسی جماعتیں خواتین کو نظر انداز کرتی رہی ہیں۔ اس معاملہ میں ٹی ایم سی اور بیجو جنتا دل کا ریکارڈ اچھا ہے۔

سے کانگریس نے 28 اور بی جے پی نے صرف 21 پر خواتین کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ راجستھان اسمبلی انتخابات کے گزشتہ پانچ چناؤ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ الیکشن لڑنے والی 696 خواتین میں سے 458 کی ضمانت ضبط ہوئی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ عوام خواتین کو ووٹ نہیں دیتے۔

چھتیس گڑھ کی بات کریں تو وہاں بی جے پی نے 15 کو جبکہ کانگریس نے 18 خواتین کو ٹکٹ دیا ہے۔ بی جے پی کا وہاں لیے خوب عرصہ تک اقتدار رہا ہے۔ پھر بھی اسے نئے لوگوں پر داؤ لگانا پڑا ہے۔ اس بار بی جے پی نے 48 چہرے میدان میں اتارے ہیں۔ حالانکہ کانگریس نے اپنے ممبران اسمبلی کی کارکردگی دیکھ کر 32 چہروں میں بھروسہ دکھایا ہے۔ 90 سیٹوں والی اسمبلی انتخاب کے لئے بی جے پی نے جنرل کیٹگری میں 14، او بی سی 35، ایس سی 10، ایس ٹی طبقہ کے 30 اور اقلیتی طبقہ سے ایک کو امیدوار بنایا ہے۔ وہیں کانگریس نے جنرل کیٹگری میں 15، او بی سی 29، ایس سی 10، ایس ٹی طبقہ سے 33 امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے اور اقلیتی طبقہ سے 3 کو ٹکٹ دیا ہے۔ ملک میں تقریباً تمام ہی سیاسی جماعتیں خواتین کو نظر انداز کرتی رہی ہیں۔ اس معاملہ میں ٹی ایم سی اور بیجو جنتا دل کا ریکارڈ اچھا ہے۔

تکلیف دہ معاشی صورتحال حکومت کا انکار

پی چدمبرم

ہمارے ملک میں ماہرین اقتصادیات کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہر طرف آپ کو ماہرین معاشیات دکھائی دیں گے۔ ان ماہرین اقتصادیات میں بنکوں کے معاملات سے جڑے ماہرین بھی شامل ہیں۔ آگر آپ چند ماہرین کی باتوں پر یقین کر لیں تو ہندوستانی معیشت ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ملک کی معیشت کے ساتھ ساتھ اس کا نظم یا مینجمنٹ بہت اچھی حالت میں ہے، ان کو کوئی خرابی اور نقائص نہیں ہیں۔ آگر آپ بنکوں کے امور سے جڑے ماہرین کی باتوں پر یقین کریں تو آر بی آئی بہت ہی اچھی حالت میں ہیں اور ہندوستانی معیشت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے (جب سٹ آر بی آئی اس امر کا متفاؤلی اشارہ نہ دے) میری یہ خواہش ویکسے وہ اس طرح سچے ہوں جس طرح وہ اپنے آقاؤں کے وفادار ہوتے ہیں۔

واقع رہے کہ یکم اکتوبر 2023 کو ہم موجودہ حکومت کے آخری نصف سال میں داخل ہوئے یہ حکومت (نریندر مودی حکومت) 30 مئی 2024 کو ٹھکرتی کے نمائی تفصیل رہے گی اس لئے معاشی حالات کا از سر نو جائزہ لینے کا یہ اچھا وقت ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملکوں میں جی ڈی پی یا قومی مجموعی پیداوار کی شرح نمو کو تدریج کے حساب سے نمو رون پر رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہی دیگر امور کو ترجیحات میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس لئے کہ جی ڈی پی کی شرح نمو سے کسی بھی ملک کی معاشی حالت کا اچھی طرح اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ بہر حال آیئے مجھے بی جے پی کی دس سالہ حکمرانی میں معاشی نمو کی شرح کا جائزہ لینے دیں۔ میں اس سے شروع کر دوں گا NSO کے اعداد و شمار کے مطابق بی جے پی حکومت کے پہلے 9 سال اوسط شرح نمو 5.7 فیصد رہی۔ آپ کو یہ بھی بتا دیں کہ مودی حکومت نے 24-2023 کے لیے شرح نمو 6.5 فیصد ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ اگر ہم شرح نمو میں اسے بھی شامل کر لیں تو معاشی نمو کے لئے اوسط شرح نمو 8.5 فیصد ہو گئی۔ اگر اس کا موازنہ کانگریس کی زیر قیادت یو پی اے اور یو پی اے II کے حاصل کردہ شرح نمو سے کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یو پی اے I کے 5 سال اقتدار میں اوسط شرح نمو 5.8 فیصد اور یو پی اے II کے دس سال اقتدار میں اوسط شرح نمو 7.5 فیصد رہی۔ یہاں ایک اور بات دلچسپی سے خالی نہیں بعض ماہرین اقتصادیات 1.8 فیصد کو خیر ضروری قرار دیتے ہوئے مستزد بھی کر سکتے ہیں جو تقریباً پوری طرح غلط ہوگا جہاں تک جی ڈی پی کی اوسط شرح میں گراوٹ کا سوال ہے۔ اس گراوٹ کے قوی سماجی بنیادی سہولتوں مصارف، سرمایہ کاری، روزگار اور ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے عمل، بہبودی اقدامات، گھروں میں مختلف اشیاء بالخصوص غذائی اشیاء کے استعمال، پہنچ، خاتمہ غربت یا غربت میں کمی لانے کے مخصوص تعلیم و صحت کے شعبوں میں بہتری لانے جیسے معاملات پر خطرناک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو وہ چیزیں عوام کے لئے سب سے بڑی تشویش اور فکرمندی کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ عوام کے ذہنوں میں مہنگائی یا بڑھتی قیمتوں اور بیروزگاری سے متعلق بہت زیادہ فکر مندی پائی جاتی ہے۔ مہنگائی کے نتیجہ میں بیروزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ ہر خاندان سوائے دولت مند خاندانوں کے (جن کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایسے خاندان 10 فیصد ہوں گے) کا ماننا ہے کہ گھریلو خرچ یا مصارف کے درمیان توازن پیدا کرنا مشکل ہو گیا ہے، جہاں تک آل انڈیا کنزیومر پرائس انڈکس (شی سریز) کا سوال ہے بے 2013-14 میں 112 تھا جو اسمبر 2022 میں بڑھ کر 174 ہو گیا جبکہ غذائی اشیاء کی مہنگائی تقریباً 10 فیصد تک رہی۔ ان تمام کا فوری نتیجہ گھروں کے مصارف میں کٹوتی کی شکل میں برآمد ہوا۔ آمدنی کی ہر طرح پر گھریلو مصارف میں کمی کرنے پر عوام کو مجبور ہونا پڑا پھر گھروں میں خواتین جو بچت کرتی ہیں ایک پائی پائی جوڑ کر اس بچت کو بھی ختم کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ گھریلو نقد مالیاتی اثاثہ جات 5.1 فیصد ہو گئے۔ واقع رہے کہ FMCG کمپنیوں نے برانڈ ریکٹی کو برقرار رکھنے اسی قیمت پر چھوٹے چھوٹے پیکٹس متعارف کروائے ہاں ایک اور بات وہ پیپیوں والی گاڑیوں کی فروخت میں کمی حقیقت میں قیمتوں میں اضافہ کے گھریلو مصارف کے پڑنے والے اثرات کا اچھا اشارہ ہے۔ ایک تو قیمتوں میں اضافہ سے عام آدمی پریشان ہے۔ دوسرے بیروزگاری نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا ہے۔ حکومت کے دعووں کے متعلق 10 برسوں میں روزگار کے لاکھوں مواقع پیدا نہیں کئے گئے حالانکہ مودی حکومت نے اور خود وزیر اعظم نے سالانہ دو کروڑ ملازمت دینے کا وعدہ کیا تھا اور پھر بعد میں حکومت نے اسے ایک انتخابی جملہ قرار دیا جس طرح ہر ہندوستانی کے بینک اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے جمع کرانے کے وعدہ کو جملہ کہا تھا) اب تو یہ حال ہو گیا کہ بیروزگاری کی شرح 7 فیصد سے زائد ہو گئی۔ اس کا منہ بولتا ثبوت یہ ہے کہ گریجویٹس میں بیروزگاری کی شرح 42 فیصد ہو گئی۔ یہ اعداد و شمار اسٹیٹ آف ورکنگ انڈیا 2023 رپورٹ میں ظاہر کئے گئے۔ جبکہ نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح (15-24 سال میں) سب سے زیادہ رہی۔ یعنی 2022 کی نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح 22-23 فیصد تک پہنچ گئی اور آج اکثر روزگار خود روزگار (57 فیصد) ہے۔ اس کے علاوہ دیگر اور آج کی اسپیلا نیز کی شرح 24 فیصد سے گر کر 21 فیصد ہو گئی۔ سی ایم آئی ڈیٹا بتاتا ہے کہ سرکاری ملازمتوں کی تعداد میں بھی 22 فیصد کمی آئی ہے۔ اور یہ سب موجودہ حکومت کے تحت ہوا ہے (سال 23-2015 کے درمیان)

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ وزارت فینانس نے ایک ماہنامہ جائزہ شائع کیا ہے۔ ستمبر 2023 کا جائزہ 23 اکتوبر کو جاری کیا گیا جس میں اپنے لکھتے کے شخریزان میں بات کی گئی جو گلوبل آلٹ کے مستقل قریب میں جو ہم کہہ اتاق رہے گا اور قیمتوں کا دباؤ رہے گا اور افراط زر کے بارے میں جو توقعات رکھی جاری ہیں موجودہ حالات اور حکومت کی پالیسیوں کے نتیجہ میں دو پوری ہونے کے دور دور تک امکانات نہیں پائے جاتے۔ خاص طور پر اشیائے بائیسیج کے بازاروں اور توانائی کے شعبہ میں مہنگائی بڑھنے کے پورے پورے امکانات پائے جاتے ہیں۔ قیمتوں میں اضافہ سے نمو سست روی کا شکار ہوتا ہے کیونکہ قیمتوں میں اضافہ کا مطلب قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ گھریلو استعمال (مصارف) میں بھی گراوٹ ہوگی۔ پچت میں کمی آئے گی اور قرضہ کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ ایک رینگ ایجنسی سے تعلق رکھنے والے ماہر اقتصادیات نے حالیہ عرصہ کے دوران لکھا کہ بینک کریڈٹ کا نمو نہوز مضبوط رہے گا۔ 15 فیصد سے زیادہ ہوگا جس میں ریٹیل کریڈٹ نمو 18 فیصد سے زیادہ ہوگی۔ ماہرین اقتصادیات کا کہنا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ صرف حکومت کی سرمایہ کاری کا انجن کام کر رہا ہے جبکہ نجی سرمایہ کاری، نجی استعمال اور برآمدت پوری طرح تعطل کا شکار ہیں حالانکہ برآمدات کو بڑھانے مختلف طریقے اور انداز ہیں۔

(سابق مرکزی وزیر داخلہ فینانس)

اقوام متحدہ صرف اسرائیل کے قیام کے لئے بنایا گیا ہے

شوکت علی خان یوسف زئی

اقوام متحدہ کے قیام سے لے کر اب تک 500 کے قریب قراردادیں اسرائیل کے خلاف منظور کی گئیں، لیکن عمل ایک پر بھی نہیں ہوا، کیوں؟

وحید الدین خان نے کہا تھا کہ سرزمین فلسطین بنو اسرائیل کو دے دینا قرآن کے مطابق ہے، مسلمان یہ بات تسلیم کر لیں اور عرب گروپ خود کو غیر مسلح کر لیں، مسئلہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ مسلمانوں میں خود کو انشور کہنے والے لوگ موجود ہیں جو اس فکر کو زندہ رکھنے کی تحریک چلا رہے ہیں

جیسا کہ میں یہ کہتا چلا آرہا ہوں کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جو جنگ میں عمل بڑی ہے وہ یہ دو ملک آزاد ریاستی حصہ ہے اور اس کے لئے کوشش کیا ہے کہ دو سوال سے سازشیں تیار کی جاری ہیں اور اس کے لئے ماحول بنایا جا رہا ہے کہ کس طرح صیہونیوں کو تنزیر تبریں اور دنیا میں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ اس لئے ایسا ہونا ممکن نہیں ہے۔ لیکن شیطانی قوتیں اس کے لئے مسلسل کام کرتی ہوئی آئی ہیں۔ انیسویں صدی سے مسلمان دنیا بھر میں کمزور اور مقتدر ہوتے جا رہے تھے۔ ہندوستان میں مغلوں کی سب سے بڑی سلطنت کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ ایک سلطنت عثمانیہ رہ گئی تھی جو اس وقت سب سے بڑی تھی۔ ہندوستان میں سلطنت آصفیہ بھی بہت بڑی سلطنت تھی۔ دونوں کو تو ذاتہ بے حضروری تھا۔ سلطنت آصفیہ سے ان قوتوں کو کوئی اتنا بڑا خطرہ نہیں تھا' کیونکہ آزاد اور خود مختار ہونے کے باوجود وہ ایک طرح سے انگریزوں کے ماتحت تھی۔ اگر چہ اس سلطنت کا اپنا سکہ چلتا تھا اپنا ریلوے نظام تھا ڈاک و تار کا نظام تھا لیکن اس کی پنی خارجہ پالیسی نہیں تھی۔ انہوں نے اس کی حکومت سے بھی ان قوتوں کو خطرہ نہیں تھا۔ ان دونوں بڑی حکومتوں میں ان کے جاسوس اور ایجنٹ چھپے ہوئے تھے اور ان کے آلہ کاری حکومت چلاتے تھے۔ سلطنت آصفیہ آہستہ آہستہ انگریزوں کے جال میں پھنس کر ٹوٹتی اور بکھرتی جا رہی تھی۔ برار کا علاقہ راجاسما میں سرکار کا علاقہ اور آندھرا میں نظام ہٹ تک کا علاقہ مسلمانوں کے قبضہ سے نکل چکا تھا۔ نیچے سلطان کی شکست کے بعد ان کو ہندوستان میں کوئی خطرہ نہیں رہ گیا تھا۔ افغانستان کی حکومت کو بھی انہوں نے اپنے کنٹرول میں کر لیا تھا۔

اب ان دجالی قوتوں کو صرف اس بات کا انتظار تھا کہ کسی نہ کسی طرح سلطنت عثمانیہ کو ختم کر دیا جائے۔ یہ قوتیں تھوڑا کم انیسویں صدی سے ہی سلطنت عثمانیہ کے خلاف یورپ کی مختلف اقوام کو جنگ اور صلیبی کے لئے اکسانی رہی تھیں۔ 1500 کی صدی میں سلطنت عثمانیہ کا شمار دنیا کی سب سے بڑی فوجی قوتوں میں ہوتا تھا۔ ایشیائے کوچک یعنی موجودہ اناطولیہ اور سلطنت عثمانیہ کا وہ حصہ جو ایشیا میں واقع تھا اس کے قبضہ میں تھا۔ جنوبی یورپ کا علاقہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کا علاقہ اس کے تحت تھا۔ آج کے لحاظ سے ترکی یونان بلغاریہ' مصر' لیبیا' مقدونیہ' رومانیہ' اردن' فلسطین' لبنان' شام' آذربائیجان اور شمالی افریقہ کی ساحلی پٹی پر واقع ممالک اس کا حصہ تھے۔ صلیبی قوتیں مسلمانوں کو اس قدر طاقتور دیکھنا نہیں چاہتی تھیں۔ انہوں نے اٹھارہویں صدی سے سلطنت عثمانیہ کو کھوکھلا کرنے کی سازشیں شروع کی تھیں۔ ان تمام کوششوں کے باوجود اٹھارہویں اور انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ ایک طاقتور سلطنت تھی۔ یورپ میں دریائے ڈینیوب سے لے کر مصر میں دریائے نیل و فرات تک اس کی حکومت تھی۔ اس کا رعب و دبدبہ ساری دنیا پر تھا۔ دنیا کے کسی بھی علاقہ میں مسلمانوں کی حکومت ہوتی تو وہ خلافت عثمانیہ سے اس کی منظوری حاصل کرتی تھیں۔ اس کا مطلب یہی تھا کہ ساری دنیا کے مسلمان خلیفہ کے ایک اشارہ پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار تھے۔ اس کا علم صیہونی و صیہونی اور دیگر شیطانی قوتوں کو بھی تھا۔ اس لئے وہ چاہتی تھیں کہ کسی نہ کسی طرح سلطنت عثمانیہ کو کمزور کرتے ہوئے اس کو ختم کر دیا جائے۔

چنانچہ آہستہ آہستہ یورپ کی اقوام کو آزاد کرایا گیا' انیسویں صدی میں 1830 میں یونان نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا۔ 1878 میں رومانیہ' سربیا اور بلغاریہ کی آزادی کا اعلان کیا گیا۔ بیسویں صدی کے آغاز کے بعد 13-1912 بلقان کی جنگیں ہوئیں۔ سارے یورپ نے متحد ہو کر عیسائی باغیوں کی ساتھ دیا اور ان کو تقویت پہنچائی۔ جنوبی یورپ کے جو ممالک رہ گئے تھے وہ ترکی سے آزاد ہو گئے۔ ان تمام ممالک سے مسلمانوں' اسلام اور اسلامی کلچر کا خاتمہ وصفایا کر دیا گیا۔ اب ان یورپی ممالک میں نہ مسلمان ہیں نہ ہی اسلامی کلچر باقی رہ گیا ہے۔

ان یورپی ممالک کی جنگ کے بعد ترکی کو مرد بیمار کہا جانے لگا۔ 1914 میں پہلی جنگ آزادی میں ترکی کو شکست ہوئی۔ مشرق وسطیٰ' حجاز اور افریقہ کے جو علاقے تھے وہ انگریزوں نے آپس میں بانٹ لئے۔ فلسطین برطانیہ کے قبضہ میں آیا۔ شیطانی قوتیں یہاں یہودیوں کو آباد کرنا چاہتی تھیں۔ جنگ کے خاتمہ کے بعد اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس ادارہ کے قیام کا مقصد یہی تھا کہ دنیا بھر میں جہاں جہاں بھی مسلمانوں پر ظلم ہو' ہاں سے مخلق سے آنکھیں بند کر لی جائیں۔ فلسطین کی سرزمین پر دنیا بھر سے پھیلے ہوئے یہودی آکر آباد کر دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ شیطانی منصوبہ کے تحت صلیبی اور صیہونی قوتوں نے مل کر اسرائیل کے قیام کا منصوبہ بنایا۔ برطانیہ سرزمین فلسطین پر اپنے قبضہ سے دستبردار ہو گیا اور یہ زمین اقوام متحدہ کے حوالہ کر دی تاکہ یہاں اسرائیل کا قیام عمل میں لایا جا سکے۔ چنانچہ 1948 میں فلسطین کی زمین پر اسرائیل قائم ہو گیا۔ اس کو فی 55 فیصد علاقہ دیا گیا تھا۔ باقی 45 فیصد علاقہ فلسطینیوں کو دیا گیا۔ کمال پاشا کی قیادت میں ترکی پہلا ملک تھا جس نے اسرائیل کو تسلیم کر لیا۔ مسلم اور عرب ممالک نے ایک طویل عرصہ تک اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا تھا لیکن عراق' کویت' لبنان' سعودی عرب' شام' بحرین' افغانستان' بنگلہ دیش اور پاکستان نے ابھی تک اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ برونئی' ایران' ملیشیا اور لیبیا بھی ان ممالک میں شامل ہیں۔

اپنے قیام کے وقت سے ہی اسرائیل اپنی ضد' ہٹ دھرمی اور سرکشی پر اتر ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے قیام کے بعد سے آج کی تاریخ تک جتنی قراردادیں مختلف ممالک کے خلاف منظور کی گئیں' ان سب سے زیادہ قراردادیں صرف ایک ملک اسرائیل کے خلاف منظور کی گئی ہیں۔ 2022 میں اسرائیل کی مذمت میں 15 قراردادیں منظور کی گئیں جبکہ دیگر ممالک کے خلاف صرف ملا 13 قراردادیں منظور کی گئی تھیں۔ دی پیڈیا کے مطابق 2016 تک اسرائیل کے خلاف جملہ 225 قراردادیں منظور کی گئی ہیں۔ 2015 کے بعد سے 140 قراردادیں اس کے خلاف منظور کی گئیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اب تک کوئی 360 قراردادیں تو منظور کی گئی ہیں۔ لیکن وہ اس قدر ڈھیٹ ہے کہ اس کو کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ وہ اقوام متحدہ کی بگڑی اولاد ہے۔ بلکہ اقوام متحدہ صرف اس ادارہ کو پورا کرنے کے لئے ہی قائم کیا گیا ہے۔ اس کی نظر میں دنیا کے تمام ممالک کی کوئی حقیقت اور کوئی حیثیت نہیں ہے۔

یہودیوں نے اپنے ایجنٹوں کو چھوڑ رکھا ہے جو اسلامی ممالک اور مسلمانوں کے اندر اسرائیل کی حمایت میں تحریکیں چلاتے ہیں اور اپنی اپنی حکومتوں اور معاشروں پر دباؤ ڈالتے رہتے ہیں۔ مجھے اس وقت بہت حیرت ہوئی جب کہ نے حال ہی میں مجھے ایک میڈیا پوسٹ کیا جو ہندوستان کے وحید الدین خان کے ایک انٹرویو کا حصہ تھا۔ اس میں انہوں نے سورہ مائدہ کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ نے موسیٰ' کو اس مقدس سرزمین میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا اس لئے فلسطین کی سرزمین یہودیوں کو دے دینی چاہئے۔ جس شخص نے مجھے یہ پوسٹ کیا تو میں نے اس کو جواب میں لکھ بھیجا کہ یہ حکم تو موسیٰ کے دور کے لئے تھا۔ جب آخری نبی سرور کائنات ﷺ تشریف لے آئے تو سابق احکام اسرائیلی شریعت منسوخ ہو گئیں۔ لیکن وہ یہ بات ماننے کو تیار نہیں ہے کہ پرانی شریعت منسوخ نہیں ہوئی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو قرآن سے اس کا حوالہ دیا جائے۔ بہر حال مسلمانوں میں بھی بہت سے لوگ ایسے پیدا کر دئے گئے ہیں جو صیہ

ماہ جمادی الاول ایک تاریخی جائزہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ماہ جمادی الاول قمری سال کا پانچواں مہینہ ہے، جمادی "جَمُدَ" سے ہے جس کے معنی انجماد، جمنے کے ہیں، اس ماہ کا جب نام رکھا گیا اس وقت موسم سرد تھا اور پانی جم رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانچویں جد جناب کلاب بن مرہ علیہ السلام کے زمانے یعنی 412 عیسوی میں اس مہینہ کا نام رکھا گیا۔

دن ہو یا مہینہ یا سال ہو، اہم واقعات رونما ہونے کے سبب اسکی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ 75 دن والی روایت کے مطابق اس ماہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات حسرت آیات کے صرف 75 دن بعد آپ کی اکلوتی یادگار بی بی صدیقہ طاہرہ ام الائمۃ الہدیٰ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی مظلومانہ شہادت ہوئی اور انتہائی مظلومیت اور شب کے سناٹے میں صرف چند لوگوں کی موجودگی میں آپ کی تکفین جنازہ عمل میں آئی اور جس طرح آپؑ کی شان و منزلت اسرار الٰہی تھی اسی طرح آپؑ کی قبر مبارک بھی اسرار الٰہی میں شامل ہے، بیٹی کی مظلومیت باپ کا کلمہ پڑھنے والوں پر سوالیہ نشان ہے۔

ماہ جمادی الاول کی اہمیت کی دوسری وجہ واقعہ کربلا اور پیغام حسینی کے عظیم مبلغ و محافظ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اور عقیلہ بنی ہاشم حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی ولادت با سعادت ہے۔

ذیل میں ماہ جمادی الاول کی مناسبتیں پیش ہیں۔

یکم جمادی الاول

1۔ آیۃ اللہ العظمیٰ میرزا محمد حسن شیرازی رحمۃ اللہ علیہ نے تمباکو کے حرام ہونے کا فتویٰ دیا جس سے عالمی استعماری انسانیت دشمن سازشیں ناکام ہوگئیں۔ سن 1309 ہجری

2 جمادی الاول

1۔ وفات شاعر اہلبیتؑ جناب مجد الدین مروزی کسائی رحمۃ اللہ علیہ سن 391 ہجری

فارسی زبان شاعر جناب مجد الدین مروزی کسائی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے مسلمانوں کی مدح میں شعر کہے لیکن آخر میں اپنے اس عمل پر شرمندہ ہوئے اور توبہ کی اور اہل بیت علیہم السلام کی مدح سرائی کا آغاز کیا۔ فارسی زبان میں آپ پہلے شاعر ہیں جنہوں نے امام حسین علیہ السلام کے غم میں مرثیہ لکھا۔

3 جمادی الاول

1۔ وفات مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ سید اسماعیل صدر رحمۃ اللہ علیہ سن 1338 ہجری

آپ مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد حسن شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ آپ نے روس، برطانیہ اور اٹلی کے حملوں سے پاسبانی کی خاطر جہاد کا فتویٰ دیا۔

2۔ وفات آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد جت کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ (بانی مدرسہ مبارکہ قجتیہ قم) سن 1372 ہجری

چودہویں صدی ہجری کے معروف شیعہ عالم، فقیہ، ماہر علم رجال اور مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد جت کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ 29/ شعبان المعظم 1310 ہجری کو شہر تبریز کے ایک دینی اور علمی خانوادہ میں پیدا ہوئے۔ مقدماتی تعلیم تبریز میں اپنے والد آیۃ اللہ سید علی کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف میں بزرگ علماء اور فقہاء جیسے آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ الشریعہ اصفہانی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالحسن اصفہانی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد فیروزآبادی، بانی حوزہ علمیہ قم مقدس آیۃ اللہ العظمیٰ عبدالکریم حائری، آیۃ اللہ العظمیٰ میرزا محمد حسین نائینی، آیۃ اللہ العظمیٰ ضیاء الدین عراقی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد کاظم طباطبائی یزدی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوتراب خوانساری، آیۃ اللہ العظمیٰ محمد حسین نائینی، آیۃ اللہ العظمیٰ علی قوچانی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ علی گنابادی، آیۃ اللہ العظمیٰ حیدر قلی خان سردار کابلی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے کسب فیض کیا اور درجہ اجتہاد پر فائز ہوئے۔ آپ کے شاگردوں کی طویل فہرست ہے جنمیں آیۃ اللہ العظمیٰ محقق بہجت، آیۃ اللہ العظمیٰ میرزا جواد تبریزی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد علی قاضی طباطبائی، آیۃ اللہ العظمیٰ لطف اللہ صافی گلپایگانی، صاحب تفسیر المیزان علامہ سید محمد حسین طباطبائی رحمۃ اللہ علیہم، مرجع اعلیٰ دینی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ اور آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ جعفر مکارم شیرازی دام ظلہ کے اسماء گرامی سرفہرست ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ وفات سے چند روز قبل آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد جت کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ نے موجودہ شرعی رقوم کو اپنے دادا آیۃ اللہ مرتضیٰ حائری یزدی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے کیا تاکہ وہ آپ کے معین کردہ کارخیر میں خرچ کریں۔ نیز حکم دیا کہ آپ کی میت کو توڑ دی جائے۔ اس کے بعد اپنی وفات کی خبر دی۔ آپ کی بیٹا نے آپ کی صحت یابی کے لئے پانی میں تربت حسینی ملا کر دی جسے آپ نے نوش کیا اور فرمایا: "آخر زادی من الدنیا تربۃ الحسین علیہ السلام" دنیا میں میری آخری زاد راہ تربت حسینی ہے۔

آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد جت کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ کے نمایاں خدمات میں سے ایک مدرسہ مبارکہ قجتیہ ہے، جو قم مقدس میں کریمہ اہل بیت حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کے روضہ مبارک کے قریب ہے، یہ عظیم مدرسہ یوم ولادت صدیقہ طاہرہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا 20/ جمادی الثانی 1361 ہجری سے دینی تعلیم و تربیت میں مصروف عمل ہے۔ سن 1399 ہجری تک ایرانی طلاب ہی یہاں تعلیم حاصل کرتے تھے لیکن اس کے بعد سے اب تک غیر ایرانی طلاب یہاں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ صاحب تفسیر المیزان علامہ سید محمد حسین طباطبائی رحمۃ اللہ علیہ، رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای دام ظلہ، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی دام ظلہ، آیۃ اللہ العظمیٰ جوادی آملی دام ظلہ اور آیۃ اللہ العظمیٰ جعفر سبحانی دام ظلہ نے درسہ مبارکہ قجتیہ میں تعلیم حاصل کی۔

4 جمادی الاول

1۔ وفات عالم و فقیہ، محدث و رجالی جناب حیدر قلی سردار کابلی رحمۃ اللہ علیہ سن 1372 ہجری

آپ کو عربی فارسی کے ساتھ ساتھ ہندی، انگریزی اور سنسکرت زبان بھی آتی تھی، آپ قبلہ شناسی اور علم کیمیا کے ماہر تھے۔ آپ کی مشہور کتاب "الاربعین فی فضائل امیر المومنین علیہ السلام" ہے۔

5 جمادی الاول

1۔ ولادت باسعادت عقیلہ بنی ہاشم حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہ سن 5 ہجری

2۔ جنگ موتہ سن 8 ہجری

جنگ موتہ میں جناب جعفر طیار علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔

7 جمادی الاول

1۔ شہادت پاسبان حرم جنرل قاسم سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ۔ سن 1441 ہجری

امریکہ کے غلام و ہنگر صدر جمہوریہ ٹرمپ کے حکم پر 7 جمادی الاول سن 1441 ہجری مطابق 3/ جنوری 2020 بروز جمعہ علی الصبح بغداد ایئرپورٹ پر زور دار بم دھماکہ ہوا جسمیں پاسبان حرم جنرل قاسم سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ، جناب ابومہدی المہندس رحمۃ اللہ علیہ اور انکے دیگر ہمراہ ساتھیوں نے جام شہادت نوش فرمایا۔

8 جمادی الاول

1۔ وفات صاحب روضات الجنات آیۃ اللہ سید محمد باقر خوانساری رحمۃ اللہ علیہ سن 1313 ہجری

1۔ شہادت شہید اول شمس الدین محمد بن حامد مکی عاملی رحمۃ اللہ علیہ سن 786 ہجری

آٹھویں صدی ہجری کے معروف شیعہ عالم، فقیہ، متکلم، شاعر، ادیب، مجاہد، شہید سعید جناب ابوعبداللہ محمد شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ سن 734 ہجری میں جبل عامل لبنان کے ایک دیندار اور علمی خانوادہ میں پیدا ہوئے، آپ کو شیخ الطائف، علامہ زمان، ابن مکی، امام الفقیہ، شیخ شہید شہید اول کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ کی زوجہ جناب اسعدی رحمۃ اللہ علیہا بھی عالمہ اور فقیہ تھیں، آپ کے تین بیٹے جناب رضی الدین ابوطالب محمد، جناب ضیاء الدین ابوالقاسم علی اور جناب جمال الدین ابومنصور حسن رضوان اللہ علیہم عالم اسلام کے عظیم اور نامور عالم و فقیہ تھے۔ آپ کی بیٹی جناب فاطمہ رضوان اللہ علیہا بھی فقیہ و عالمہ تھیں اور انھیں "ست الشاخ" یعنی فقہاء کی استاد کہا جاتا تھا۔

امام الفقیہ شہید اول رحمۃ اللہ علیہ جناب فخر المحققین رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم عالم و فقیہ کے شاگرد تھے اور جناب فاضل مقداد رضوان اللہ تعالیٰ علیہ جیسے عظیم علماء و فقہاء نے آپ کے سامنے زانوئے ادب تہہ کئے۔ نیز مختلف موضوعات پر کتابیں تالیف فرمائی۔ آپ کی کتابوں کی طویل فہرست ہے جسمیں الدروس الشرعیہ اور اللمعہ الدمشقیہ کی شہرت زبان زد خاص و عام ہے۔

شہید اول نہ فقط شیعہ فقہ کے عالم تھے بلکہ اہلسنت کی بھی چاروں فقہوں کے عالم تھے۔ ظاہر ہے آپؒ باب مدینۃ العلم امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے سچے شیعہ اور پیروکار تھے لہذا جب بھی کوئی فقہی سوال کیا جاتا تو آپ پوچھنے والے کو اسی کی فقہ کے مطابق جواب دیتے تھے۔

حکومت و سیاست کے سلسلہ میں شہید اول رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کا ماننا تھا کہ چونکہ لوگوں کے مفادات ایک دوسرے سے متصادم ہیں، اس لئے ایک قانون ہونا چاہئے اور وہ شریعت ہے اور حاکم معصوم امام یا ان کا نائب ہو۔ (القواعد والفوائد، جلد 1 صفحہ 36)

شہید اول رحمۃ اللہ علیہ حاکم کی تقرری اور اس کی شرعی حیثیت کو (انتخاب) الٰہی سمجھتے تھے اور ان کا ماننا تھا کہ ولی اور رہبر کے تقرر کا معاملہ دوسرے معاملات سے بہت مختلف ہے اور چونکہ اس سلسلہ میں الٰہی حکم معاشرے کے ایک مخصوص فرد (معصوم) کی طرف اشارہ کرتا ہے اس لئے آپ الٰہی اطاعت کو واجب سمجھتے تھے اور ان ہی کو معاشرے کا جائز رہنما سمجھتے تھے۔ لہذا جو کوئی اس معیار (نص الٰہی) کے علاوہ معاشرے پر حکومت کرے وہ غیر شرعی ہے۔ (القواعد والفوائد، جلد 2 صفحہ 183)

آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت، امام معصوم کی حکومت اور نائب امام کی ہی حکومت کو شرعی سمجھتے تھے۔ آپ نے نائب امام کے جو شرائط بیان کئے ان میں ایک ایمان یعنی شیعہ ہونا، دوسرے احکام الٰہی کے سلسلہ میں علم و اجتہاد (اللمعۃ الدمشقیہ، صفحہ 75) تیسرے عدالت کہ (مومن عالم و فقیہ ہو) تقویٰ، مروت اور نیکی پائی جائے اور وہ اخلاقیات سے دور ہو۔ (الدروس الشرعیہ، جلد 2، صفحہ 125) لہذا رہبر ہوتی ہو کہ جسمیں عدالت، کمال اور فتویٰ دینے کی صلاحیت ہو۔ (اللمعۃ الدمشقیہ، صفحہ 79)

شہید اول رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کا ماننا تھا کہ عصر غیبت میں خاص نائب کے علاوہ عام نائبین بھی رہبر و حاکم ہو سکتے ہیں۔ آپ کے نزدیک عصر غیبت میں فقیہ جامع الشرائط کی پیروی امام معصوم کی جانب سے منصوب نائب کی پیروی کی طرح ہے۔ (الدروس الشرعیہ، جلد 2 صفحہ 67) شہید اول رحمۃ اللہ علیہ نے واضح فرمادیا کہ فقیہ جامع الشرائط نائب امام کے حکم میں ہے اور ان کی پیروی اسی طرح واجب ہے جس طرح نائب امام کی پیروی واجب ہے اور ان سے انحراف گویا امام معصوم کے منتخب نائب سے انحراف ہے۔

9 جمادی الاول سن 786 ہجری کو ایک سال کی قید با مشقت کے بعد دردناک طریقے سے دمشق میں شہید اول رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کیا گیا کہ پہلے موت میں جدائی کی گئی، پھر راس کو سولی پر چڑھایا گیا کہ پہلے موت اور لوگوں کو خوف کر کے عصر تک شکار بنائی گئی اور آخر میں راس کو اتار کر مزید آتش کر دیا گیا۔ دشمن یہ سمجھ رہا تھا کہ اس طرح وہ آپ کو ختم کر دے گا لیکن جب تک حوزات علمیہ و مدارس علمیہ قائم ہیں، آپ کی کتابیں خصوصاً "لمعہ" پڑھی جاتی رہے گی آپ کا نام اور ذکر زندہ و جاوید رہے گا۔ ہاں! آپ کے دشمن تاریخ کے قبرستان میں ضرور گمنام ہو گئے۔

2۔ ولادت عالم، عارف فلسفی جناب ملاصدرا رحمۃ اللہ علیہ سن 980 ہجری

3۔ وفات آیۃ اللہ سید عبدالعلی بن جعفر خوانساری رحمۃ اللہ علیہ سن 1346 ہجری

10 جمادی الاول

ا۔ آغاز جنگ جمل سن 36 ہجری

12 جمادی الاول

1۔ ولادت شہید علامہ مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ سن 1338 ہجری

2۔ وفات فقیہ و مجاہد آیۃ اللہ محمد تقی باقی رحمۃ اللہ علیہ۔ سن 1365 ہجری

آیۃ اللہ محمد تقی باقی رحمۃ اللہ علیہ نے حوزہ علمیہ کے قیام و دوام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کریمہ اہلبیتؑ حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کے حرم مطہر قم میں شاہ ایران کی بیوی اور بیٹیوں کو بے پردہ جانے سے روک دیا۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو زدوکوب کیا گیا اور قم سے تہران بھیج دیا گیا۔

13 جمادی الاول

1۔ شہادت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا، 11 ہجری

2۔ قتل ابراہیم بن مالک اشتر 71 ہجری

15 جمادی الاولیٰ

1۔ ولادت با سعادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سن 38 ہجری

2۔ ولادت مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ میرزا محمد حسن شیرازی رحمۃ اللہ علیہ سن 1230 ہجری

قاجاری حاکم ناصر الدین شاہ جب یورپ گیا تو ایسا مشاہدہ کیا جسمیں عالم اسلام کا عمومی اور ملت ایران کا خصوصی نقصان تھا۔ ایران کے مختلف شہروں میں لوگ علماء کی قیادت میں سڑکوں پر اتر آئے تو آپ نے ایک تاریخی فتویٰ دیا کہ "تمباکو اور تونون کا استعمال امام زمانہ علیہ السلام سے جنگ کے مترادف ہے۔" جس کا اثر خود بادشاہ کے قصر میں قابل مشاہدہ تھا کہ تمام حقے پھینک دیئے گئے اور جب بادشاہ نے اپنی زوجہ سے سوال کیا کہ کس کے حکم پر تمباکو کے استعمال کو حرام سمجھا تو زوجہ نے کہا کہ جس نے ہمیں آپ کے لئے حلال کیا ہے۔ ناصر الدین شاہ نے مجبور ہو کر یورپ سے معاہدہ ختم کر دیا جس سے عالم اسلام کو فتح مبین نصیب ہوئی۔ لیکن جب آپ کو اس کامیابی کی خبر دی گئی تو آپ نے گریہ فرمایا۔ جب آپ سے گریہ کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اب تک دشمن کو ہماری طاقت کا پتہ نہیں تھا لیکن اب اسے یہ پتہ چل گیا ہے لہذا وہ اس کے لئے کام کرے گا۔

آج ہم اسی خطرے کو محسوس کر رہے ہیں بلکہ دوچار ہیں کہ آج مختلف انداز اور اشخاص کے ذریعہ مرجعیت کی مخالفت ہو رہی ہے۔ مرجعیت مخالف صرف وہ نہیں جو تقلید کا انکار کرے اور مراجع کرام دام ظلہم کی توہین کرے بلکہ وہ بھی مرجعیت کے مخالف اور دشمن کہ آلہ کار ہیں جو کسی بھی بہتر جامع الشرائط کا مذاق اڑائیں یا ان میں سے کسی کی شخصیت یا نظریہ کو معمولی ظاہر کریں اور توہین کریں۔

(جاری)

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کا عربی زبان وادب میں حصہ

الأدب العربی بین عرض ونقد کے حوالے سے

محمد صادق ندوی

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کسی تعریف وتعارف کی محتاج نہیں، آپ کی شخصیت کو سمجھنے کے لئے مولانا مناظر احسن گیلانی کے یہ الفاظ "کسی تحقیقی وتصنیفی کام کو انجام دینے کے لئے یورپ میں آکیڈمی جو کام کرتی ہے وہ تنہا مولانا کی ذات نے انجام دیا" کافی ہے۔

حضرت مولانا کے تصنیفی وتالیفی جن جن کاموں کو انجام دیا گیا اس کا حق ادا کر دیا۔ مختلف اصناف میں ایسی ایسی معرکۃ الآراء کتابیں تصنیف کی جن کا بدل ملنا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ چاہے وہ کتابیں اسلامی ہوں یا نصابی، سیرت نبوی میں ہوں یا جغرافیہ مضمون میں، ہر ایک پر لکھا اور خوب لکھا۔

اس موقع پر یہ عرض کرتا چلوں کہ حضرت مولانا ابوالحسن علی حسنی ندوی نے جس انداز سے آپ کی تربیت وپرورش فرمائی تھی اس کا یہ حق تھا کہ آپ نے خطبہ کے مزاج وخصوصیات کو سامنے رکھ کر عربی زبان وادب میں نصابی کتابیں تحریر کی، چاہے وہ منشورات ہوں یا معلم الانشاء (تیسرا حصہ) تاریخ أدب العربی ہوں یا مختار الشعر العربی۔ غرض کہ یہ تمام کتابیں طلبہ کے لئے انتہائی نافع اور اپنے موضوع پر کمال ومکمل۔

ناچیز کو خوب اچھی طرح یاد ہے کہ ۱۹۸۶ء میں جب اُس کا داخلہ ندوۃ العلماء لکھنؤ میں ہوا۔ ٹھیک اسی سال عالمی رابطۂ ادب اسلامی کا باضابطہ پہلا اجلاس علامہ شبلی کتب خانے کے نچلے حصہ میں منعقد ہوا تھا۔ اختراعی اس اجلاس میں دیسرف شرکت کی بلکہ خوب فائدہ بھی اٹھایا۔ اور پھر عالیہ رابعہ میں حضرت مولانا سید محمد رابع مرحوم سے أدب العربی بین عرض ونقد پڑھی۔ حقیقت یہ ہے کہ تصنیف اور صاحب تصنیف جب جمع ہو جائیں تو پڑھنے میں کچھ اور ہی مزا آتا ہے۔

یہ حقیقت بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ امتحان کے زمانے میں جب بشار بن برد کے اشعار

اذا الملک لجاج مفرعدہ مثنی الیہ بالسیف نعاتیہ

کو میں نے زبانی یاد کر لیا تھا۔ اور حسن اتفاق کے وہی اشعار سوالیہ پرچے میں پوچھے گئے تو خوشی کی انتہا نہ رہی، میں نے لکھا الحمد للہ خوب اثنانات بھی ملے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ "أدب العربی بین عرض ونقد" کی شان ہی نرالی ہے، اس کتاب کا عربی زبان وادب کے ذخیرہ میں صرف ایک اضافہ ہی نہیں، بلکہ تاریخ أدب عربی اور تنقید کے باب میں ایجاز واختصار کا ایک شاہکار وستاویز ہے۔ أدب عربی کے جملہ ادوار کو اس میں سونے کی کشش کی گئی ہے۔ عربی نثر ونظم کے محاسن وخصوصیات کو حسن وخوبی سے بیان کیا گیا ہے۔ اور طلبہ میں ادب کی چاشنی پیدا کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ اس موقع پر عالم عرب کے بڑے ادیب احمد الشجری نے کتاب پر بڑا اعتراف ابن القاسم میں کیا ہے، آپ لکھتے ہیں: باگرچہ یہ مختصر کی کتاب غیر عربی داں طلبہ کے لئے ایک عظیم خدمت اور ادبی نفع بخش سرمایہ ہے جس قدر اس کی تعریف کی جائے کم ہے۔

اس کتاب کو حضرت مولانا نے ۱۹۶۵ء میں جس وقت تحریر کیا تھا جب ملک کے طول وعرض میں اس موضوع پر لکھنے کا مذاق رواج تھا نہ معمول۔ اس کتاب میں ادب، فن، لغت اور فکر ووجدان کی مختلف باریکیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ادبی نصوص کا ایک بہترین ذخیرہ اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے۔ "قرآن وحدیث کے اثرات عربی زبان وادب پر" کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے اس طرح شعراء میں بشار بن برد، ابوالعتاہیہ، ابوتمام شریف رضی اور ابوفراس کے اشعار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ موجودہ دور کے عربی ادب سے بحث کرتے ہوئے صحافت، مضمون نویسی، مختصر کی ادب، خطابت اور بچوں کے ادب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں فصیح وبلیغ عربی زبان کے استعمال کے ساتھ ساتھ تحقیقی انداز اختیار کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب مشرق وپاک کے بیشتر دینی وعصری مدارس وجامعات میں پڑھائی جاتی ہے۔

أدب العربی میں ادب کی تاریخ اور تنقید کو ایک ساتھ جمع کیا گیا ہے، اسی وجہ سے حضرت مولانا عقیل میاں نے اسے عربی ادب کی تدریس کی آخری کڑی اور عربی تنقید کی تدریس کا پہلا زینہ قرار دیا ہے۔ کتاب بتین حصوں میں منقسم ہے پہلے حصے میں ادب کی حقیقت، دوسرے میں عربی تنقید کے عصر اور تیسرے حصے میں عربی ادب کے شہ پاروں کی ادبی قدر ومنزلت بیان کی گئی ہے۔ غرض کہ یہ کتاب عربی زبان کا ایک عظیم مرقع ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ صاحب کتاب کی کروٹ کروٹ مغفرت فرمائے۔ اور کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرما کر عام نافع کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

حسین قریشی

ڈاکٹر علامہ اقبال کی شاعری آج بھی قوم وملت کیلئے مشعلِ راہ ہے

شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کی یوم پیدائش کے موقع پر ہندوستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک میں اردو سے محبت رکھنے والے اور اردو کی بقاء وترقی کے لئے تن من دھن سے کوشش کرنے والے "یوم اردو" کی تقریبات کا انعقاد کرتے ہیں۔ جو ایک مثبت ومثالی عمل ہے۔ جو اردو سے ہماری اپنائیت، انسیت اور محبت کو بیاں کرتی ہیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے تمام عمر اردو ادب کی ترقی کے لئے وقف کیا۔ پوری دنیا میں اردو ادب کو بلند مقام حاصل ہے۔ یہ ہمارے شعراء وادباء اور خادمان اردو کی دین ہے۔ جس میں صف اول پر شاعر مشرق علامہ اقبال کا نام درج ہے۔ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں شیخ نور محمد کے گھر پیدا ہوئے، والد باپ نے آپ کا نام محمد اقبال رکھا۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ ہی میں حاصل کی اور مشن ہائی اسکول سے میٹرک اور مرے کالج سیالکوٹ سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ اسی کالج سے علامہ اقبال نے شاعری کی ابتدا کی تھی۔ کم عمری سے ہی اقبال نے علم کی غیر معمولی پیاس اور سیکھنے کی فطری صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اس کے تجسس ذہن نے زندگی کے گہرے سوالات کے جوابات ڈھونڈنے، اس کے بعد کے فکری حصول کی بنیاد رکھی۔ تعلیم کی تبدیلی کی طاقت میں اپنے وطن کے لئے یقین پیدا کرنے، حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، اقبال کے تجسس کو رہنمائی اور جدید تعلیمی طریقوں کے امتزاج سے پروان چڑھایا۔ سیالکوٹ کے مقامی مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد، اقبال نے قرآن اور دینی معلومات کی گہری تفہیم حاصل کی۔ آپ کی طلب علم کی جستجو کی بدولت اسلامی علوم میں ایک مضبوط بنیاد حاصل کیا۔ سیالکوٹ کالج سے ہی آپ نے فن شاعری کی ابتدا کی۔ آپ نے یہاں سے علوم کو اپنے خیالات سے بنگلی شاعری میں روشناس کرانے کی کوشش کی تھی۔ لاہور کے ایک جلسے میں انکے اس شعر کو بہت پسند کیا گیا تھا۔ کئی ادبی شخصیتوں نے علامہ اقبال کو ابھرتا ہوا ستارہ قرار دیا تھا۔

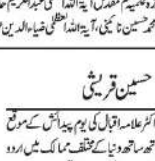

موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لیے
قطرے جو تھے مرے عرق انفعال کے

رفتہ رفتہ یہ کوہ ہمیرے نے دنیا کو سیراب کیا۔ علامہ اقبال نے نظم، غزل، بچوں کی سبق آموز نظمیں میں طبع آزمائی کی ہے۔ بچوں کے لئے بہت سی نظمیں لکھی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مکالماتی بیان مثلاً مکڑا اور مکھی، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری کو بھی نہایت خوبصورت پیرائے میں تمثیل وتصور کا تجزیہ دیا۔ آپ کی تحریر کردہ وعا پوری دنیا کے بچوں میں آج بھی مقبول ہے۔ آج بھی اسکولوں میں اسے پڑھایا جاتا ہے۔ لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری۔

علامہ اقبال نے اپنے دور کے تمام پہلو پر موثر اور کارگر واقعات کو شاعری میں پیش کیا ہے۔ نوجوانوں میں حوصلے کا جذبہ، عمدہ اوصاف اور بھرپور اخلاق پر بہت ہی نفیس گہرت اور کام پیش کیا ہے۔ جس سے ثبت تبدیلیاں رونما ہوئی۔ علامہ اقبال کے کلام میں جدیدیت تھی۔ وہ طلب علم کی غرض سے مختلف مقامات کے مسافر بنے۔ جہاں سے انھوں نے مختلف نظریات کا حصول کیا۔ لاہور اورینٹل کالج میں 1893 سے لے کر 1897 تک سر ایڈون آرنلڈ کے زیر سایہ تعلیم حاصل کرنے کے دوران اقبال نے نجلی مرتبہ جدید فکر کا مطالعہ کیا تھا۔ علامہ اقبال جب 1905 میں قانون کی پڑھائی کے لئے بیرون ملک گئے تو وہاں پر فلسفہ؟ مغرب کو سمجھا۔ یورپی فلسفے کے بنیادی رجحانات سے واقفیت ہوئی۔ یہاں سے ہی علامہ اقبال کو ایک نئی سوچ ملی۔ ان کی شاعری میں ملت کے نام پیغامات، درس اور اسباق ملتے رہے۔ انھوں نے مغرب کے علوم وفنون اور انکے مضمونوں کو بھانپ لیا تھا۔ ان سے بیزاری کا اظہار انہی کی زبانی سنیے وہ اس طرح نظر آتی۔

حکمت مشرق ومغرب نے سکھایا ہے مجھے
ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو
ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنیاد پر تعمیر

مسلمانوں کو متحد کرنے اور ان میں قومی جذبہ پروان چڑھانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ جب 1911 میں بنگال کی تقسیم ہوئی۔ تو انھوں نے مسلمانوں کی جانب زیادہ توجہ دی ہے۔ گرچہ وطن الگ الگ ہو مگر ہم ایک ہے

۔ اس بات کو ملا علامہ اقبال نے یوں سمجھایا ہے۔

چین وعرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہے ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

علامہ اقبال کی شاعری میں اردو کی انسیت اور اپنائیت نظر آتی ہے تو وہیں پر مسلمانوں کی ترقی کی راہیں کھلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ کبھی نوجوانوں کو بیدار کرتے ہیں۔ تو کبھی ہمارے رہنما اور نئی سوچ نئی فکر دیتے ہیں۔ علامہ اقبال کی شاعری کی خاص خصوصیت یہ بھی ہے کہ ان کی شاعری میں قرآن کی تفسیر نظر آتی ہے تو سنتوں کا بیان نظر آتا ہے جو قوم وملت کی دنیاوی واخروی زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے اہم ہے۔ اقبال کی تصانیف آج بھی کافی مقبول سمجھی جاتی ہے۔ اقبال نے نئی نسل میں انقلابی روح پھونکی اور اسلامی عظمت کو اجاگر کیا، ان کی کئی کتابوں کے انگریزی، جرمنی، فرانسیسی، چینی، جاپانی اور دوسری زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ علامہ اقبال نے اردو ادب کو پوری دنیا میں مشہور ومقبول کیا۔ جس کے ہر ملک میں، ہر زبان میں قدردان موجود ہیں۔ آج بھی علامہ اقبال کی شاعری ہمیں راہ دکھاتی۔ امید، ہمت، جذبہ، مثبت سوچ اور اخلاقیات کا درس ہم انکے کلام میں تلاش کر سکتے ہیں۔ انکے کلام میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی محبت اور احترام وتعزیم کے ساتھ عظمت کے پھول ملتے ہیں۔ جو ایمان کو تازگی بخشتے ہیں۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہو کر وہ ہمیں درس دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

شبے پیش خدا بگریستم زار
مسلماناں چرا زارند و خوارند
ندا آمد نمی دانی کہ ایں قوم
دلے دارند و محبوبے ندارند

آپ کا خودی کا فلسفہ فرد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ حد سے بالاتر ہو جائیں، بیرونی اور اندرونی دونوں زندگی کے تمام پہلوؤں میں خود کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ یہ فلسفہ؟ ہم تمام کی ذاتی ذمہ داری، دیانتداری، اور اخلاقی اقدار کی اہمیت پر زور دیتا ہے، کیونکہ ان ہی اقدار کو انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لیے اہم مانا جاتا ہے۔ اقبال کا خیال تھا کہ "خودی کے مضبوط احساس کو فروغ دینے سے، افراد تبدیلی پیدا ہو سکتی ہیں اور وہ معاشرے کی سماج کی ترقی میں اہم ذمہ داری ادا کر سکتے ہیں۔

اس سے مزید آگے یہ کہ اقبال کا خودی کا تصور انفرادی ترقی سے بالاتر ہے۔ اس کے مجموعی طور پر قوم کے لیے وسیع تر اثرات ہیں۔ ڈاکٹر علامہ اقبال نے اس فلسفے میں ایک ایسی قوم کا تصور پیش کیا ہے جو ایسے افراد پر مشتمل ہو جو پر اعتماد، خود آگاہ اور اپنی اجتماعی بھلائی کے لیے پرعزم ہوں۔ سماجی سطح پر خودی کی پرورش کرتے ہوئے، اقبال کا خیال تھا کہ ایک قوم اعتدال سے اوپر اٹھ سکتی ہے، مسائل کو، پریشانیوں پر قابو پا سکتی ہے اور اپنی تقدیر خود بنا سکتی ہیں۔

اگر کھو گیا قشین تو کیا غم
مقامات آہ وفغاں اور بھی ہیں
اسی روز وشب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان ومکاں اور بھی ہیں

غرض ڈاکٹر علامہ اقبال کی تصانیف، انکے کلام آج بھی قوم وملت کی ہر شعبے میں رہنمائی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بچے ہو، نوجوان ہو یا بزرگ۔ سبھی کی تشنگی کو سیراب کرتے ہیں

'امن وامان برقرار رکھنا منصفانہ اور ترقی یافتہ جمہوریت کی بنیاد'

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے پولیس فورس اور عوام کے درمیان اعتماد کو برقرار رکھنے کے پہلو کی اہمیت پر زور دیا، پارلیمنٹ کے احاطے میں طریقوں اور طریقہ کار پر مبنی ایوریئشن کورس کا افتتاح

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پارلیمانی اُسنی ٹیوٹ فار پبلک پالیسی اینڈ ریسرچ (PRIDE) کے زیر اہتمام سردار ولبھ بھائی پٹیل انسٹیٹیوٹ پولیس اکیڈمی، حیدرآباد میں زیر تربیت انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے ٹرینی افسران کے 75 ویں بیچ کے لئے آج پارلیمنٹ کے احاطے میں طریقوں اور طریقہ کار پر مبنی ایک روزہ ایوریئشن کورس کا افتتاح کیا گیا۔ اس باوقار سروس میں منتخب ہونے پر افسر ٹرینیز کو مبارکباد دیتے ہوئے سپیکر برلا نے امید ظاہر کی کہ وہ انصاف کے محافظ کے طور پر اپنے فرائض کو انجام دیں گے اور ملک میں امن و امان کو بہترین طریقے سے برقرار رکھیں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ باوقار انڈین پولیس سروس کے لیے منتخب ہونا ان کی لگن، ذہانت اور محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے، کیونکہ یونین پبلک سروس کمیشن کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو ملکی سطح پر اپنے متعلقہ شعبوں میں بہترین طالبعلم تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ انڈین پولیس سروس کے افسران کے طور پر انہیں قانون وانصاف کی حکمرانی کو برقرار رکھتے ہوئے قوم کے لیے اپنا اہم رول ادا کرنے کا ایک بہترین موقع ملا ہے جو کہ ایک منصفانہ اور ترقی یافتہ معاشرے اور ترقی یافتہ جمہوریت کی بنیاد ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ افسران کے لیے پارلیانی طریقہ کار کو جامع طور پر سمجھنا کتنا ضروری ہے، سپیکر برلا نے جمہوری ڈھانچے کی اکائیوں کی ایک دیکھی قانون سازی اور انتظامی شاخوں کے درمیان ہم آہنگی کے ساتھ بقائے باہمی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں پارلیمنٹ کو ملک کی حکمرانی کے لیے قوانین بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، وہیں پولیس انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ ان قوانین پر عملدرآمد کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ قانون سازوں کے تجویز کردہ فوائد عوام تک پہنچیں۔

ملک بھر میں امن وامان کو برقرار رکھنے میں پولس انتظامیہ کی طرف سے ادا کیے جانے والے اہم رول کے بارے میں بات کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے خاص طور پر بڑھتی بے امنی کے وقت عوام کے اعتماد کو یقینی بنانے کی اپنی اہم ذمہ داری کا ذکر کیا۔ انہوں نے خاص طور پر بحران کے وقت پولیس فورس اور عوام کے درمیان اعتماد کو برقرار رکھنے کے پہلو کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ٹرینی افسران پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ امن عامہ کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انصاف ایک ایسا استحقاق ہے جو معاشرے کے ہر فرد کے لیے قابل رسائی ہونا چاہئے کہ کسی ملک کی عالمی پوزیشن اس کے امن وامان کی صورتحال سے بہت متاثر ہوتی ہے اس لیے امن وامان کو برقرار رکھنا نوجوان ٹرینی افسران کی اہم ذمہ داری ہے۔

پولیس انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے احتساب اور شفافیت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پالیسیوں اور طریقہ کار کے بارے میں اطلاعات کا کھلے عام اشتراک کرتے ہوئے ایک شفاف پولیس انتظامیہ لوگوں کی حفاظت اور قانون نافذ کرنے والی اتھارٹی اور اس کی خدمت کرنے والے لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کے کام میں معاشرے کو فعال طور پر شامل کر سکتی ہے۔ انہوں نے ٹرینی افسران پر زور دیا کہ وہ تحقیقات میں جلد اور معیاری نتائج کے لیے ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ اس سلسلے میں سپیکر برلا نے کہا کہ پولیس اور فوجداری قوانین سے متعلق تین نئے بلوں کی منظوری، جو کہ شدید سیشن کے دوران پیش کئے گئے تھے، انہیں اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ مؤثر طریقے سے نبھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ٹرینی افسران پر زور دیا کہ وہ ایسی اختراعات کو اپنائیں جو ان کی سرکاری ذمہ داریوں کو نبھانے میں ان کی کارکردگی مزید بہتر کر سکیں۔ افسران کے مختلف سابق کرداروں سے واقف ہونے، وہ تناور رویے کو برقرار رکھنے اور قواعد وضوابط پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سپیکر برلا نے زور دیا کہ پولیس کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فرنٹ ہوک کے اندر کام کرتے ہوئے قانونی اور روایتی اقدار کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پولیس انتظامیہ کا کام جرائم کے نمٹنے سے آگے بڑھتا ہے اور تاکہ جرائم پیشہ افراد کی باز آبادکاری بھی کرتا ہے۔ اسپیکر نے پولیس کے سامنے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ خوف کی بجائے اعتماد پیدا کریں اور لوگوں کو کسی بھی غیر قانونی یا غلط کام کی اطلاع دینے کی ترغیب دیں۔ اپنے خطاب کے آخر میں سپیکر برلا نے نوجوان آئی پی ایس افسران پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آج کے اپنے اقدامات سے وہ پولیس سروس کے مستقبل کو نئی شکل دیں گے۔

تومر کے بیٹے کی ویڈیو نے مدھیہ پردیش میں بڑھائی سیاسی ہلچل

ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مرکزی وزیر کے ساتھ بی جے پی کی بھی مصیبت بڑھی ہے، کانگریس مسلسل حملہ آور

بھوپال (یجیسی) مدھیہ پردیش میں اسمبلی انتخاب سے ٹھیک پہلے وائرل ہوئی تین ویڈیو نے ریاست کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد کانگریس جہاں بی جے پی پر حملہ آور ہے وہاں مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کا استعفیٰ مانگ رہی ہے، وہیں بی جے پی تومر کے دفاع میں کھڑی ہے۔ ریاست میں گزشتہ تقریباً ایک ہفتہ کے دوران سوشل میڈیا پر تین ویڈیو وائرل ہوئی ہیں۔ ان ویڈیو کو کانگریس کی طرف سے اسٹور بنایا گیا ہے اور اسے سوشل میڈیا پر شیئر بھی کیا گیا ہے۔ یہ ویڈیو نریندر مرکزی وزیر نریندر تومر کے بیٹے دیویندر پرتاپ سنگھ سے جڑی ہوئی ہیں۔ وہ ایسی ویڈیو سامنے آئی ہیں جن میں سیدھے طور پر دیویندر پرتاپ سنگھ کسی دیگر شخص سے کروڑوں روپے کے لین دین کی بات کر رہے ہیں۔ تیسری ویڈیو بھی دپ کی آئی ہے جو پچھلی وائرل ویڈیو میں دیویندر پرتاپ سے بات کر رہے ہیں۔ جھگڑے دپ کے بیان کی بنیاد پر کانگریس کی طرف سے الزام عائد کیا گیا ہے کہ یہ 200-100 کروڑ روپے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ 10 ہزار کروڑ روپے تک کا معاملہ ہے۔ اتنا بڑا سامنے آنے ان ویڈیو نے انتخاب کے لیے ایک نیا ایشو دے دیا ہے۔ کانگریس اس ایشو کو خوب اٹھا رہی ہے۔ راہل گاندھی، پریئنکا گاندھی سے لے کر ریاستی صدر کمل ناتھ تک بی جے پی پر ان ویڈیو کو لے کر حملہ آور ہیں۔ کانگریس کی طرف سے سوال اٹھائے گئے ہیں کہ آخر کیا وجہ ہے جو ویڈیو سامنے آنے کے باوجود ای ڈی، آئی ٹی اور سی بی آئی خاموش بیٹھے ہیں۔ نریندر سنگھ تومر نے اس پورے معاملے کو سازش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس معاملے میں بیٹے نے ان سے شکایت کی ہے اور جانچ کے لیے درخواست بھی دی ہے۔ حالانکہ سیاسی تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ سوشل میڈیا پر مرکزی وزیر کے بیٹے سے منسلک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مرکزی وزیر کے ساتھ بی جے پی کی بھی مصیبت بڑھی ہے۔ یہ معاملہ عوام کے درمیان بھی موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ انتخاب پر اس کا کیا اثر پڑے گا یہ تو فی الحال نہیں کہا جا سکتا لیکن مرکزی وزیر بحث میں ضرور آ گئے ہیں اور ان کی شبیہ پر منفی اثر پڑنے بھی لگے ہے۔

مکملناتھ کا قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے ویڈیو معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ

بھوپال، 15 نومبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے مرکزی وزیر زراعت نریندر سنگھ تومر کے بیٹے سے متعلق ویڈیو کو قومی سلامتی سے جڑا معاملہ قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سنگھ نے ٹھاکرے ایکس پر ٹویٹ کیا، "میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے جاننا چاہتا ہوں کہ ان کے لیے سب سے پہلے پارٹی اور خاندان کا مفاد ہے یا ملک کا مفاد۔ مرکزی وزیر اور اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے امیدوار اور سنٹر زیر سنگھ تومر کے بیٹے کے اب تک تین ویڈیو سامنے آچکے ہیں۔ جو ویڈیو طور پر 100 کروڑ روپے کے لین دین سے شروع ہو کر معاملہ 10000 کروڑ روپے تک کے لین دین تک پہنچ گیا ہے۔ اس میں وفاقی وزیر کے کاروبار اور کنڈا سے براہ راست تعلق ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ اب کسی فرد یا جماعت کا نہیں ہے بلکہ براہ راست قومی سلامتی اور مفادات کے کاروبار سے جڑا ہوا نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی فوری تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ بی جے پی کی پوری قومی قیادت اس وقت مدھیہ پردیش میں ہے لیکن قومی سلامتی سے جڑے اس مدعے پر کوئی ایک لفظ بھی نہیں بول رہا ہے۔

بی ایم مودی کے پختہ عزم نے ہندوستان کو دہشت گردی سے محفوظ رکھا: نقوی

کھنڈوا (مدھیہ پردیش)، 15 نومبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ عالمی دہشت گردی کے سنگین وقت میں بھی مودی جی کے پختہ عزم نے دہشت گردی اور جہادیوں کی آماجگاہ بننے سے ہندوستان کو محفوظ رکھا۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ اگر کانگریس آج مرکز میں برسر اقتدار ہوتی تو اس کی "عارضی قیادت" اور "گھٹنے ٹیکنے کی پالیسی" ہندوستان کو دہشت گردی کی لعنت اور جہادی خاموں کی آماجگاہ بنا دیتی۔ مدھیہ پردیش کے کھنڈوا میں انتخابی جلسے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر نقوی نے کہا کہ عالمی دہشت گردی کے دور میں اچھی تھرانی اور قومی سلامتی کے لیے موجودہ حکومت کے مضبوط عزم نے ہندوستانیوں میں اعتماد کا پیدا کیا ہے دہشت گردی اور غلامانہ جہادی نظام اور سلامتی کے شیطانوں میں خوف پیدا کر دیا ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ سال 2014 سے پہلے کانگریس کے دور میں ملک کا ہر جسد دہشت گردی کے خوفناک اجول سے متاثر اور پریشان تھا ہر چند دن بعد ملک کا کوئی نہ کوئی حصہ دہشت گردانہ دھماکوں کی وجہ سے بے گناہوں کی موت کا مشاہدہ کرتا تھا مگر مودی سرکار کی دہشت گردی پر زیرو رواداری کی قرارداد نے دہشت گردی اور اس کے آقاؤں کی کمر توڑ دی اور ہندوستان کو دہشت گردی کی لعنت سے بچایا۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی کسی مذہب و ملک یا مذہب کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کا مسئلہ ہے۔ دنیا بھر میں جاری افراتفری اور تشدد کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط اور قوم پرست قیادت اور قومی سلامتی پر بی جے پی کی واضح پالیسی نے ہندوستان کو مضبوط اور ہندوستانیوں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر نقوی نے کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی سلامتی اور خوشحالی کا بہترین ماحول کانگریس اور اس کے بچھے اتحادیوں کے عدم تحفظ بے یقینی اور گھبراہٹ کی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عالمی دہشت گردی کے اس دور میں کانگریس اقتدار میں ہوتی تو جرگی اور گاؤں دہشت گرد اڈہ بن جاتا۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ مودی جی نے بااختیار بنانے کے جذبہ کے ساتھ خوشامد کی روایت کو توڑ کر اور قومی اور داخلی سلامتی کے ہدف کو ترجیح دیکر ہندوستان کے وقار کو مضبوط کیا ہے اور حکومت کے کام کرنے کے انداز میں قومی اور داخلی سلامتی کے ہدف کو ترجیح دی ہے۔

کانگریس نے پی ایم کسان کی قسط جاری کرنے کے وقت پر سوالات اٹھائے

نئی دہلی: (یجیسی) کانگریس نے بدھ کو پانچ ریاستوں میں جاری اسمبلی انتخابات کے دوران کسانوں کو پی ایم۔کسان قسطوں کے وقت پر سوالات اٹھائے اور پوچھا کہ کیا یہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں لکھا، "پی ایم کسان کی چھٹی قسط یکم اگست 2020 کو جاری کی گئی تھی، نویں قسط 9 اگست 2021 کو جاری کی گئی تھی، اور 12 ویں قسط 17 اکتوبر 2022 کو جاری کی گئی تھی۔ اب پی ایم۔کسان کی 15 ویں قسط آج 15 نومبر 2023 کو آ رہی ہے، جب مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں ووٹن اور راجستھان میں اگلے 10 دنوں میں اور تلنگانہ میں 15 دنوں میں انتخابات ہونے ہیں۔" رمیش نے پوچھا، کیا یہ تاخیر جان بوجھ کر نہیں کی گئی؟ انہوں نے پیشہ ور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے بدھ کے روز جھارکھنڈ میں منعقدہ ایک تقریب میں پردھان منتری کسان سمان نیدھی (پی ایم کسان) اسکیم کی 15 ویں قسط جاری کرنے سے پہلے کیا۔ مرکزی وزارت زراعت نے منگل کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ پی ایم مودی اس اسکیم سے رقم جن جاتیہ گورو یاتروں کے دوران جاری کریں گے تاکہ تحفظ ورتے کے تحفظ اور قومی فخر، بہادری اور مہمان نوازی کی ہندوستانی اقدار کو فروغ دینے میں تعاون کی کوششوں کو تسلیم کیا جا سکے۔ اسکیم کی اس قسط میں آٹھ کروڑ سے زیادہ کسانوں کو کل 18000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی جائے گی۔ مدھیہ پردیش اسمبلی کی 230 اور چھتیس گڑھ کی 70 سیٹوں (دو مرحلے) کے لیے 17 نومبر کو ووٹنگ ہوئی ہے۔ راجستھان اسمبلی کی 200 سیٹوں کے لیے 25 نومبر کو اور تلنگانہ کی 119 سیٹوں کے لیے 30 نومبر کو ووٹنگ ہوئی ہے۔ دونوں کی گنتی 3 دسمبر کو ہوگی۔

کانگریس وعدے نہیں، گارنٹی دے رہی ہے: گہلوت

اجمیر 15 نومبر (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا کہ کانگریس وعدے نہیں کر رہی ہے، بلکہ وہ گارنٹی دے رہی ہے۔ مسٹر گہلوت آج اجمیر میں کانگریس کی گارنٹی یاترا کے جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت نے پانچ سالوں میں بہت اچھا کام کیا، جس پر ہمیں ووٹ مانگنے کا حق ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ ریاست میں پھر سے کانگریس کی حکومت بنے گی جب عوامی بہبودی کی ترجیحات کو ترقیت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی کانگریس حکومت نے ترقیاتی کاموں میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یہی وجہ ہے کہ آزادی کے بعد راجستھان کانگریس حکومت کی پالیسیوں اور اسکیموں کا پورے ملک میں چرچا ہو رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں بھی ہماری اسکیموں کو اپنے منشور میں شامل کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جو کہا تھا اس کا مظاہرہ کیا اور جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا۔

امت شاہ نے کانگریس پر آزادی کے بعد سے پسماندہ سماج کی توہین کرنے کا الزام لگایا

سماجا (چھتیس گڑھ) 15 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کانگریس پر سینئر لیڈر امت شاہ نے کانگریس پر آزادی کے بعد سے پسماندہ سماج کی توہین کرنے اور انہیں ریزرویشن اور دیگر حقوق سے محروم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ آج یہاں انتخابی مہم کے آخری دن ایک بڑی انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ کانگریس نے پسماندہ طبقات کمیشن کو آئینی درجہ بھی نہیں دیا۔ پہلی بار انتخابی پسماندہ طبقے کے وزیر اعظم بننے کے بعد نریندر مودی نے اس کمیشن کو آئینی درجہ دیا۔ ان کی کابینہ میں 27 وزراء پسماندہ طبقات سے ہیں، جب کہ بی جے پی کے تقریباً 100 ارکان پارلیمان پسماندہ طبقات سے ہیں۔ پسماندہ طبقے کے ایم ایل ایز کی تعداد ملک کے کل ایم ایل ایز کی 27 فیصد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اولمپک کوئیت میں 27 فیصد ریزرویشن والا سینک اسکولوں میں داخلہ دیا۔ آئی ٹی بی میں ایک لاکھ روپے کی گرانٹ دی، جب کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے صرف گالی دینے کا کام کیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی کانگریس حکومت پر پچھلے انتخابات میں کئے گئے وعدوں کو پورا نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نے شراب کھیلے کے ذریعہ 5000 کروڑ روپے لوٹ لئے۔ اسی طرح دیگر اسکیموں میں گھپلے کئے گئے۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ بی جے پی نے جو کچھ وعدہ کیا ہے وہ مودی کی ضمانت ہے۔ اس کی مکمل تعمیل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہر شادی شدہ خاتون کو سالانہ 12 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے لیے انہوں نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ رجسٹریشن کے لیے بی جے پی کی طرف سے بنایا گیا فارم بھریں۔ وزیر اعلیٰ بھوپیش بھیل پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن کے پاس اپنی ضمانت نہیں ہے ان کی ضمانت دینے کا کیا فائدہ۔ بھوپیش حکومت پر ریاست میں بدعنوانی کرنے اور اسے کانگریس اعلیٰ کمان کے ایم ایس منیش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر شاہ نے لوگوں سے کہا کہ وہ چھتیس گڑھ کے پیسے کا بھین کرنے والوں کو الٹا سبق دیں گے۔

تشدد کے واقعات ناقابل برداشت: گورنر

کلکتہ 15 نومبر (یو این آئی) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے جنوبی 24 پرگنہ کے بے نگر میں ترنمول کانگریس کے لیڈر سیف الدین لشکر کے قتل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ قانون پر عمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ قانونی اقدامات کے علاوہ سماجی اقدامات بھی کئے جائیں گے۔ پولس نے بے نگر میں ترنمول کانگریس لیڈر سیف الدین لشکر کے قتل کے سلسلے میں پہلے ہی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ تاہم شیرول شیخ نے کہا کہ وہ اس قتل معاملے میں ملوث نہیں ہے۔ بڑے بھائی کے اشارے پر قتل کو انجام دیا گیا ہے۔ پولس اس شخص کو تفاش کر رہی ہے۔ بنگال میں پنچایت انتخابات میں تشدد کے واقعات کے بعد ہی راج بھون میں کنٹرول روم کھولا۔ بدھ کو گورنر نے بے نگر میں ترنمول لیڈر کی موت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ قانون پر عمل ہوگا۔ راج بھون اپنا فرض ادا کرے گا۔ تشدد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ قانونی اقدامات کے ساتھ سماجی اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ ہمیں تشدد کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ بے نگر میں ترنمول کانگریس کے لیڈر کے قتل کے بعد پڑوسی گاؤں میں اپوزیشن کے حامی ورکروں کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ کئی افراد کے ساتھ مار پیٹ کیا گیا، بچوں کو تالاب میں پھینکنے کا بھی الزام ہے۔ حملوں کے خوف سے اب بہت سے لوگ بے گھر ہیں۔ درجنوں مکانات کو نذر آتش کر دیا گیا۔ گورنر نے کہا کہ گھروں کو جلانا اور لوٹ مار تشدد کا حصہ ہے۔ اس معاملے میں بھی سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ قانون اور انتظامیہ بے گھر افراد کو متبادل فراہم کرے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز گورنر نے پولیس کو بتایا کہ اس نے کوئی نہیں چھانی۔

پنجاب: بھار جانے والی اسپیشل ٹرین کی منسوخی پر مسافر برہم، ریلوے اسٹیشن پر توڑ پھوڑ

چنڈی گڑھ: (یجیسی) بہار کے کیشہار جانے والی خصوصی ٹرین کے منسوخ ہونے کے بعد پنجاب کے سرہند ریلوے اسٹیشن پر افراتفری کا منظر دیکھا گیا۔ ٹرین کی منسوخی سے مشتعل ٹرین کے افکار میں بیٹھے سینکڑوں مسافروں نے ریلوے اسٹیشن پر توڑ پھوڑ کی۔ پیشی ریلوے کے حکام کے مطابق، ہنگامہ مشتعل مسافروں نے مبینہ طور پر پتھراؤ کیا جب انہیں معلوم ہوا کہ کیشہار کے لیے روانہ ہونے والی ٹرین کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ناراض ریلوے کے ایک پی آر او نے کہا کہ ریکس کو جوڑنے میں تاخیر ہونی اور ٹرین کو صبح 3 بجے واپس لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن پر باقاعدہ اعلانات کئے گئے۔ دیوالی کے بعد بہار جانے والی ٹرینوں میں بہت زیادہ رش دیکھنے میں آ رہا ہے کیونکہ ہزاروں لوگ چھٹ پوجا کے لیے ریاست لوٹ رہے ہیں، جو بڑے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ ریلوے نے کہا ہے کہ دیوالی اور چھٹ پوجا کے دوران اضافی رش کے پیش نظر وہ 1700 خصوصی ٹرینیں چلا رہی ہے۔ حکام کے مطابق ان 1700 خصوصی ٹرینوں میں 26 لاکھ اضافی برتھیں نصب کی گئی ہیں۔

بزرگ صحافی رضوان اللہ کی حیات وخدمات پر مبنی کتاب 'ذکرِ رضوان اللہ' کا اجرا

اوکھلا پریس کلب کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں مقررین نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی (پریس ریلیز) اوکھلا پریس کلب کے زیر اہتمام تسیہ آئیو ریم اوکھلا میں منعقدہ تقریب رضوانی میں بزرگ صحافی رضوان اللہ کی صحافتی وادبی خدمات پر مبنی کتاب 'ذکر رضوان اللہ' کا اجرا عمل میں آیا۔ یہ کتاب ان کی دختر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ فارسی میں استاد ڈاکٹر زہرہ خاتون اور معروف صحافی نبیل انجم نے مشترکہ طور پر ترتیب دی ہے۔ ڈاکٹر سید فاروق کی زیر صدارت منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی بنت روزہ 'ملی گزٹ' کے ایڈیٹر ڈاکٹر ظفر الاسلام خاں نے رضوان اللہ سے اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ مراسم کو یاد کرتے ہوئے انھیں ایک جرأتمند صحافی قرار دیا۔ نامانہ ی طبع کی وجہ سے دو تقریب میں شریک نہیں ہو سکے تاہم انھوں نے اسپتال سے اپنے پیغام میں کہا کہ رضوان اللہ ایک صحافی اور کھرے انسان تھے۔ دو مسائل پر تاقدانہ نظر ڈالنے اور جرأتمندی کے ساتھ اپنی بات کہتے تھے۔ یاد رہے کہ رضوان اللہ ملی گزٹ میں ہفت روزہ کالم لکھا کرتے تھے۔ ڈاکٹر سید فاروق نے ڈاکٹر زہرہ خاتون کو کتاب کی ترتیب پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اولاد کو اپنے والدین کو ہمیشہ یاد رکھنا اور ان کے حق میں دعائیں کرتے رہنا چاہیے۔ مہمان اعزازی پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے رضوان اللہ کی یاد میں کتاب خوانی کی تحریک شروع کرنے پر زور دیا اور اوکھلا پریس کلب سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلے میں پہل کرے۔ ان کے بقول آج کتابیں پڑھنے کا ذوق ختم ہوتا جا رہا ہے، اس کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر زہرہ خاتون نے اپنے والد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محسن عثمانی کی توجہ دہانی پر مرحوم کا فارسی کلام کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ انھوں نے کتاب کی تیاری میں معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ معروف ادیب و نقاد خفائی القاسمی نے رضوان اللہ کی ادبی و صحافتی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے خاص طور پر ان کی فارسی شاعری کا ذکر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی حیات وخدمات پر پی ایچ ڈی کے مقالے لکھے جانے چاہئیں۔ پروفیسر کلیم اصغر وصدر شعبۂ فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اعلان کیا کہ وہ رضوان اللہ کی فارسی شاعری پر فارسی میں مضمون لکھ کر کسی معیاری رسالے میں شائع کروائیں گے۔ پروفیسر سلیم قدوائی نے رضوان اللہ سے اپنے ذاتی مراسم کو یاد کرتے ہوئے ان کی صحافتی وادبی خدمات کو اجاگر کرتے پر زور دیا۔ معروف داستان گو محمود فاروقی نے جوگر رشتے میں رضوان اللہ کے پوتے ہوتے ہیں، کہا کہ رضوان دادا ان لوگوں کے بزرگ دوست تھے۔ ان کی خوش نوشت اوراق ہستی پر مشتمل افسرنن فاروقی صاحب پیش لفظ لکھنا چاہتے تھے لیکن اسی دوران وہ کرونا سے متاثر ہوئے اور چل بسے۔ یو این آئی اردو کے سابق ایڈیٹر عبدالسلام عاصم نے گفتگو کی صحافت کے حوالے سے رضوان اللہ سے اپنے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے شخصی اوصاف بیان کیے۔ پروگرام کے کنوینر اوکھلا پریس کلب کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مظفر حسین غزالی نے پروگرام کا تعارف پیش کیا اور اوکھلا پریس کلب کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں رضوان اللہ کے اعزا واقربا کے علاوہ بڑی تعداد صحافیوں اور ادیبوں نے شرکت کی۔ جن میں انقلاب کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر یامین انصاری، سینئر صحافی جاوید اختر، اوراق ہستی پر مشتمل افسرنن فاروقی صاحب پیش لفظ لکھنا چاہتے تھے، فلاحی، امتیاز احمد، محمد عارف، ڈاکٹر سلمان فیصل، ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر ممتاز عبدالعزیز، ڈاکٹر اختر اعزاز، ڈاکٹر نوشاد منظر، پرویز اختر، ڈاکٹر قمر الہدیٰ، ڈاکٹر زاہد حسن، ڈاکٹر محمد سراج اللہ، طلحہ فاروقی، عاقبی محمد طارق، شمرہ صدیقی اور اسجد ضیا صدیقی قابل ذکر ہیں۔

جناب صدر سہیل انجم نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اس میں دو قسم کے مضامین ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو دوسروں نے ان کی صحافت، شاعری اور فن پر لکھے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو ان کے اعزا واقربا نے ذاتی مشاہدے کی بنیاد پر تحریر کیے ہیں۔ کتاب کا یہ دوسرا حصہ حاصل کتاب ہے۔ انھوں نے مرحوم کی صحافتی وادبی حیثیت پر بھی گفتگو کی۔ اوکھلا پریس کلب کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مظفر حسین غزالی نے پروگرام کا تعارف پیش کیا اور اوکھلا پریس کلب کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں رضوان اللہ کے اعزا واقربا کے علاوہ بڑی تعداد صحافیوں اور ادیبوں نے شرکت کی۔ جن میں انقلاب کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر یامین انصاری، سینئر صحافی جاوید اختر، اوراق ہستی پر مشتمل افسرنن فاروقی صاحب پیش لفظ لکھنا چاہتے تھے، فلاحی، امتیاز احمد، محمد عارف، ڈاکٹر سلمان فیصل، ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر ممتاز عبدالعزیز، ڈاکٹر اختر اعزاز، ڈاکٹر نوشاد منظر، پرویز اختر، ڈاکٹر قمر الہدیٰ، ڈاکٹر زاہد حسن، ڈاکٹر محمد سراج اللہ، طلحہ فاروقی، عاقبی محمد طارق، شمرہ صدیقی اور اسجد ضیا صدیقی قابل ذکر ہیں۔

بی جے پی نے جموں وکشمیر میں جمہوریت کو تہس نہس کر دیا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 15 نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا الزام ہے کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر میں جمہوریت کو تہس نہس کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت گرانے کی سازشیں یہاں شیر کشمیر کے زمانے سے ہو رہی ہیں۔ جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر موصوف نائب صدر نے کہا، جہاں تک مجھے یاد ہے نگرنگر سے سال 2010 میں کوئی جلسہ نہیں ہوا تھا بلکہ اس پارٹی کے ارکان پارلیمان کی میٹنگ ہوئی تھی تاکہ ان کو منفی صورتحال سے آگاہ کیا جا سکے۔ کرناٹک میں تجاب مسئلے کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، مجھے سمجھ ہے کہ انڈیا الائنس میں رہ کر کانگریس کے متعلق بات کرتا ہوں الطاف بخاری بی جے پی اور نیفٹیف گورنر صاحب کے دوست ہیں وہ ان کے متعلق بات نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کرناٹک میں جو کچھ ہوا وہ غلط ہے سرکار کا یہ فیصلہ صرف مسلمانوں کے خلاف نہیں بلکہ سکھ برادری کے خلاف بھی ہے ان کے بچے بھی

بی ایچ یو۔ آئی آئی ٹی

مقدمہ درج نہ کرنے کا معاملہ پھر اٹھا

اے سی پی بھیلوپور کو دیا گیا میمورنڈم، کارروائی کا مطالبہ

وارانسی۔ بنارس کی سول سوسائٹی کے بینر تلے اے سی پی بھیلوپور کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا کہ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کر رہے طلبہ پر انتظامیہ کی موجودگی میں دیا رتی پریشد کے کارکنوں نے حملہ کیا۔ سول سوسائٹی نے آئی آئی ٹی بی ایچ یو میں طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کے خلاف احتجاج کے دوران حملہ کیس میں مقدمہ درج نہ کرنے کا معاملہ اٹھایا ہے۔ لوگوں نے اے سی پی بھیلوپور کو میمورنڈم دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بنارس کی سول سوسائٹی کے بینر تلے اے سی پی بھیلوپور کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا کہ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کر رہے طلبہ پر انتظامیہ کی موجودگی میں دیا رتی پریشد کے کارکنوں نے حملہ کیا۔ سول سوسائٹی نے آئی آئی ٹی بی ایچ یو میں طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کے خلاف احتجاج کے دوران حملہ کیس میں مقدمہ درج نہ کرنے کا معاملہ اٹھایا ہے۔ لوگوں نے اے سی پی بھیلوپور کو میمورنڈم دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ میمورنڈم میں سابق ایم پی راجیش مشرا، سابق وزیر سریندر پٹیل، بی ایچ یو اسٹوڈنٹ یونین کے سابق صدر انیل سریواستو، سابق ایم ایل سی ارونڈھنگھ وغیرہ موجود تھے۔

2017 میں بھی ایسا ہی واقعہ ہوا تھا اور 6 سال گزرنے کے بعد بھی مجرموں کا پتہ نہیں چل سکا۔ انہوں نے اجتماعی زیادتی کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کو انصاف فراہم کرنے کے لیے تحریک چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ میٹنگ میں سابق ایم پی راجیش مشرا، سابق وزیر سریندر پٹیل، بی ایچ یو اسٹوڈنٹ یونین کے سابق صدر انیل سریواستو، سابق ایم ایل سی ارونڈھنگھ وغیرہ موجود تھے۔

نانا پاٹیکر: مداح کو تھپڑ مارنے پر نانا پاٹیکر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ

ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معاملہ نے پکڑا طول

وارانسی :15 نومبر (پی این ایس) فلم اداکار نانا پاٹیکر نے وارانسی میں شوٹنگ کے دوران مداح کو تھپڑ مارا تھا جس پر اب دہلی آنا شروع ہو گیا ہے۔ آنند ادھیکاری کا رسینا کے قومی صدر اجیتابھ ٹھاکر نے منگل 14 نومبر 2023 کو وارانسی میں فلم اسٹار نانا پاٹیکر کے ایک پرستار کو تھپڑ مارنے اور اس کے اسٹاف کے ذریعہ ان کا گلا گھونٹنے کے معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وارانسی کے پولس کمشنر کو بھیجی گئی اپنی شکایت میں اجیتابھ ٹھاکر نے کہا ہے کہ فلم جرنی کی شوٹنگ کے دوران نانا پاٹیکر نے ایک مداح کا پیچھا کیا جو شاہ امید بھگھاٹ کے قریب سلمانی لے رہا تھا اور اسے زوردار تھپڑ مارا۔ اس مداح کی گردن بھی اسٹاف کے رکن نے مروڑ دی تھی۔ اس سلسلے میں وائرل ہونے والی ویڈیو کو دیکھ کر صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجرمانہ عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جرم کی سنگینی اس لیے بڑھ جاتی ہے کہ یہ ایک معروف فلم سٹار جو سماج میں انتہائی اہم مقام رکھتا ہے، کی طرف سے مجرمانہ فعل ہے۔ اس لیے اس واقعہ کی سماجی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اجیتابھ ٹھاکر نے فوری طور پر ایف آئی آر درج کرکے مزید کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

شہادت امام حسینؑ سے سبق حاصل کرنا چاہیے

عزاخانہ چاند سورج میں شمیم امروہوی کے ایصال ثواب کی مجلس کو پروفیسر عباس رضا نیر نے کیا خطاب

امروہہ (سید شمیم حیدر نقوی) شمیم امروہوی ابن علی حسن نقوی مرحوم کے ایصال ثواب کی مجلس عزا کا انعقاد عزاخانہ چاند سورج محلہ قاضی زادہ میں کیا گیا۔ جس میں سوزخوانی سید جاوید ہمنوانی کی اور مجلس کو پروفیسر عباس رضا نیر جلالپوری نے خطاب فرمایا۔ مجلس سے قلی شمیم ابن شمیم، مہدی زیدی عبرتی، میر نظیر باقری اور نوشاد امروہوی نے پیش خوانی کی۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ امام حسین نے زندگی بھر تبلیغ دین اور انسانیت کا پیغام دیا، مگر کربلا پوری انسانیت کے لیے سبق ہے اور ہم سب کو کربلا کی جنگ اور شہادت امام حسین سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ کمزوروں، استحصال زدہ اور محروموں کے حقوق کے لیے ہمیشہ آواز بلند کرنی چاہیے۔ مولانا نے مجلس میں کہا کہ امام حسین کی قربانی کسی ایک مذہب یا فرقے کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے تھی۔ امام حسین نے ہمیشہ محبت اور انسانیت کا پیغام دیا ہے۔ مولانا نے انتہی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسی طرح ہمارے ذریعہ کیا گیا ایصال ثواب ہمارے مردوں کو ثواب کی شکل میں پہنچ جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آخرت کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے اور اپنے اعمال کے ذریعہ اپنی آخرت کا سامان مہیا کرنا چاہیے جو لوگ اپنی زندگی میں اپنی موت کے بارے میں سوچتے ہیں ان کے لئے موت آسان ہو جاتی ہے۔ اسکی مثال کربلا میں ملتی ہے کہ ۷۲ ہزار کے جنگ قاسم ابن امام حسنؑ موت کے ذائقہ کو شہد سے زیادہ شیریں بتاتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے شہدائے کربلا کا ذکر کیا۔ اور شہداء کی شہادت کی تفصیل سن کر لوگوں کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ حسینؑ کا مقصد اسلام اور انسانیت کو زندہ رکھنا ہے اور ان کا مقصد لوگوں میں محبت پیدا کرنا ہے۔ مجلس میں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مسلمان سچے عاشق رسولؐ بن کر اپنی زندگی گزاریں: مفتی افضال

آل انڈیا جماعت رضائے مصطفی وانجمن فروغ اسلام کے زیر اہتمام تحفظ ایمان کانفرنس منعقد

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) انجمن فروغ اسلام وآل انڈیا جماعت رضائے مصطفی کے زیر اہتمام گزشتہ شب محلہ ایمن زئی جلال نگر میں مکھن والی مسجد کے پاس جشن عید میلاد النبی بعنوان تحفظ ایمان کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ جلسے کا آغاز خلیفہ تاج الشریعہ حافظ فراست اللہ خان رضوی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے مفتر قصبوی مفتی عاشق حسین نعیمی (ریلی) نے کہا کہ مسلمان کے لیے اس کی سب سے بڑی اور قیمتی عزیز ترین دولت اس کا ایمان ہے۔ آج ایمان پر حملہ کرنے اور ایمان کی دولت کو لوٹنے والے ہمارے درمیان موجود ہیں۔ اس لیے ہمیں احتیاط برتنے اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ہم سب کو تعلیمات اہل حضرت پر عملدرآمد سے قائم رہنا ہوگا، تبھی ہمارے ایمان کی حفاظت ممکن ہے۔ مفتی افضال احمد رضوی نے کہا کہ مسلمان قرآن پاک اور احادیث کے احکامات اور تعلیمات پر سچے دل سے عمل پیرا ہو جائیں تو انہیں کہیں بھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ سچا عاشق رسول بن کر اپنی زندگی گزارے۔ مفتی عبدالرحمن بحر نجفی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اہل حضرت فاضل بریلوی کے تشریف لائے شہزادہ تاج الشریعہ قائم علمات مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری نے اپنے بیان میں کہا کہ اس دور حاضر میں اسلام اور اہل سنت وجماعت کی شناخت اور پہچان مسلک اعلیٰ حضرت کے نام سے ہے۔ امام عزیز نے جو دین اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دنیا میں بھیجا، اسی کی ترجمانی بھی حضرت امام احمد رضا خان نے اپنے کتب ورسائل اور فتاویٰ میں فرمائی ہے۔ اس دوران بڑی تعداد میں طلبہ اور نوجوانوں نے حضور قائم علمات کے دست مبارک پر شرف بیعت حاصل کی۔ جلسے میں مشہور شاعر شان عالم مسعودی بہرائچ، غفران رضا قادری، محمد عمران رضا بریلوی، حافظ ذیشان رضا نوری، عبدالستار نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ نظامت کے فرائض طلوعی والی مسجد کے خطیب وامام حافظ محمد عمران رضا قادری نے انجام دیے۔

گواہِ حق وصداقت کی آزمائش تھی ☆ نبیؐ کے ہاتھوں پہ پتھر نہ بولتا کیسے

بزم شمیمؔ امروہوی کے زیر اہتمام عزاخانہ چاند سورج میں محفل نعت ومنقبت منعقد

امروہہ۔ بزم شمیم امروہوی کے زیر اہتمام ایک محفل نعت ومنقبت بیاد شمیم امروہوی عزاخانہ چاند سورج محلہ قاضی زادہ میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت حسن مجتبیٰ واحد نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر اذلے رہبر نے انجام دیے۔ نظامت کلام پاک شریار نے کی۔ نعت سرور کائنات باغم حسینؑ نے پیش کی۔ منتخب کلام پیش خدمت ہے۔

نوشہ ہو جائے جو شبیرؑ کے قدموں پہ ادا
اے خدا میری نمازوں کو وہ سجدہ دیدے
نوشاد امروہوی

ہے دعا واحد یہی آلِ محمدؐ کے طفیل
حشر تک روشن رہے ان کی مودّت کا سراج
حسن مجتبیٰ واحد

کربلا میں تشنگی کا کامرانی دیکھئے
ہو رہا ہے آبِ دریا پانی پانی دیکھئے

ڈاکٹر اذلے رہبر

ہر ایک دور کا جس میں یزید ڈوب گیا
اک ایسا پیاس کا دریا بنا گئے اکبر
لیاقت امروہوی

عجیب موت سے الفت ہے زائرِ شبیرؑ
خود اپنے ہاتھوں سے اپنا کفن خریدتے ہیں
جمال عباس فہمی

بغض و حسد نفاق دلوں سے مٹا دیے
آواز دے رہی ہے شریعت رسولؐ کی
نایاب مجتبیٰ نایاب

غم حسینؑ کی دہلیز پہ جبیں خم کی
یونہی تو شعروں میں تصویر کربلا بھی
ناجدار مجتبیٰ ناجدار

حشر کے روز یہی ہونا ہے ہوگا طے ہے
منہ چھپائیں گے سبھی دشمنِ مولا طے ہے
ہمایوں حیدر

نوحہ سلام اور قصائد کی شکل میں
تھی روز و شب یہ اور عبادت شمیمؔ کی
شاہد امروہوی

چیر جب تک نہ ہو ہر ایک بلندی کا غرور
یا نبیؐ ہاتھوں پہ حیدرؑ کو اٹھائے رکھیے
ناظم امروہوی

لد میں آن کے منکر نکیر روتے ہیں
انہیں حسینؑ کا نوحہ سنا رہے ہیں شمیم
ارمان ساحل

شہادت نے علیؑ اصغرؑ کی یہ بھی کر دیا ثابت
نہ ایسی کربلا ہوگی نہ ایسا امتحاں ہوگا
اشرف فراز

محفل میں کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں محفل کے کنوینر ضیغم ابن شمیم امروہوی نے تمام شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ بچے گی محفل شعر و سخن جہاں بھی وہاں
کلی کھلے گی ہمیشہ شمیمؔ صاحب کی
کرو خراج عقیدت کے پیش نذرانے
ہے آج مجلس دیدہ شمیمؔ صاحب کی
شاہد امروہوی

فرحان اقتدی

مغربی اتر پردیش کے 17 اضلاع کی جمعیۃ علماء ہند کانفرنس، مختلف تجاویز منظور

مظفر نگر 15 نومبر (پی این ایس) ملک کی آزادی سے لے کر اب تک جمعیۃ علماء ہند نے جو قربانیاں دی ہیں وہ کسی سے چھپی نہیں اور آج ملک میں جو ماحول خراب کیا جا رہا ہے اور نفرت وفرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کی جا رہی ہے وہ ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی نے "مدنی میموریل پبلک اسکول" میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام مجلس منتظمہ (جنرل باڈی) کے سرگرم کارکنوں کی کانفرنس سے خطاب کیا۔ مجلس منتظمہ (جنرل باڈی) کے اجلاس (کانفرنس) میں مغربی اتر پردیش کے 17 اضلاع بشمول مراد آباد، علی گڑھ، میرٹھ، بلند شہر، مظفر نگر، شاملی، سہارنپور، بجنور، باغپت، غازی آباد اور بلند شہر وغیرہ کے عہدیداروں اور ریاست اتر پردیش کی طرف سے اس کانفرنس میں تربیت حاصل کی۔ اجلاس میں تنظیم کی منشیوں کی پرتفصیل تبادلہ خیال کیا گیا۔ فرقہ وارانہ ماحول کو تبدیل کر کے اچھے ماحول کے قیام میں مدد کرنے اور آخر میں جماعت کے بعد لڑکیوں کے لیے الگ تعلیمی ادارے کھولنے کے علاوہ وہ بیداری مہم چلانے کے ساتھ ساتھ دولت میں نئے ناموں کا اضافہ کرنے سے مسائل پر سنجیدگی سے غور وخوض کیا گیا اور مختلف قرار دادیں کو کانفرنس میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے صوبائی صدر مولانا سید مدنی نے کہا کہ میں جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان کے بہت ہی شکر گزار ہوں جو ہمیشہ ملک کی آزادی سے لے کر اب تک جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان نے ملک کی آزادی کے لیے بے پناہ مشکلات کا سامنا کیا اور ملک کو آزادی دلائی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کے قیام کا بنیادی مقصد قوم کی خدمت اور اسلامی اقدار کا تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعریف علماء ہند اسے ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے الگ اسکول قائم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کو مذہب کی تبدیلی کا نشانہ بنایا جاتا ہے جس کی وجہ سے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعریف ✕ علماء ✕ مشن پر کام کر رہی ہے۔ کانفرنس میں مولانا کعب رشیدی نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت ہر ایک کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی دیتی ہے۔ انہوں نے مدارس کی کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مفتی اشتیاق اظہر نے کانفرنس کی نظامت کی اور کانفرنس کا منشور جاری کیا۔ اس دوران مولانا سید انظیر مدنی، مولانا حبیب اللہ مدنی اور حافظ عبدالقدوس ہاوی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مغربی اتر پردیش کے 17 اضلاع سے جمعیۃ علماء ہند کے ارکان نے کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس میں متفقہ تجاویز کو منظوری دی گئی۔

آگرہ: غیر قانونی ہوٹل... ہوم اسٹے میں گندا کام، انتظامیہ تصدیق میں ناکام

آگرہ :15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ میں دنیا بھر سے سیاح آتے ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ کو معلوم نہیں کہ یہاں کتنے ہوٹل، ہوم اسٹے، گیسٹ ہاؤسز ہیں۔ غیر قانونی ہوٹلوں اور ہوم اسٹے میں گندا کام کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ تین سال سے تصدیق میں ناکام ہے۔ آنٹر ذوگی کے واقعے سے لے کر طرابن کے قیام اور سماج دشمن سرگرمیوں تک۔ اس کے باوجود ذمہ دار آنکھیں بند کر کے سو رہے ہیں۔ تاج محل کے قریب ہوم اسٹے بڑے پیمانے پر کھلے ہیں۔ تاج نگری نمبر-2 میں غیر قانونی ہوٹل اور چھتوں کے اوپر کام کر رہے ہیں۔ تاج آباد، وڈ سمندر، راج پوری روڈ سے لے کر رام باغ، شاس پوتا تک غیر قانونی طور پر چلنے والے ہوٹلوں میں غیر قانونی کام ہو رہا ہے۔ 2020 میں اس وقت کے اے ڈی ایم پروٹوکول ہما شوکم نے تمام پولیس کے دائرہ اختیار کے افسران کو ہوٹلوں کی تصدیق کرنے کی ہدایت کی تھی۔ ہوٹل آپریٹر کام، کمروں کی تعداد، رجسٹریشن اور دستاویزات کی تفصیلات طلب کیں لیکن تین سال گزرنے کے باوجود تصدیق نہ ہو سکی۔ لکھنؤ کے لیوا ہوٹل میں آگ لگنے کے بعد اے ڈی اے اور فائر ڈپارٹمنٹ نے مشترکہ سروے کیا۔ اے ڈی اے نے 10 سے زائد ہوٹل سیل کر دیے۔ سیل کرنے کے بعد اے ڈی اے حکام کی طرف سے ساری توڑ دی گئیں۔ ہوٹل ایسوسی ایشن کے مطابق شہر میں 450 ہوٹل ہیں۔ جبکہ ایک سروے میں بتایا گیا ہے کہ 1200 سے زائد ہوٹل، ہوم اسٹے، گیسٹ ہاؤسز غیر قانونی طور پر کام کر رہے ہیں۔ یہ ہوٹل محکمہ سیاحت کے ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے بغیر چل رہی ہیں۔

بچوں کو ہر میدان میں مہارت حاصل کرنی چاہیے

صبوحی افتخار اور قدسیہ انجم کی زیر قیادت یوم اطفال پر شاندار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا!

سہارنپور (حمد نیوز) بچوں کو ہر میدان میں مہارت حاصل کرنی چاہئے اور تعلیم کے ساتھ ساتھ لٹریری پروگراموں میں بھی شرکت کرنا چاہئے تاکہ دل ودماغ کے ساتھ ساتھ جسم کو بھی توانائی حاصل ہو سکے۔ ماہر تعلیم اور سوشل رہبر ڈاکٹر قدسیہ انجم اور میڈم صبوحی افتخار کی سخت محنت کی بدولت آج ضلع بھر کی سیکڑوں بچیاں اور بچے ملک اور غیر ممالک میں اپنے کالج، اساتذہ اور ملک کا نام روشن کر رہے ہیں یہ ہم سبھی کیلئے باعث فخر مقام ہے اور ضرورت ہے کہ ہمارے پہلے نونہال عظیم بنیاد جو ہمارا مستقبل ہیں کو ہر میدان میں اپنے کے معیار اور پسند کے اعتبار سے مختلف پروگرام پیش کرنے کا اس پروگرام میں سب سے اہم اساتذہ اور بچوں کے درمیان ہونے والا بہت بازی کا مقابلہ تھا اس میں اساتذہ کی ٹیم میں اسکول کے ڈائرکٹر منیم محترمہ صفیہ صبوحی افتخار بھی شامل تھی، مقابلہ بہت زبردست رہا سبھی طلباء نے اپنی نفیس اردو اور بہترین تلفظ کے ساتھ اشعار کی ادائیگی کرتے ہوئے مقابلے میں جیت حاصل کی طلباء کی طرف عمر فاروق، سید محمد علی مرتضیٰ، سید فہیم، سید وفیروز نے شرکت کی بہت بازی میں حصہ لیا اور اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچوں کے معیاری اشعار کی ادائیگی سے سامعین کا دل جیت لیا اسٹاف میں شوبنا مرلیٹین ساجدہ سید حمزہ سید مدثر نے حصہ لیا ڈاکٹر قدسیہ انجم نے اپنی تقریر میں اساتذہ اور بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا سبھی کو اپنی نیک خواہشات اور دعاؤں سے نوازا تو اخیر ذکر یہ کہ کہ آج بھی ایسے معیاری اداروں کی بدولت ہی اردو زندہ ہے کہ جہاں سائنس اور انگلش کے باہر طلبہ اور طالبات زیر تعلیم ہیں، مکمل پروگرام اردو زبان میں منعقد ہوتے ہیں، بنگو خوب پسند کیا جاتا ہے۔

مشتبہ حالات میں شادی شدہ خاتون نے خودکشی کی

دیوبند 15 نومبر (ایچ ایف خان) بنیہ 59 پروقع نجیر کالونی میں مشتبہ حالات میں ایک شادی شدہ خاتون کی لاش گھر میں ہی ایک کمرے میں پھانسی کے پھندے پر لٹکی ہوئی ملی اطلاع پہنچتے پولیس نے لاش قبضہ میں لیکر جانچ بند بھرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق بیکی نظر میں محلہ خوشی کا نظر آباد ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہر کی نجیر کالونی کے رہنے والے سہدیو کی 35 سالہ بیٹی مشتبہ حالات میں اپنے ہی دوپٹے سے پھندا لگا کر لٹکی ہوئی ملی۔ واقعہ کی خبر ملتے ہی موقع پر پہنچی اودیوند تھانہ کمار سودیا کو تھانہ اجیارہ صوبے لگنے کے کمرے میں لٹکی ہوئی لاش کو اتروانے ہوئے متوفی خاتون کے سسرال سے پوچھ گچھ کے بعد جج بند بھر کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے موردخانہ بھیجا ہے۔ اس دوران متوفی خاتون کی بیٹی خانہ اور مالک کے شدت زخمی ہو گئے جنہوں نے معاملہ کی جانچ کرائے جانے کا مطالبہ پولیس سے کیا اودیوند تھانہ اجیارہ صوبے لگنے نے معاملہ کی جانچ کرائے جانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔ وہیں کی اودیوند تھانہ کمار سودیا نے بتایا کہ متوفی خاتون کے مالک والوں نے کسی کارروائی کے لیے کوئی تحریر نہیں دی ہے۔ متوفی مکان کی شادی قریب پانچ سال قبل سوہرھ سے ہوئی تھی شادی کے بعد ان کے بچوں میں ایک تین سالہ بیٹا اور ایک سالہ بیٹی ہے۔

تیز دھار ہتھیار سے بیوی کا گلا کاٹ کر قتل، پولیس نے ملزم شوہر کو کیا گرفتار

پرپا گنج :15 نومبر (پی این ایس) کوتوالی تھانہ علاقہ نند منوہر پارک میں واقع دھیرکا بستی کے رہنے والے منوے کل رات اپنی بیوی ممتا (35) کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اس کے پیٹ میں بھی کئی وار کیے۔ بیوی نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ شوہر نشے کی حالت میں تھا۔ دونوں والدین سے الگ رہتے تھے۔ دونوں کے درمیان کئی دنوں تک کسی نہ کسی معاملے پر لڑائی ہوتی رہی۔ دونوں کے چار بچے ہیں۔ پولیس نے ملزم شوہر کو گرفتار کر لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر بیداری ریلی کا اہتمام

بجنور 15 نومبر (پی این ایس) عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن پروموشن ٹرسٹ (ہیپ) نے صحت مند خوڈ عنوان کے تحت آج ایک بیداری ریلی کا اہتمام کیا۔ اس کا افتتاح پولیس انسپکٹر سریندر سنگھ (سٹی انچارج نہٹور) نے کیا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ہیپ کے سکریٹری غزال مہدی نے کہا کہ انڈین کاؤنسل آف میڈیکل ریسرچ کی رپورٹ کے مطابق ہندستان میں 10 کروڑ 10 لاکھ افراد ذیابیطس (بلڈ شوگر) کے مرض میں مبتلا ہیں اور 13 کروڑ 60 لاکھ افراد پری ذیابیطس (پری ڈائبیٹز) کے مرحلہ میں ہیں۔ اس طرح ملک میں مجموعی طور 32 کروڑ 70 لاکھ افراد ذیابیطس کی زد میں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چار سالوں میں ذیابیطس کے مریضوں میں 44 فیصد اضافہ ہوا ہے جو انتہائی تشویشناک ہے۔ غزال مہدی نے کہا کہ ہندستان کی 31 ریاستوں میں سے کیے گئے ایک سروے کے مطابق ذیابیطس کے شکار لوگوں کی سب سے زیادہ تعداد گوا (26.4 فیصد) میں ہے، جبکہ سب سے کم تعداد اتر پردیش (8.4 فیصد) میں ہے۔ حالانکہ 18 فیصد افراد اتر پردیش میں مثل ذیابیطس مرحلہ میں شامل ہیں، جبکہ قومی سطح پر یہ اوسط 15.3 فیصد ہے۔ غزال مہدی کا کہنا ہے کہ پہلے یہ مرض شہری اور امیر لوگوں کا مرض کہلاتا تھا لیکن اب اس کے مجموعی مریضوں میں 66 فیصد کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایچ ایم آئی انٹرکالج کے پرنسپل بال زیدی، گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کی پرنسپل بیتا رانی، این این ایس انٹر کالج کے سابق پرنسپل چرن سنگھ شرما نے ذیابیطس سے متعلق آگاہی پمپلٹ لے کر ٹرسٹ کرانے پر زور دیا۔ انہوں نے عوام سے درخواست کی کہ وہ مہدی والا میں ہیپ کے ذریعہ قائم کردہ مفت شوگر اور بلڈ پریشر جانچ کا نوسلک سینٹر میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی جانچ کرائیں۔

بالا سندری دیوی مندر احاطے میں درختوں کی کٹائی روکنے کیلئے دیا میمورنڈم

دیوبند 15 /نومبر (ایچ ایف خان) مشری تریہ ماں بالا سندری دیوی مندر احاطے میں واقع دھیانو بھگت (اپون) پارک میں کھڑے درختوں کو پجاریوں کے ذریعہ کاٹا کر وہاں پلاٹنگ کے جانے کی کوشش کا الزام لگاتے ہوئے ہندو سماج کے لوگوں نے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم دو کر درختوں کی کٹائی رکوانے اور غیر قانونی پلاٹنگ کو روکے جانے کا مطالبہ کیا۔ ہندو جاگرن منچ کے ریاستی کنوینر سریندر پال سنگھ ایڈوکیٹ کی قیادت میں ایس ڈی ایم کورٹ پہنچے ہندو سماج کے لوگوں نے ایس ڈی ایم اکھورو راکو میمورنڈم سونپا۔ دے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ حیاتو بھگت اپون کی زمین پر پلاٹنگ کرا کے فروخت کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے جس کے لئے وہاں کھڑے درختوں کو بھی کٹوایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ہندو سماج میں شدید بدنا راضگی کا ماحول بنا ہوا ہے۔ میمورنڈم میں پجاریوں کو پارک میں کھڑے درختوں کو کاٹنے سے روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پارک کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں سچیندر گپتا، سنجے رانا، سمیل سسودیا، اشوک چند، منوج، کرن اور سنجے سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

قبائلی یومِ فخر کو بین الاقوامی شکل دی جائے گی

پانی، جنگل اور زمین کو بچانے میں قبائلیوں کا اہم تعاون: جیویر سنگھ

لکھنؤ:15 نومبر۔ قبائلی لوک رتنا برسا منڈا جی کے 148 ویں یوم پیدائش کے موقع پر آج سگیت ناٹک اکیڈمی کے احاطے میں جھارو ڈ قبائلی شرکت میلے کا افتتاح کرتے ہوئے۔ اتر پردیش کے وزیر سیاحت اور ثقافت جیویر سنگھ نے کہا کہ کوششیں کی جائیں گی کہ وہ قبائلی رتنا برسا منڈا جی کے 148 ویں یوم پیدائش کے موقع پر قبائلی فخر کے دن کے لیے ایک بین الاقوامی فارمیٹ تاکہ ہندوستان کی قبائلی ثقافت کا عالمی سطح پر تبادلہ کیا جا سکے اور ایک دوسرے کی ثقافتی روایات، ورثے اور حقائق کا اشتراک کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جھگوان برسا منڈا کی زندگی سے تحریک لیتے ہوئے پانی، جنگلات اور زمین کو بچانے کے لیے ان کی کوششوں کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس یوم فخر کا اہتمام قبائلی ثقافت اکیڈمی اور آس پاس کے اضلاع تک لے جانے کے لیے کیا ہے۔ حکومت ہند نے برسا منڈا کو اوزا ازاد ہے۔ قبائلی سماج نے ہمیشہ پانی، جنگلات اور زمین کو بچا کر ملک کے اتحاد اور سالمیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں تقریباً 15 قبائل رہتے ہیں۔ اس میں سب سے زیادہ تعداد تھارو قبیلے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک ناٹک برسا منڈا نے انگریزوں کے خلاف جنگ لڑی۔ قبائلیوں میں قومی شعور بیدار کیا۔ آج ان کو یاد کرنے کا دن ہے۔

وزیر سیاحت نے کہا کہ تھارو ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور اسے عوام میں متعارف کرانے کے لیے بلرام پور ضلع کے ایمیلیا کودر میں ایک قبائلی میوزیم تعمیر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ہفتہ طویل پروگرام میں 17 ریاستوں کے قبائلی حصہ لے رہے ہیں۔ اس دوران ان کی مختلف مصنوعات کی نمائش کی گئی۔ قبائلی کھانوں، ملبوسات، ملبوسات، کھیلوں، گانوں اور رقص موسیقی کی نمائش بھی ہوگی۔

اس موقع پر اپنے خطاب میں سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب عاصم اروِن نے کہا کہ اتر پردیش میں 14 سے 15 لاکھ قبائلی خاندان آباد ہیں۔ ایک ہفتے تک ملک کی مختلف ریاستوں سے آنے والے قبائلی برادری اپنے رنگ برنگے لباس اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے لارڈ برسا منڈا کے قدامون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے لارڈ برسا منڈا کو عزت بخشی ہے۔ اس کے ساتھ قبائلی معاشرے کا سر فخر سے بلند ہوا ہے۔ اس کا سیدھا نتیجہ محترمہ دروپدی مرمو جی ہیں۔ جو آج ملک کی اعلیٰ ترین کرسی پر بیٹھا ہے۔

شری ارون نے کہا کہ اس تقریب کے دوران قبائلی سماج سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے بات کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ان کی صحت، کاروباری اور صنعتوں سے متعلق مسائل اور مستقبل میں انہیں ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے پر بھی بات کی جائے گی۔ انہوں نے اس تقریب کے انعقاد پر ثقافت و سیاحت اور دیگر محکموں کی تعریف کی۔ دونوں وزراء نے پروگرام کا آغاز دھول بجا کر کیا اور جگھوار برسا منڈا کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر اتر پردیش، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ناگالینڈ، اڑیسہ، راجستھان، مدھیہ پردیش، بہار، مغربی بنگال، آسام کے قبائلی فنکاروں نے رنگا رنگ رقص پیش کیا۔

پرنسپل سکریٹری سماجی بہبود ڈاکٹر ہریم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اتر پردیش کے 19 اضلاع میں 15 قبائل رہتے ہیں۔ ان کی بہبود ہر ترقی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ گزشتہ سال سون بھدر میں ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں 10 ہزار قبائلی عوام نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ 17 ریاستوں کے تقریباً 325 فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ اس تقریب کے دوران پانترشپ بلنگ میں قبائلی ثقافت، آرٹ، کھانے، ملبوسات، دستکاری وغیرہ کی نمائش کی جائے گی۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری ثقافت و سیاحت، ثقافت اور خیراتی کام جناب کمیش میشرم، فوک اینڈ ٹرائبل آسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر جناب آل ویدی، ڈپٹی ڈائرکٹر ڈاکٹر پریکا اور پروگرام سے متعلق مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

دنیا ہماری بے بسی کو بے حسی کے ساتھ دیکھ رہی ہے: پروفیسر خان محمد عاطف

لکھنؤ۔ پروفیسر خان محمد عاطف نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ او آئی سی اور اسلامی ممالک کے سربراہوں کی میٹنگ ایسے ہوتی ہے کو یا پچے اپنے والد محترم سے ماتی مانگ رہے ہوں اور والد محترم ان کو جھڑک کر کہہ رہے ہوں کہ تمہاری شرارتوں کا بیٹی علاج ہے۔ کرتم کو بے یارو مددگار رکھ کر تمہاری شرارتوں کے پیش نظر کنٹرول میں رکھ کر اپنے دفاع کو یقینی بنایا جائے۔

آگے انہوں نے کہا یہ نظارے ہے جواب سن کر دوسروں کی بے حسی کا رونا شروع کر دیتے ہیں کہا جان ہماری نسل کشی پر اتارو ہیں اور دنیا ہماری بے بسی کو بے حسی کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ مگر یہ بچے اپنے کو کہیں شہزادہ تو کہیں ولی عہد وصدر اور وزیر اعظم کے لقب سے پہ زبان فرو یاد کرتے رہتے ہیں اور آخر میں ڈاکٹر عاطف نے کہا کہ اپنی دھوکہ کی سحر ارنی کی تعبیر منادُ تمہارے دن گنے جا رہے ہیں رب کریم کی ایک صفت جبار وقہار بھی ہے تم کو حکومت واختیار دے کر تم کو تمام مسلمانوں کا محافظ بھی بنایا تھا۔ جلد ہی اس منصب سے اتارے جانے والے ہو!۔

اپنے عوام کے عقاب سے بچنے کیلئے یہ کرتب بازیاں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

خان عاطف نے کہا انہیں اس تاریخی حقیقت کو جاننا چاہیئے کہ ترکی خلیفہ سلیم سوئم نے دنیا کی سب سے بڑی فوج رکھنے کے باوجود سلطان ٹیپو کی درخواست پر انگریزوں کی ناراضگی کے خوف نوفی دینے سے انکار کر دیا اور اس طرح غیر اللہ کی رضا کے چکر میں ہی اللہ کو ناراض کر کے اللہ کی عطا کردہ خلافت کو گنوا دیا۔

این ٹی پی سی کے تینوں بند یونٹیں چالو، پیداوار شروع

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) کرائے پر بی پی این پی پروجیکٹ میں بند پڑی تینوں یونٹوں کو بحد کو شروع کر دیا گیا۔ رات گئے یونٹس سے پیداوار شروع ہوگئی ہے۔ پروجیکٹ انتظامیہ نے کہا ہے کہ طلب بڑھنے پر یونٹس شروع کر دیے جائیں گے۔ 210-210 میگاواٹ بجلی کی پیداواری صلاحیت والے منصوبے کے یونٹ 1، 2 اور 5 کو ہفتے کی رات بند کر دیا گیا تھا۔ پراجیکٹ انتظامیہ نے اس کی وجہ بجلی کی طلب بتائی تھی ہم پراجیکٹ ذرائع کا کہنا تھا کہ پانی کے مسائل کی وجہ سے یونٹس بند ہوں گے۔ یونٹس کی بند ہونے کے باعث بجلی کی پیداوار میں 630 میگاواٹ کی ہوئی۔ اس دوران پروجیکٹ مینجمنٹ نے تینوں یونٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد بدھ کی دوپہر بند یونٹس کو شروع کر دیا گیا۔ پروجیکٹ کے جنرل منیجر بیوسن رسورس ڈپارٹمنٹ، انیل کمار ڈانگ نے کہا کہ مانگ میں اضافے کے پیش نظر تینوں یونٹس کو نارون رینگن لوڈ ڈسپیچ سینٹر کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے شروع کیا گیا ہے۔

شیلندر راوت حامیوں کے ساتھ کانگریس میں شامل

لکھنؤ:15 نومبر۔ آل انڈیا کانگریس پارٹی کی پالیسیوں، جامع نظریہ، اور عناد عامہ کے مصنوبوں پر یقین اور قومی صدر ملکارجن کھڑگے سابق صدر سونیا گاندھی جی، کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ پریکا گاندھی جی کے عزائم، انکی بزمتی متبولیت، آئین کی حفاظت، مہنگائی بیروزگاری جیسے مسائل پر جدوجہد، راہل گاندھی جی کی بھارت جوڑو یاترا، اور پارلیمنٹ سے سڑک تک مظاہروں سے متاثر ہو کر ریاستی کانگریس کمیٹی کے مرکزی دفتر پر لوک جن شکتی پارٹی کے ریاستی نائب صدر سیت متعدد دھبھوں پر رہے فیض آباد کے پوربی علاقہ بنجاریہ میں ترنگا پانی ڈال کر پارٹی میں شامل کرایا اور مبارکباد دی۔

ریاستی ترجمان پنت پالمک نے بتایا کہ رکنیت حاصل کرنے والوں میں فیض آباد ضلع سے سرمدی جنادن مشرا، سابق سجاسد امیش گوتم، تیج پرشاد راوت، اجے راوت، امرناتھ سروج، اور بھوجن پارٹی کے پرتاب گڑھ ضلع سے سریندر پرتاپ، سنی بھاسکر، وجے کمار، پردیپ کمار، اجے کمار، شی بھاسکر، لکھنؤ ضلع سے رامی گوتم، محترمہ نکا دیوی، سادھنا دیوی، پلم پریا کر، شیلا سنگھ، انشو پرتاپ، ڈی کے برجھا کر بشکر لال، روہت شیلانی، سدھارتھ پربھا کر وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ اس موقع پر انتظامیہ انچارج دنیش کمار سنگھ، سابق وزیر راج بہادر، بزرگ پنچایت شبیہ بانڈے، انتظامی سکریٹری آل یادو، اقلیتی شعبہ کے چیئرمین شاہ نواز عالم، جیارام دربار، محت شعبہ کے نائب چیئرمین پی کے تیاگی، الہ آباد یونیورسٹی کے سابق طلباء صدر دنیش یادو وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔

رکن شیلندر راوت نے اپنے تقریر یا چار درجن حمایتیوں کے ساتھ کانگریس پارٹی کی بنیادی رکنیت حاصل کی۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر اجے رائے نے رکنیت حاصل کرنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مبارکباد دی، اور امید ظاہر کی کہ ان تمام لوگوں کے آنے سے تنظیم کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔ اسی طرح بھوجن سماج پارٹی سے مختلف اضلاع کے تقریباً ڈیڑھ درجن نیتاؤں نے بھی کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی اور ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری و انتظامیہ انچارج دنیش سنگھ نے رکنیت حاصل کرنے والوں کے گلے میں ترنگا پٹکا ڈال کر پارٹی میں شامل کرایا اور مبارکباد دی۔

سنی انٹر کالج دن بہ دن ترقی کی جانب گامزن ہے: انیس انصاری

سنی انٹر کالج کے ایک روزہ سالانہ میلے کا شاندار آغاز/کھیل کے مقابلے اور ثقافتی پروگراموں کے ساتھ مختلف شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا

لکھنؤ15 نومبر (پریس ریلیز)۔ سنہ 1946 سے قائم ہونے والا سنی انٹر کالج لکھنؤ تعلیمی میدان میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے اور 77 سالوں سے کالج کے طلبہ انتظام اور تربیت کے ذریعے تعلیم دی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں سکول کے بچے امتحانات میں بہترین نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ایسا کر کے بچوں نے کالج اور اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی سنی انٹر کالج لکھنؤ کی جانب سے آج 15 نومبر 2023 کو صبح 10 بجے چوک لکھنؤ کے چوک اسٹیڈیم میں ایک روزہ سالانہ فیسٹیول پروگرام کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر فٹبر فیسٹیول، ایپورٹس فیسٹیول اور پروگرام تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ سالانہ فیسٹیول میں منتخب مختلف مقابلوں میں کلاس 1 سے انٹر تک کالج کے طلباء نے ایپورٹس فیسٹیول، ثقافتی میلے میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود انیس آزاد انصاری نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ سنی انٹر کالج کے سالانہ پروگرام کا افتتاح سابق آئی ایس انیس انصاری لکھنؤ نے کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ سنی انٹر کالج دن بہ دن ترقی کی جانب گامزن ہے جس کے لیے ہم کے منیجر اور ایکزیکٹو کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، آخر میں پروگرام میں بچوں نے پریزنٹیشن دی اور ممتاز شخصیات کو خوج تحسین پیش کیا۔ تعلیمی میدان میں کام کرنے والے مہمانوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ سرٹیفکیٹ اور ٹرافی پانے والوں میں عبید محمد ایان، محمد طماس، کمران گوتم، محمد منیم، محمد انس صدیقی، ثابت علی، عفان، محمد حماد، قاضی عجیب اللہ، محمد ایاز، شاہنواز علی، محمد تیم، کیف انصاری، محمد فرید، محمد مبتی، مشرف، محمد ریحان، کامران، صلاح رضوان، شاہ خان، زید احمد، محمد اذان، محمد عماد، محمد مصطفی خان، محمد امان، اکرم خان، علیلہ تبسین، محمد آتش، محمد موسیٰ، علی صدیقی، محمد ارمان اسلام، عبدالباری، محمد عزیر، محمد ارمان، محمد حسین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ سنی انٹر کالج کے منیجر خان صدیقی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بچوں کو مبارکباد دی اور اچھے نتائج پر ساتذہ کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی صدارت محمد احمد خان ادیب نے کی، انہوں نے کالج کے بانی مولانا ظفر الملک ملک کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ کالج کی ترقی میں ان کی جدوجہد اور شراکت پر روشنی ڈالی۔ شاعر ادیب ارشاد راہی نے بچوں کو مبارکباد دی اور بچوں کو اچھی تعلیم فراہم کرنے میں کالج کے انتظامی نظام کی تعریف کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ بچے سالانہ امتحانات میں بہترین نمبروں سے پاس ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے سخت محنت کی جا رہی ہے۔ کالج کے طلبہ اور ساتذہ کا کام اور محترمہ مجیدہ صدیقی کی تعلیم کے مقصد کے لیے لگن محنت کا نتیجہ ہے، ہم ان سے تعلیمی مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے بھیشہ ان کے ساتھ ہیں۔ اتر پردیش کے وزیر دانش انصاری نے کالج کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور اپنے خطاب میں کہا کہ کالج کے بچوں کو نہ صرف بہتر تعلیم دی جا رہی ہے بلکہ وہ ہماری ثقافت کو بھی اچھی طرح سے سمجھ رہے ہیں اور فٹبال آرٹس اور کھیلوں میں بھی آگے ہیں۔ بچوں نے شاندار پریزنٹیشن دی ہے اور یہ قابل تعریف ہے۔ اس موقع پر بچوں کے ساتھ ان کے والدین، شہر کے دیگر معززین اور برادران شاہنشین موجود تھے۔ جنہوں نے بچوں کی خوصورت پیشکش پر تالیاں بجا کر ان کا حوصلہ بڑھایا۔ پروگرام کی نظامت وائس پرنسپل انور قادر نے کی۔ شکیل احمد پرنسپل سنی انٹر کالج نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور ساتذہ، طلبہ اور والدین کو مبارکباد دی۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں شاعر ادیب ارشاد راہی نے بھرپور تعاون پیش کیا۔

بیٹی بدایوں سے بی جے پی ایم پی... پارٹی کو نقصان پہنچانا بند کریں

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) راجیہ سبھا ایم پی اپنی متنازع تقریر کے لیے باقی کورٹ سے جھٹکا جھیلنے والے ایس پی سرکردہ جنرل سکریٹری اور ایم ایل سی سوامی پرساد موریہ ایک بار پھر تنازعات کے گھیرے میں ہیں۔ دیوالی کے دن انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکشمی دیوی کے وجود پر سوال اٹھائے تھے۔ ان کے بیان پر نہ صرف بی جے پی اور کانگریس حملہ آور ہیں بلکہ ایس پی کے اندر سے بھی اوازیں آنے لگی ہیں۔ بی جے پی نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ تاہم، سوامی اپنے بیان پر قائم ہیں اور سائنسی ہونے کی دلیل دے رہے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر سنگھ چودھری نے کہا کہ ملک لکشمی جی کی توہین پر ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی خاموشی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوامی کو قومی جنرل سکریٹری بنا کر انہوں نے سناتن ہندو دھرم کی توہین کرنے کے ایجنڈے کو مسوخ دیا ہے۔ سوامی کے بیانات ایس پی سربراہ کی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ کانگریس لیڈر اجے رائے نے کہا کہ سوامی کو علاج کی ضرورت ہے اور ان کو بولنے پر پابندی عائد کی جانی چاہیئے۔ خاص بات یہ ہے کہ سوامی کو ایس پی سے مشورہ بھی دیا گیا ہے۔

لکشمی ماتا تنازعہ میں سوامی پرساد موریہ کو معافی مانگنی چاہیے

ملائم کی چھوٹی بہو اپرنا یادو کا سخت بیان

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں لکشمی ماتا کے چار ہاتھ کو لے کر تنازع گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم ایل سی سوامی پرساد موریہ ماتا لکشمی پر اپنے بیان کو لے کر مسلسل تنقید کی زد میں ہیں۔ ہندو مہاسبھا نے ایس پی لیڈر کے خلاف لکھنؤ کے حضرت گنج تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ اتنا ہی نہیں سوامی کے بیان پر ایس پی کے اندر بھی آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ اس کے علاوہ ایس پی کے اتحادیوں نے بھی سوامی پرساد موریہ کی مخالفت شروع کر دی ہے۔ کانگریس کے بعد اب بی جے پی لیڈروں نے سماج وادی پارٹی لیڈر سوامی پرساد موریہ پر سخت حملہ کیا ہے۔ اسی سلسلے میں بی جے پی لیڈر اپرنا یادو نے ایس پی لیڈر سوامی پرساد موریہ کو نشانہ بناتے ہوئے ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس پی کے سرپرست اور سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی ملائم سنگھ یادو کی چھوٹی بہو اور بی جے پی لیڈر اپرنا یادو نے اس پی ایم ایل سی پر برہمی کی ہے۔ سوامی پرساد موریہ نے حملہ کیا ہے۔ اپرنا یادو نے کہا کہ سوامی پرساد موریہ سے سب اپنی سیاست چمکانے کے لیے کرتے ہیں۔ ان کی زمین کھوگئی ہے۔ سوامی پرساد موریہ کے بیان پر کوئی توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپرنا یادو نے کہا کہ اس طرح کے بیانات دے کر سوامی پرساد موریہ ان کی شبیہ کو خراب کر رہے ہیں۔ اپرنا یادو نے کہا کہ سوامی پرساد موریہ کو معافی مانگنی چاہیے اور مناسب طریقے سے معافی مانگنی چاہیے۔ اپرنا یادو نے کہا کہ ہمیں آج سے اس طرح کے فحش تبصروں پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔ اگر وہ اپنے خصوص مذہب پر نہیں بول سکتے تو انہیں سناتن پر بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ کسی کو کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا حق نہیں ہے۔ ہر شخص اپنے مذہب کی عزت کرنے میں آزاد ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ترجمان عاصم وقار نے کہا کہ جب سوامی پرساد موریہ بیان ذات کے احترام کے لیے لڑ رہے تھے تو وہ ایسا نہ کرتے۔ لیکن جیسے ہی

بی جے پی کی ناری وندن اسکیم ہے دھوکہ: سوامی پرساد موریہ

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے لیڈر سوامی پرساد موریہ اپنے بیانات کی وجہ سے خبروں میں رہتے ہیں۔ ہندو دیوی ماں لکشمی پر متنازعہ بیان دینے کے بعد اب انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا کہ بی جے پی کی ناری وندن یوجنا کیا دھوکہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جس طرح سے خواتین کو عزت دینے کی میری اپیل کی مخالفت کر رہی ہے اس سے لگتا ہے کہ بی جے پی ملک کی خواتین کے احترام کی سخت مخالف ہے۔ بی جے پی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی خواتین کو بااختیار بنانے اور ناری وندن اسکیم ایک دھوکہ اور چھلاوا ہے۔ اگر بی جے پی خواتین کے احترام کے لیے سنجیدہ ہوتی تو وہ خواتین کے احترام میں دیے گئے بیان کی مخالفت نہ کرتی۔ سوامی نے دیوالی کے موقع پر ماں لکشمی بھی ایک متنازعہ بیان دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ دنیا میں کسی بھی نسل اور ذات میں سچے دیوتا ہوں کے پیدا ہوتے ہیں تو کوشش چار بھائی کیسے پیدا ہوسکیں؟ اگر تم نے چوپا کرنی ہے تو اپنی بیوی کے لیے کرو جو پھر بھی گھر کے ساتھ پورے خاندان کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ اس نے اس مذہب کو قریب تر مارد یا۔

زینت زہرہ رضوی نے 6 سال کی عمر میں کلام ربانی 'درس قرآن' مکمل کیا

لکھنؤ۔ سیدہ زینت زہرہ رضوی بنت ڈاکٹر سید حشمت حسین رضوی زید پوری مقیم لکھنؤ نے اپنے خاندان میں سب سے کم عمر (6 سال) میں کلام ربانی (درس قرآن) مکمل کر لیا زینت زہرہ نے محترمہ خواہر نیہا صاحبہ مقیم مزاری آباد سے آن لائن موذیں 10 ماہ کی قلیل مدت میں قرآنی تعلیم حاصل کی رسم بسم اللہ امام جمعہ شیراز ہند پبلک مدرسہ ایمانیہ امیر عریز پی کاٹج جونپور تجید الاسلام مولانا حافظ الحسن خان صاحب نے کرائی تھی انکی اس نمایہ کامیابی میں انکی والدہ محترمہ ام فاطمہ رضوی کی کاوش اور گن لایق ستائش ہے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ زینت زہرہ کو محدود بنیادی تعلیم میں بھی ممتاز نمبر حاصل کرتی آرہی ہے اور شری چیتنیا ٹیکنو اسکول میں درجہ اول کی طالبہ ہے اس موقع پر اور تو مو کا نام روشن ہوتا رہے۔

مولانا محفوظ الحسن خان صاحب اگلے دادا سید مسرت حسین رضوی ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر محکمہ صحت اور نانا اخلاق سید محمد حسن سابق پرنسپل شیعہ کالج جونپور نے زبردست خوب مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو انتہائی خوشی ہوتی ہے کہ اس پاشب زمانہ میں بیٹی زہرہ کے والدین نے اتنی کم عمر میں درس قرآن مکمل کر کر اپنی دینی بیداری کا سبوت پیش کیا جو قابل تحسین ہے نیز زینت کے رشتہ مستقبل اور والدین کی توفیقات میں اضافہ کے لیے بارگاہ خداوندی میں دعا گو ہوں اسی کلام ربانی کے طفیل میں طلبیہ حلقہ میں مزید نمایہ کامیابیاں نصیب ہوتی رہیں جس سے اپنے خانوادہ اور تو مو کا نام روشن ہوتا رہے۔

تربیت ہی آگے چل کر کسی بچے کو سماج کے لیے اچھا یا برا انسان بنا سکتی ہے: شفاعت حسین

لکھنؤ:15 نومبر۔۔۔ دنیا بھر میں بچوں کا عالمی دن منایا گیا۔ بچوں کی پرورش نہایت توجہ طلب معاملہ ہے کیونکہ آج کی تربیت ہی آگے چل کر کسی بچے کو سماج کے لیے اچھا یا برا انسان بنا سکتی ہے۔ اکثر والدین بچوں کی تربیت میں کئی ایسی عادات کو اپنا لیتے ہیں جو در اصل بچوں کی شخصیت کو تباہ کرنے کا سبب بنتی ہیں اور والدین یا سرپرست کو اس کا علم بھی نہیں ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اتر پردیش وقف وکاس ظم لمیٹڈ کے ڈائریکٹر شفاعت حسین نے الہ آباد میں' بال گرہ' میں منعقد اطفال میلے کے افتتاحی پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بال گرہ میں پرورش پا رہے بچوں پر اور زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کے سب کچھ بال گرہ میٹلی کے ارکان ہی ہیں، مسٹر شفاعت نے کہا کہ ان بچوں کو اس طرح سے نکھارا اور تراشا جائے کہ یہ آنے والوں دنوں میں پڑھ لکھ کر ملک کی خدمت کرنے والے بن سکیں۔ اس دوران اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے سابق رکن ضرغام الدین خان نے نداف فلسفی کے اس شعر کے ساتھ' بچوں کے چھوٹے ہاتھوں کو چاند ستارے چھونے دو چار کتابیں پڑھ کر یہ بھی ہیسے ہو جائیں گے' اپنے خطاب میں کہا آج کا دن بچوں کے لئے کافی اچھا اور حسین دن ہے جو بچپن میں ہی ملتا ہے۔ انہوں نے بال گرہ کے سکریٹری مکند گوسوامی کے کاموں کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ ماں باپ اپنے ایک دو بچوں کو پالنے اور اچھی تربیت کرنے کے دوران مختلف طرح کی پریشانیوں سے دوچار رہتے ہیں، آپ تو بچپن میں بچوں کے ماں باپ اور سب کچھ ہیں، جس طرح آپ انہیں سنوار رہے ہیں، ان نگہداری کی کوشش کر رہے ہیں قابل تعریف ہے۔ مدرسہ بورڈ کے سابق رکن نے کہا کہ ان بچوں کا خیال رکھنا اور انہیں کوئی گزند نہ پہنچنے دینا آپ کی اولین ترجیح ہونی چاہیئے۔ اس موقع پر بال گرہ کے بچوں نے مختلف طرح کے ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے، اور کامیاب ہونے والے بچوں کو انعام سے بھی نوازا گیا۔

آپ کو بھی کرانا ہے پری-ویڈنگ شوٹ، پرفیکٹ ہیں لکھنؤ کے یہ 7 لوکیشن

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں امام باڑہ اور کڑیا گھاٹ کے علاوہ بھی پری-ویڈنگ شوٹ کے لیے خوبصورت جگہیں ہیں۔ اگر آپ ان جگہوں پر پری-ویڈنگ شوٹ کرواتے ہیں تو لگ آپ کی شادی کے اہم کو دیکھتے ہی رہ جائیں گے لکھنؤ میں پری-ویڈنگ شوٹ کے لیے نگریل کا جنگل خاص ہے۔ اگر آپ اپنے پری ویڈنگ شوٹ کو باکس سے باہر اور بہت منفرد بنانا چاہتے ہیں تو یہ جگہ بہترین ہوگی۔ اگر آپ گوا کے خوبصورت ساحلوں سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں تو لکھنؤ شہر سے صرف 20 کلومیٹر دور اندا ڈیم پہنچیں۔ یہ ایک شاندار جگہ ہے۔ گومتی ندی یہاں سے نیچے سے گزرتی ہے اور اوپر سے شاردا نہر گلتی ہیں۔ اس جگہ پر شادی سے پہلے کا فوٹو شوٹ کروانا یادگار ثابت ہوسکتا ہے۔ لکھنؤ کے حضرت گنج میں واقع ہنومت دھام ایک مذہبی مقام ہے، لیکن اس کے پیچھے کا پورا مقام دریائے گومتی سے جڑا ہوا ہے۔ آپ گوشادی سے پہلے کی شوٹنگ کے لیے یہاں نصب جھولے اور سیڑھیاں بھی شاندار لگیں گی۔ اس کے علاوہ، آپ کی شادی سے پہلے کی شوٹ دوسروں سے بالکل مختلف ہوگی۔ لکھنؤ میٹرو میں بھی آپ پری-ویڈنگ شوٹ کروا سکتے ہیں۔ آپ کو ایک کوچ کا کرایہ 5000 روپے ادا کرنا پڑے گا۔ آپ کو 5000 روپے میں تقریباً چار گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔ اس میں آپ میٹرو کے اندر اور میٹرو اسٹیشن کی اچھی جگہ پر شوٹنگ کروا سکیں گے۔ تاہم، اس کے لیے 15 دن پہلے یو پی ایم آر سی (UPMRC) سے رابطہ کر کے بکنگ کرانی ہوگی۔ بخشی تالاب لکھنؤ کا ایک تاریخی مقام ہے۔ یہاں آپ کو چاروں طرف گول نما سیڑھیاں اور گنبد ملتے ہیں۔ یہی چیز اس جگہ کو بہت خوبصورت اور رومانوی بناتی ہے۔ یہ جگہ پری ویڈنگ شوٹ کے لیے بہترین ثابت ہوسکتی ہے۔ آگو گارڈن لکھنؤ کا ٹکٹ صرف 10 روپے ہے۔ یہ جگہ آپ کو شادی میں سے پہلے کی شوٹنگ کے لیے ایک ایسی جگہ دے سکتی ہے جسے پہلے کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچا ہوگا۔ یہ پورا باغ پتھروں سے بنا ہے۔ اس کے ساتھ یہاں جانوروں کے مجسمے اور ہریالی آپ کی پری ویڈنگ شوٹ کو بہت خاص بنا سکتی ہے۔ گومتی نگر کا میرین ڈرائیو بھی لکھنؤ میں ایک رومانوی اور خاص جگہ سمجھا جاتا ہے۔ یہاں آپ سڑک پر پیدل گھر اور پس منظر میں امبیڈکر پارک کے نظارے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے شادی سے پہلے کی شوٹنگ کروا سکتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت خوبصورت نظر آئے گا۔